ہمیشہ استعمال کریں
خالص گلاب سے بنا
بلبل برانڈ
گلاب پانی ، کیوڑہ پانی
اور ذائقہ دار میٹھا عطر
رابطہ قائم کریں :
9830021318 | 9051347096

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر ، تصویر ، اطلاع ، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی ، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

شہر کلکتہ میں حج ، عمرہ اور مقدس زیارت کیلئے ایک جانا مانا نام
فلک ٹور اینڈ ٹراویلس
نہایت ہی مناسب دام میں حج ، عمرہ اور مقدس مقامات کی زیارت حاصل کریں
حاجیوں کیلئے خصوصی رعایت کا انتظام ہے۔
FALAK TOUR & TRAVELS
1/1A, Kasai Basti Cross Lane, (Narkeldanga), Kolkata - 11
8777507829 | 7605807814 | 8777507829

Pages:12 ● 38 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 9th February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۰ رشعبان المعظم ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۹ رفروری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ایس آئی آر کے قوائد میں تبدیلی کیوں؟
ڈومیسائل سرٹیفکٹ SIR دستاویزات میں اہم قرار

نئی دہلی 8 فروری: نچلی سطح کے دباؤ پر الیکشن کمیشن کو ایس آئی آر کی سماعت کے آخری مرحلے میں قواعد میں تبدیلی کرنے پر مجبور کیا گیا۔ اب سے، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ یا مستقل رہائش کا سرٹیفکیٹ کمیشن کی طرف سے بیان کردہ 11 دستاویزات کے ساتھ سمجھا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے ہفتہ کو ریاستی انتخابی دفتر کو اس کی اطلاع دی۔ تاہم اس سلسلے میں شرائط ہیں۔ کمیشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ صرف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دستخط شدہ سرٹیفکیٹ قبول کیے جائیں گے۔ کسی اور کے دستخط شدہ سرٹیفکیٹ بطور دستاویزات قابل قبول نہیں ہیں۔ آیئے آج جانتے ہیں کہ یہ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کیسے حاصل کیا جائے۔ آپ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے لیے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے لیے آپ کو ای-ضلع کی ویب سائٹ پر جانا ہوگا۔ آپ وہاں اپلائی کر سکتے ہیں۔ آپ درخواست کی فیس آن لائن جمع کرا سکتے ہیں۔ تاہم، درخواست کی فیس کے طور پر آپ کو کتنی رقم جمع کرنی ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کس ریاست کے رہائشی ہیں۔ کچھ ریاستوں میں، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے لیے ایپ کے ذریعے بھی درخواست دی جا سکتی ہے۔ تاہم، آپ آف لائن

............باقی صفحہ 10 پر

'گلوان میں جھڑپ کے بعد چین نے کیا خفیہ جوہری تجربہ'
بیجنگ پر امریکہ نے لگائے سنگین الزام

بیجنگ 8 فروری: چین نے 2020 میں ایک خفیہ جوہری تجربہ کیا تھا۔ یہ واقعہ وادی گلوان میں ہندوستان کے ساتھ پرتشدد جھڑپوں کے چند دن بعد اور ایک ایسے وقت میں پیش آیا جب دنیا کووڈ-19 سے نبرد آزما تھی۔ یہ انکشاف امریکی نائب وزیر خارجہ تھامس ڈی نانو نے جمعہ کو جنیوا میں اقوام متحدہ کی تخفیف اسلحہ کانفرنس کے دوران کیا۔ یہ الزامات ایسے وقت میں لگائے گئے ہیں جب

............باقی صفحہ 10 پر

درگاہ حضرت نظام الدینؒ کے سجادہ نشین سید محمد نظامی جاں بحق، گیزر میں دھماکے کے بعد بھڑک اٹھی آگ

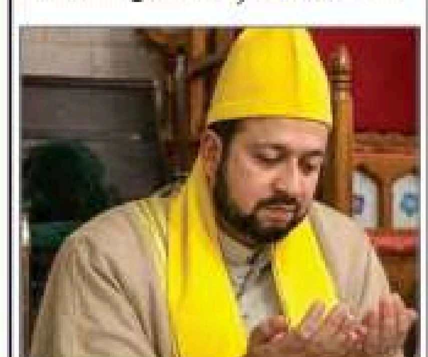

نئی دہلی 8 فروری: قومی راجدھانی واقع بزرگ صوفی حضرت نظام الدین اولیاء کی درگاہ میں ایک دردناک حادثہ سے غم کی لہر دوڑ گئی۔ درگاہ کے سجادہ نشین سید محمد نظامی کا غسل خانے میں اچانک گیزر پھٹنے سے انتقال

............باقی صفحہ 10 پر

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
পূরে খানদান কা ভরোসা
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

®
ZAFRANI TEL
گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

Qadri Qabztrozin
گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی ، درد جگر
قبض ، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

WORLD MARTIAL ARTISTS COUNCIL
Attention Schools Principals
Free Karate/Martial Art Training Upto Black Belt

We are pleased to offer free Karate/Martial Art training to your students, courtesy of H.R.H Prince Dr. M.A. Ali.
Program Details:
• Classes will be held once a week for a duration of 1 period
• Training will be provided up to Black Belt level
Interested Schools, please contact:
Email: contact@worldmeetuk.com • Phone: 9007412247
We look forward to hearing from you and welcoming your students to our martial arts program.
H.R.H Prince Dr. M.A. Ali

پنچایتوں میں تین سال بعد ہی تحریک عدم اعتماد

عوام کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اسمبلی میں بل منظور

کولکاتا: 8 فروری (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت نے عوام کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے ترقیاتی پروگراموں کو بروقت نافذ کرنے کے لیے پنچایت میں عدم اعتماد کی تحریک کی آخری تاریخ میں ترمیم کی ہے۔ 17ویں اسمبلی کے آخری دن ہفتہ کو پنچایت پر عدم اعتماد سے متعلق ترمیمی بل میں یہ تجویز لایا گیا کہ ڈھائی سال کے بجائے پنچایت سمیتی اور ضلع پریشد کے عہدیداروں کو تین سال سے پہلے ہٹانے کے لیے عدم اعتماد پیش کیا جا سکتا ہے۔ بل کے منظور ہونے کے بعد ریاست کے پنچایت وزیر پردیپ مجومدار کا استدلال یہ تھا کہ کئی لوگوں نے نومنتخب ہونے کے بعد تین سطحی پنچایت میں مختلف عہدوں کا چارج سنبھال لیا ہے۔ اس کے علاوہ، دسمبر میں گاؤں میں دھان اور فصل کی پیداوار کے بعد، وہ اپنا وقت ترقیاتی کاموں میں لگا سکتے ہیں۔ پراجیکٹ مختص بھی مالی سال کے آغاز میں آتے ہیں۔ قدرتی طور پر انتخابات میں جن ترقیاتی کاموں کا وعدہ کیا گیا تھا ان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کافی وقت درکار ہے۔ اس لیے دیہی ترقی کے تین درجوں پر مختلف عہدوں کا چارج سنبھالنے والے منتخب عوامی نمائندوں کو مخصوص وقت دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'عوام اپنے انتخابی فیصلے میں اپنے نمائندے پانچ سال کے لیے منتخب کرتے ہیں، درحقیقت یہی وجہ ہے کہ عوام کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اور ترقیاتی پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تحریک عدم اعتماد لانے کا وقت ڈھائی سے بڑھا کر تین سال کر دیا گیا'۔ خیال رہے کہ 2015 میں تحریک عدم اعتماد کو ایک سال سے بڑھا کر ڈھائی سال کر دیا گیا تھا۔ اگر بل آج منظور ہو بھی جاتا ہے تو گورنر کی منظوری کی صورت میں یہ قانون بن جائے گا۔ آج اسمبلی اجلاس میں پنچایت ایکٹ ترمیمی بل پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے بی جے پی ایم ایل اے اروپ داس نے الزام لگایا کہ برسر اقتدار پارٹی نے جان بوجھ کر تحریک عدم اعتماد کو تین سال تک بڑھا دیا تا کہ انتخابات سے قبل پارٹی کے اندرونی تنازعات کو روکا جا سکے۔ اس حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد شہروں میں گرام سبھا اور وارڈ کمیٹیوں کو ختم کر دیا ہے۔ تاہم، ترنمول کے دو ایم ایل اے اپوربا سرکار اور سمیر جانا نے اپوزیشن کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا، ''بی جے پی ایم ایل اے بنگال کے گاؤں کی کوئی خبر نہیں رکھتے، ہر گاؤں میں موسم سرما کی فصل کی کٹائی کے بعد، دسمبر تک پنچایت میں قواعد کے مطابق گرام سبھا منعقد کی جاتی ہے، وہاں تمام ترقیاتی پروجیکٹوں کو اجاگر کیا جاتا ہے اور لوگوں کے مطالبے کے مطابق بجٹ منظور کیا جاتا ہے۔'' کنڈی کے ایم ایل اے اپوربا نے مزید کہا کہ ''کسی بھی عوامی نمائندے کو الیکشن سے پہلے عوام کے مطالبات کو اہمیت دے کر منتخب کیا جاتا ہے، چارج سنبھالنے کے بعد اسے اپنے مخصوص اہداف کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وقت دینا ضروری ہوتا ہے، ایسے میں عدم اعتماد کے ووٹ کو تین سال تک بڑھانا نہ صرف معقول ہے، بلکہ وقت کے تقاضوں کا احترام کرنا بھی ضروری ہے۔'' بعد میں، مخالفت کا جواب دیتے ہوئے اور بل کے حق میں بات کرتے ہوئے، پنچایت وزیر پردیپ مجمدار نے کہا، ''مرکزی حکومت کی مسلسل محرومیوں کے باوجود، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نہ صرف بنگال کی دیہی ترقی کو رکنے نہیں دیا، بلکہ پورے ملک کے لیے ایک منفرد مثال قائم کی ہے۔''

ہمایوں-کانگریس ختم، اب سی پی ایم نے میم کو انتخابات میں صفر کے عدد کو مٹانے کیلئے فون کیا

کولکاتا: 8 فروری (عوامی نیوز سروس) اندرون و بیرون ملک آگ کی لپیٹ میں، ہمایوں کبیر اب علیم الدین کے لیے ایک 'بند باب' ہیں۔ کانگریس نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ سی پی ایم کے ساتھ اتحاد میں نہیں ہے۔ ہمایوں اور کانگریس کے ساتھ ہاتھ ملانے میں ناکام ہونے کے بعد، سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم اب بندھن میں ہیں۔ اور اب سی پی ایم 'میم' کے دروازے پر ہے! سی پی ایم کا فون میم کو گیا! معلوم ہوا ہے کہ سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم کے قریبی شخص نے ان سے رابطہ کیا ہے۔ ایم ایم کے ریاستی صدر عمران سولنکی نے فون کال وصول کرنے کا اعتراف کیا ہے۔
انہوں نے کہا کہ وہ سی پی ایم قیادت سے براہ راست بات کرنا چاہتے ہیں۔ میم نے آنے والے اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے پچھلے کچھ عرصے سے مالدہ-مرشدآباد جیسے اقلیتی اکثریتی اضلاع میں پلاٹوں کا بندوبست کرنا شروع کر دیا ہے۔ جنتا یونائیٹڈ پارٹی بنانے کے بعد ہمایوں کبیر نے بھی میم کے ساتھ اتحاد کی بات کی۔ اس بار میم کو سی پی ایم کا فون آیا۔ عمران سولنکی نے اس سلسلے میں کہا، ''مجھے فون آیا۔ میں اس وقت میٹنگ میں تھا۔ میں ضرور سی پی ایم کے ساتھ بیٹھوں گا۔ میں پوچھوں گا کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ میں جہاں کلکتہ یا مرشدآباد چاہوں گا بیٹھوں گا۔ میں سننا چاہوں گا کہ اتحاد کے بارے میں ان کا کیا کہنا ہے۔'' یہ واضح ہے کہ کوئی بھی سی پی ایم لیڈر پارٹی کے ریاستی سکریٹری کے گرین سگنل کے بغیر میم کے ساتھ اتحاد کے بارے میں بات کرنے کیلئے فون نہیں کرے گا۔ بائیں بازو کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ سلیم کے کہنے پر سی پی ایم سے کسی نے فون کیا تھا۔ دریں اثنا، ہمایوں کے بعد، سی پی ایم دوبارہ میم کے ساتھ اتحاد میں دلچسپی رکھتی ہے۔ بائیں محاذ کے شراکت دار اس بات سے ناراض ہیں کہ یہ مسئلہ دوبارہ سامنے آیا ہے۔ بائیں بازو میں سوال یہ ہے کہ اب سی پی ایم کبھی میم، کبھی کانگریس، کبھی ہمایوں مرشدآباد میں لڑنے کیوں جا رہی ہے؟ یہ جانتے ہوئے کہ سی پی ایم اکیلے نہیں جیت سکتی، کیا سلیم مرشدآباد میں اسمبلی سیٹ کے امیدوار بنتے ہی کسی اتحادی پارٹنر کی تلاش میں ہے؟ اتحادی پارٹنر کی تلاش میں سلیم کی تلاش پر سخت تنقید کرتے ہوئے، ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے نامہ نگاروں کے ایک سوال کے جواب میں کہا، ''سی پی ایم ایک سیاسی راہب میں تبدیل ہو گئی ہے۔ وہ ہاتھ میں بھیک کا کٹورا لے کر گھوم رہا ہے۔ بڑی بڑی باتوں کے بارے میں کوئی بات کرنے والا نہیں ہے۔ محمد سلیم ہمایوں کے ذہن کو سمجھنے کے لیے گئے تھے، فروری 4 کے دن ویلنٹائن ڈے کو بھجنے کے لیے آ رہے ہیں۔ اب وہ ہر جگہ ذہنوں کو سمجھ رہا ہے۔'' تاہم، سلیم نے اس فون کال کی تردید کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان کے ساتھ مختلف 'بکھرے' جوڑے جا رہے ہیں۔
اتفاق سے، سی پی ایم اب اتحاد کو لے کر کنفیوژن کی حالت میں ہے۔ ایک طرف، کانگریس نے اپنا اتحاد توڑ دیا ہے، دوسری طرف، شراکت داروں کی طرف سے 'کسی' کے ساتھ اتحاد پر سخت اعتراض ہے۔ اتحاد کی پیچیدگیوں کے درمیان، بائیں محاذ کے چیئرمین بیمان باسو کو بھی شراکت داروں کی 'بغاوت' سے نمٹنے کے لیے اسمبلی میں داخل ہونا پڑا۔ ایک بار پھر نوشاد صدیقی کی آئی ایس ایف 50 سیٹوں پر الیکشن لڑنا چاہتی ہے۔ اس سے محاذ میں بھی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ سی پی ایم کی ریاستی کمیٹی کی میٹنگ 18 اور 19 فروری کو ہے۔ اس دوران بائیں بازو اتحاد اور شراکت داروں کے ساتھ سیٹوں سے متعلق تمام تنازعات کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

☆☆☆

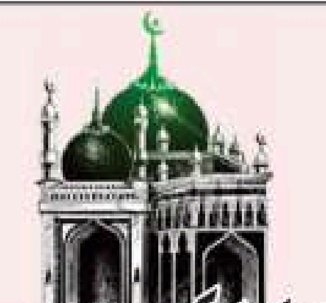

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
09 رفروری 2026

فجر	4 بج 50 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج 12 منٹ
ظہر	11 بج 51 منٹ
عصر	3 بج 53 منٹ
مغرب	5 بج 34 منٹ
عشاء	6 بج 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مولانا محمد سفیان قاسمی صاحب کا سہ روزہ دورہ کولکاتا

کولکاتا (ساجد پرویز) ملک کے معروف عالم دین اور دارالعلوم وقف کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی کا۔ سہ روزہ دورہ کلکتہ ہوا، حضرت تین دنوں تک [illegible] عشاء دارا پاڑہ کے مسجد عبدالحمید دستار بندی کی مجلس شرکت فرمائے اور علم وحکمت والی تقریر وقرآن وحدیث کی روشنی میں مختصر خطاب کیے۔ مولانا محترم کے سبھی مجلس میں لوگوں نے شرکت کیے اور ایمان افروز پند ونصیحت سے لوگوں نے استفادہ کیے۔ مختلف جگہوں کے مجالس میں حاجی عرفان، مفتی عبدالحمید قاسمی، محمد تبریز ومولانا خورشید عالم ندوی وغیرہ موجود تھے۔ مولانا خورشید عالم ندوی سے حضرت مولانا نے مختصر گفتگو کے ندوہ، حضرت علی میاں سے قلبی رشتے، حضرت سادات حسنی ندوی، حضرت مولانا بلال حسنی ندوی کے تعلق سے گفتگو کی۔ اس کے بعد مولانا مٹیا برج تشریف لے گئے جہاں وہ دینی تقریب میں شرکت کیے۔

گوسابہ میں بی جے پی کا پروگرام کے دوران دلیپ گھوش کے اٹھتے ہی سٹیج کا ایک حصہ گر گیا

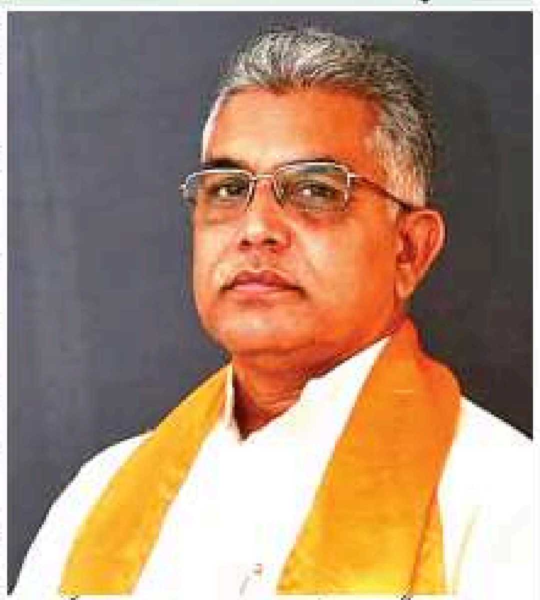

جنوبی 24 پرگنہ: 8 فروری (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات سے قبل نحوست کی نشانی! دلیپ گھوش جیسے ہی اجلاس میں شرکت کے لیے اٹھے تو اسٹیج کا ایک حصہ گر گیا۔ دلیپ گھوش دباؤ کو سنبھال نہیں پا رہے تھے۔ آس پاس کے کارکنوں نے انہیں پکڑ لیا۔ سابق ریاستی بی جے پی صدر کو اسٹیج سے ہٹا دیا گیا۔ اس حادثے کے باوجود دلیپ گھوش نے میٹنگ کی۔ جنوبی 24 پرگنہ کے گوسابہ میں اتوار کو ہونے والے اس واقعے میں بہت سے لوگوں کو برے آثار نظر آ رہے ہیں۔ لیکن سوال اٹھائے جا رہے ہیں کہ ایسی تباہی کیسے ہوئی؟
بالکل کیا ہوا؟ اتوار کو گوسابہ میں بی جے پی کی میٹنگ تھی۔ سابق ریاستی بی جے پی صدر دلیپ گھوش مقرر تھے۔ وہ اسٹیج پر آنے کے بعد پارٹی کارکنوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ اچانک سٹیج کا ایک حصہ دلیپ گھوش کے پیروں تلے گر گیا۔ وہ بھی گر رہا تھا۔ لیکن ارد گرد موجود کارکنوں نے جلدی سے اسے پکڑ لیا اور سٹیج سے نیچے لے آئے۔ خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم کوئی بڑا حادثہ پیش نہیں آیا۔ سٹیج کو کھڑا کرنے کے ذمہ داروں نے چیک کیا اور کہا کہ زیادہ دباؤ کی وجہ سے سٹیج کا وہ حصہ گر گیا ہے۔ حادثہ اس لیے پیش آیا کیونکہ بہت سارے لوگ اسٹیج کے اس حصے پر چڑھ چکے تھے۔
حالانکہ اس واقعہ کے بعد دلیپ گھوش نے اپنے فرائض سے بالکل بھی انحراف نہیں کیا۔ وہ سٹیج کی دوسری طرف گئے اور کارکنوں کے اجلاس سے خطاب کیا۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں کو جوش دلایا۔ لیکن اتوار کو ہونے والے اس واقعے کو دیکھنے کے بعد بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں کہ دلیپ گھوش کے اٹھتے ہی اسٹیج جس طرح سے گرا، وہ ایک ناگوار علامت ہے۔ حالانکہ ضلعی پارٹی قیادت کا دعویٰ ہے کہ کوئی معمولی حادثہ ہوا ہے۔ پروگرام میں خلل نہیں پڑا۔ تاہم اس بات پر بحث جاری ہے کہ دلیپ گھوش کے پروگرام کے باوجود اسٹیج کی تعمیر میں یہ نقص کیوں رہا۔

صارفین سے 10 کروڑ روپے غبن کرنے کے الزام میں پوسٹ ماسٹر گرفتار

جنوبی 24 پرگنہ: 8 فروری (عوامی نیوز سروس) پوسٹ آفس سے صارفین سے 3.5 کروڑ روپے کے غبن کی شکایت۔ اور اس واقعہ میں لالبازار کے جاسوسوں نے ایک ایک کر کے پوسٹ ماسٹر کو گرفتار کر لیا۔ حالانکہ جنوبی کولکاتا کے جاداو پور تھانہ علاقے کے ریجنٹ اسٹیٹ پوسٹ آفس میں 3.5 کروڑ روپے کی بدعنوانی ہوئی تھی، لیکن جاسوس پولیس کا الزام ہے کہ گرفتار پوسٹ ماسٹر دلیپ کمار جانا اور اس کے ساتھی سدھارتھ کرنجائی نے مل کر شہر کے 30 سے ؟؟ زائد صارفین سے 10 کروڑ روپے سے زیادہ کا غبن کیا۔ اور لالبازار نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا اس میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔
پولیس نے بتایا کہ 25 اکتوبر کو نیتاجی نگر کے ایک باشندے نے ریجنٹ اسٹیٹ پوسٹ آفس ایجنٹ سدھارتھ کرنجئی اور اس وقت کے پوسٹ ماسٹر کے خلاف اپنے بچت کھاتہ میں جمع کرائے گئے کروڑوں روپے کے غبن کے لیے جادب پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان کے علاوہ 25 دیگر لوگوں کو بھی ان کے ناموں پر جعلی اکاؤنٹس دیے گئے اور ان کے نام پر پوسٹ آفس پاس بک کھولی گئی۔ بعد میں جب وہ پوسٹ آفس گیا تو پتہ چلا کہ اس کا کوئی اکاؤنٹ ہی نہیں ہے۔ اس کے بعد اس شخص نے پولیس سے رابطہ کیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کی اور پتہ چلا کہ لوگوں کو فرضی پاس بک دی گئی تھیں۔
اتنا ہی نہیں، تحقیقات میں ایک کے بعد ایک سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ تفتیش کاروں کو پتہ چلا کہ دلیپ جانا نے پوسٹ ماسٹر رہتے ہوئے اپنی طاقت کا غلط استعمال کیا اور صارفین سے رقم کا غبن کیا۔ اس واقعہ میں جاسوسوں نے سب سے پہلے سدھارتھ کو گرفتار کیا۔ اس سے پوچھ گچھ کے بعد پوسٹ ماسٹر دلیپ کمار جانا کو سنیچر کی صبح سویرے جنوبی 24 پرگنہ کے سونار پور سے گرفتار کیا گیا۔ اب وہ جنوبی کولکاتا میں علی پور پوسٹ آفس کے پوسٹ ماسٹر ہیں۔ انہیں آج علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔
ملزم کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ دیبیندو بھٹاچاریہ نے ضمانت کی درخواست دی اور کہا کہ پوسٹ ماسٹر کسی بھی طرح سے اس جرم میں ملوث نہیں ہے۔ سرکاری وکیل سورین گھوشال نے ضمانت کی مخالفت کی اور کہا کہ پولیس اس معاملے میں ایک اور ملزم کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ تفتیش کے لیے ملزم پوسٹ ماسٹر کو پولیس کی تحویل میں لینے کی ضرورت ہے۔ جج نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد ملزم کو 15 فروری تک پولیس کی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ہوڑہ ٹکیہ پاڑہ میں سرکارِ اعلیٰ حضرت کانفرنس آج

تنظیم رضا اور ہوڑہ سینٹرل کلب ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ کی جانب سے امام اہلسنت، مجدد دین وملت سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی یاد آج 9 فروری 2026 بروز سوموار بعد نماز عشاء ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ نزد بی بی مسجد ایک عظیم الشان کانفرنس ہونے جا رہی ہے۔ جس کی سرپرستی قائد ملت جانشین وشہزادہ سرکار تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی **محمد عسجد رضا خان قادری** بریلی شریف تشریف فرما رہے ہیں۔ انکے علاوہ مقرر خصوصی حضرت علامہ مفتی عاشق حسین صاحب بریلی شریف، سید محمد حبیب رضا حبیبی دھام نگر شریف اور حضرت علامہ غلام رسول بلیاوی پٹنہ کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ صدارت کے فرائض حضرت مولانا ابوالکلام احسن القادری صاحب فرمائیں گے۔ علاوہ ازیں مقامی علماء کرام وشعراء عظام کثیر تعداد میں شریک جلسہ ہونگے۔ تمام لوگوں سے شرکت کی گذارش کی جاتی ہے۔

بدرتلہ میں جلسہء دستار حفظ بنام گنبدِ خضریٰ کانفرنس آج

کثیر الآباد مسلم علاقہ مٹیا برج سے متصل آبادی بدرتلہ کے ملاّ پاڑہ وارث نگر نئی بستی کولکاتا 44 میں قائم دارالعلوم حسنیہ مرکزی دارالقرات میں حفاظ کرام کی سالانہ دستار بندی کے موقع پر ایک عظیم الشان گنبد خضریٰ کانفرنس آج 9 فروری 2026 بروز سوموار بعد نماز مغرب تا 12 بجے شب پیر طریقت ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب کی زیر سرپرستی اور حضرت مولانا الحاج محمد رئیس القادری صاحب قبلہ کی صدارت میں ہونے جا رہی ہے۔ اس عظیم الشان جلسہء نور میں بحیثیت مہمانِ خصوصی حضرت العلام سید مہدی حسن صاحب قبلہ پنڈوا شریف (مالدہ بنگال) تشریف لا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں خصوصی خطیب کی حیثیت سے شہنشاہ خطابت حضرت علامہ بایزید اشرفی چشتی کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ نیز مقامی علماء کرام وائمہء عظام و مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال کے اعلیٰ عہدیداران بھی زینت جشن ہوں گے۔ دورانِ جلسہ علماء کرام اور مشائخ عظام کے ہاتھوں دارالعلوم حسنیہ مرکزی دارالقرات کے فارغین حفاظ کرام کے سروں پر دستار حفظ باندھا جائے گا۔ دریں اثناء حضور رئیس العلماء حضرت مولانا رئیس القادری (سربراہ اعلیٰ دارالعلوم حسنیہ مرکزی دارالقرات) کی تحریر کردہ کتاب "علامہ ارشد القادری کے حالاتِ زندگی" کا رسم اجراء بھی ہوگا۔ کانفرنس کے روح رواں حضرت قاری توصیف رضا قادری ناظم اعلیٰ دارالعلوم ھذا نے جملہ عوام اہل سنت اور محبانِ مرکزی دارالقرات سے آج کے ان نورانی مناظر کے گواہ بننے کی التماس کی ہیں۔

شہری رضاکار کی موت پر بڑے پیمانے پر توڑ پھوڑ، کلیانی جے این ایم اسپتال میں افراتفری

کلیانی: 8 فروری (عوامی نیوز سروس) ایک شہری رضاکار کی موت پر کلیانی جے این ایم اسپتال میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے اسپتال میں بڑے پیمانے پر توڑ پھوڑ کا الزام لگایا ہے۔ واقعہ پر افراتفری مچ گئی۔ ڈاکٹرز، نرسیں، دیگر مریض اور ان کے لواحقین خوف و ہراس میں بھاگنے لگے۔ بعد ازاں پولیس کی موجودگی سے صورتحال پر قابو پالیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے شہری رضاکار کا نام تاپس ساہا ہے۔ اس کی عمر 36 سال ہے۔ وہ شمالی 24 پرگنہ کے حالی شہر کے باغ موڑ کا رہنے والا ہے۔ تاپس بیرک پور کمشنریٹ کے تحت بیج پور پولیس اسٹیشن میں شہری رضاکار کے طور پر کام کر رہے تھے۔ وہ ہفتے کی رات کام کے بعد گھر واپس آیا۔ اس کے بعد وہ شدید بیمار ہو گیا۔ انہیں صبح 5 بجے کلیانی جواہر لال نہرو میموریل اسپتال لے جایا گیا۔ علاج شروع ہوا۔ علاج کے دوران ڈاکٹروں نے بتایا کہ گیس کی وجہ سے ان کا شوگر لیول کم ہو گیا ہے۔ ان کا انتقال دوپہر کو ہوا۔
تاپس کی موت کی خبر سامنے آتے ہی گھر والے غصے میں آ گئے۔ متوفی کے اہل خانہ نے شعبہ مردانہ طب کی بہن کے کمرے میں مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی۔ تھوڑی ہی دیر میں بیج پور تھانے کے تحت کام کرنے والے بہت سے شہری رضاکار وہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے مبینہ طور پر ہسپتال کی توڑ پھوڑ میں بھی حصہ لیا۔ کچھ دیر بعد پولیس کی موجودگی سے حالات پر قابو پالیا گیا۔ اس پورے واقعہ پر ہسپتال کے ڈاکٹرز اور نرسوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق انہیں کوئی سیکورٹی نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کے ایک حصے کا الزام ہے کہ ایسے واقعات کے بار بار ہونے کے باوجود حکام کوئی کارروائی نہیں کر رہے ہیں۔ متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

کانکی نارہ میں بنگال پیس سنٹر کی جانب سے معذور لوگوں بیساکھی وغیرہ دیا گیا

کانکی نارہ: 8 فروری (ساجد پرویز) بنگال پیس سنٹر، فلاورنگ فیوچرز فاؤنڈیشن کے تعاون سے، 7 فروری 2026 کو ہمارے مصطفیٰ مسالا والا کے پرمسرت یوم پیدائش پر محبت، خدمت اور انسانیت کے اشتراک کے ایک خوبصورت جشن میں اکٹھے ہوئے۔ بچوں، اساتذہ، رضاکاروں، اور کمیونٹی کے اراکین کے ایک چھت کے نیچے جمع ہونے پر جشن میں گرمجوشی پھیل گئی۔ مسکراتے ہوئے چہرے ان گہرے رشتوں کی عکاسی کرتے ہیں جو ہمیں متحد کرتے ہیں۔ ماحول ہنسی، شکرگزار، اور تعلق کے مضبوط احساس سے بھرا ہوا تھا، جو وہاں موجود ہر شخص کو یاد دلاتا تھا کہ حقیقی جشن وہی ہوتے ہیں جو دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اس دن کی ایک اہم بات UDID (منفرد معذوری شناخت) کارڈز اور VRCH کارڈز (ویشنل بحالی مرکز برائے معذور) اور مختلف معذور افراد کے لیے قومی کیریئر سروس سینٹرز کی تقسیم بھی ہوئی۔ بچے جشن کے دل میں کھڑے تھے۔ ان کا جوش، اعتماد، اور لچک دل کی گہرائیوں سے متاثر کن تھی۔ ان میں سے کچھ اپنے 10ویں اور 12ویں کے آخری امتحانات کی تیاری کرتے ہیں، مرکز نے اپنی دلی خواہشات اور حوصلہ افزائی کی۔ طلباء میں ٹیچنگ اور لرننگ کٹس تقسیم کی گئیں اور معذور بچوں کو بھی دی گئی سماعتی بالز۔ معلمین، سرپرستوں، اور خیر خواہوں کی موجودگی نے اس خیال کو تقویت بخشی کہ جب ایک کمیونٹی اکٹھے کھڑی ہوتی ہے تو کوئی خواب پورا نہیں ہوتا۔ پکڑی گئی مسکراہٹیں، مشترکہ کیک، اور کنکشن کے پرسکون لمحات سب نے ایک کہانی بیان کی: جب ہمدردی کی طرف جاتا ہے تو مستقبل واقعی کھلتا ہے۔

پولیس نے موبائل فون برآمد کر لیے

اتوار کو، ہوڑہ ضلع کے گرامین تھانے کے تحت کئی تھانوں میں گم ہونے والے موبائل فون ان کے حقیقی مالکان کو واپس کر دیے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ادے نارائن پور پولیس اسٹیشن میں امتاسی آئی دیپانکر بھومک کی نگرانی میں کل 18 گمشدہ موبائل فون ان کے حقیقی مالکان کے حوالے کیے گئے۔ (نورالاسلام خان)

چاپدانی فیسوابگان قبرستان میں درگاہ حضرت بسم اللہ شاہ رحمۃ اللہ کے در پر پہونچے چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا، آٹھ نمبر وارڈ کے کاؤنسلر ارون مشرا اور دیگر مقامی اہم شخصیات۔ اس موقعے پر سریش مشرا، ارون مشرا عقیدت کیساتھ گل پوشی کرتے نظر آئے۔ یہاں خصوصی تقریب کے موقعے پر قرآن خوانی اور لنگر کی تقسیم۔ (محمد شعیب عالم)

والد کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے کر مسلسل جسمانی اور ذہنی تشدد، طالب علم ذلت کی وجہ سے انتہائی فیصلہ کرتا ہے

مرشدآباد: 8 فروری (عوامی نیوز سروس) دسویں جماعت کی طالبہ پر والد کو جان سے مارنے کی دھمکی دے کر کئی ماہ تک جسمانی اور ذہنی تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام۔ علاقے کے ایک نوجوان پر مقدمہ چل رہا ہے۔ اس کے نتائج بھیانک تھے۔ طالبہ نے ذلت اور شرمندگی سے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ مرشدآباد کے جلنگی تھانہ کے پراش پور گاؤں میں اس واقعہ کو لے کر زبردست ہنگامہ ہوا۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقہ کا ساکن ٹنکو منڈل عرصہ دراز سے طالبہ کو جسمانی اور ذہنی اذیت دے رہا تھا۔ وہ دھمکی دے رہا تھا کہ اگر اس نے اپنے والد کو کسی کو بتایا تو جان سے مار دے گا۔ اس سب کے درمیان طالبہ منگل کو گھر میں اکیلی تھی۔ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹنکو نے اس پر دوبارہ حملہ کر دیا۔ اتفاق سے اس وقت مقتولہ کے والد گھر واپس آئے۔ بیٹی کی چیخیں سن کر وہ گائے کی طرف بھاگا۔ ملزم اسے دیکھ کر بھاگ گیا۔ طالب علم قدرتی طور پر پورے واقعے پر ٹوٹ پڑا۔ متاثرہ کے والد کا دعویٰ ہے کہ ان کی بیٹی نے منگل کی رات چوہے کا زہر کھا کر خودکشی کی کوشش کی۔ اسے سارنگ پور گاؤں کے ایک ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ وہ رشتہ داروں کی مدد سے بچ گئی۔ ہفتہ کو گھر واپس آنے کے بعد اس نے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی جب سب غائب تھے۔ متوفی طالب علم کے والد کا کہنا تھا کہ ان کی بیٹی نے انہیں سب کچھ بتا دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی اقدام ہے کیونکہ وہ اپنے والد کے سامنے طویل عرصے تک تشدد اور چھیڑ چھاڑ کو قبول نہیں کر سکی۔ مقتول کے اہل خانہ نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

Name Change
I, Farha Naaz Khatoon D/o Md. Sahabuddin, residing at J-119/B, Ram Nagar Lane, P.S-Garden Reach, Kolkata-700024 declare that in my Birth Certificate being Regn no. 737 dated 27.08.1999 my name has been inadvertently recorded as **FARHA NAZ** inplace of my actual and correct name **FARHA NAAZ KHATOON** as mentioned in my Aadhaar Card. That **FARHA NAZ** and **FARHA NAAZ KHATOON** both are same and one identical person vide affidavit no.783999 dated 3.12.2025 before Ld.Chief Judicial Magistrate 1st Class at Alipur.

ہوڑہ-کولکاتا فیری سروس میں اے سی ویٹنگ اور فری وائی فائی کی سہولت، 89 کروڑ کا منصوبہ

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) جس طرح لوکل ٹرینوں کا عام آدمی کی روزمرہ کی زندگی سے گہرا تعلق ہے، اسی طرح فیری سروس بھی ہے۔ اس بار ہوڑہ-کولکاتا فیری ٹرمینل واقعی عالمی معیار کا ہونے والا ہے۔ ریاستی حکومت کے بڑے اقدام سے دریائے ہگلی کے دونوں کناروں پر فیری سروس مکمل طور پر بدل جائے گی۔ فیری پر روزانہ ہزاروں لوگ سفر کرتے ہیں، ان کا سفر اب بہت زیادہ آرام دہ اور محفوظ ہوگا۔ فی الحال، باغ بازار، شوبھا بازار، اہیر تلہ، چاند پال، گولا باڑی، آرمینیائی اور فیئر لی گھاٹ سمیت کئی مشہور فیری پیئرز پر مسافروں کو مختلف مشکلات کا سامنا ہے۔ دفتری اوقات اور تہواروں کے دوران بھیڑ بڑھنے سے مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔ اس بار، وہ تصویر بدلنے والی ہے۔ ہوڑہ فیری ٹرمینل کو جدید بنانے پر صرف 89 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ یہاں دو منزلہ جدید عمارت تعمیر کی جائے گی۔ مسافروں کو ایل ای ڈی ڈسپلے بورڈ پر اے سی ویٹنگ روم، مفت وائی فائی، ریئل ٹائم فیری شیڈول ملے گا۔ بورڈنگ اور اترنے کو آسان بنانے کے لیے تین نئے پونٹون لگائے جائیں گے۔ مسافروں کے لیے سولر پینلز میں سبز بجلی، IP پر مبنی CCTV نگرانی، خودکار ٹکٹ کے دروازے، 24 گھنٹے پانی کی فراہمی، آگ بجھانے کا نظام، مٹی کے کٹاؤ کی روک تھام کا نظام اور ٹرانسپورٹ سسٹم سہولت ہوگی۔ خیال رہے کہ مغربی بنگال ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن اس پروجیکٹ کو نافذ کر رہی ہے۔ اس تناظر میں وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہاشیس چکرورتی نے کہا کہ ہوڑہ سمیت دریائے ہگلی کے فیری گھاٹوں کو جدید بنایا جا رہا ہے۔ مسافر اب محفوظ اور آرام سے سفر کر سکیں گے۔ سڑک پر دباؤ بھی کم ہو جائے گا۔ اس فیری ٹرمینل کی جدید کاری کے نتیجے میں کولکاتا-ہوڑہ سفری نظام آسان اور ماحول دوست ہو جائے گا۔ یومیہ مسافروں کی مشکلات کم ہوں گی، آبی گزرگاہوں کی اہمیت بڑھے گی۔ عام لوگوں کا یہ انتظار جلد ختم ہونے والا ہے۔

کولکاتا کا پارہ 14 ڈگری تک گرا، موسم سرما کی واپسی

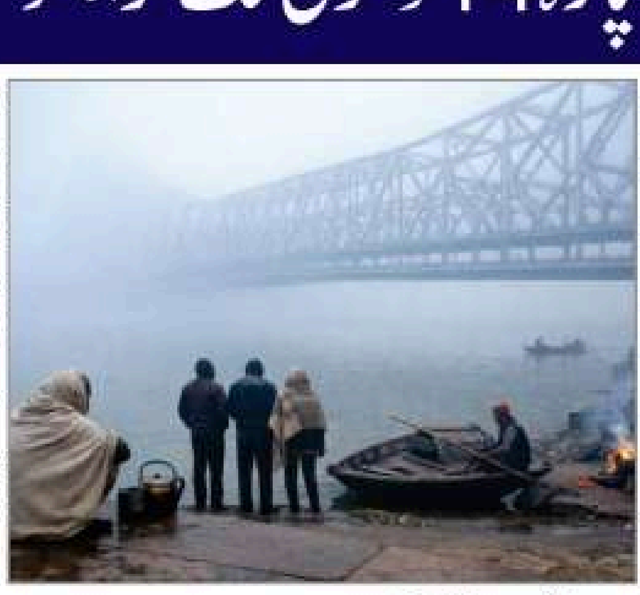

کولکاتا، 8فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت پھر سے 14 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ شہر بھر میں سردی کا ایک نیا احساس محسوس کیا جا رہا ہے۔ ریاست میں شمال سے جنوب تک درجہ حرارت میں مسلسل کمی واقع ہوئی ہے۔ واضح ہو کہ سنیچر کی صبح کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 14.4 ڈگری سیلسیس تھا جو کہ معمول سے 2.5 ڈگری کم ہے۔ جمعہ کو شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26.5 ڈگری سے زیادہ نہیں بڑھ سکا جو کہ معمول سے 1.8 ڈگری کم ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کولکاتا میں صبح کے وقت کچھ مقامات پر ہلکی دھند چھائی رہے گی۔ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں دھند کم ہو گئی ہے۔ حالانکہ شمالی بنگال میں ابھی بھی الرٹ ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ شمال کے مختلف اضلاع میں ابھی بھی سے درمیانی دھند پڑ سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں، مرئیت 999 میٹر سے کم ہو کر 200 میٹر رہ سکتی ہے۔ گھنی دھند فی الحال کہیں نظر نہیں آئے گی۔ ریاست میں ہر جگہ موسم بنیادی طور پر خشک رہے گا۔ کہیں بھی بارش یا برفباری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں میں شمالی بنگال اور جنوبی بنگال کے اضلاع میں رات کے درجہ حرارت میں کم از کم دو ڈگری کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جس کے باعث سردی مزید بڑھ جائے گی۔ دھند ہونے کے باوجود صبح ہوتے ہی سردی کا احساس ہر طرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، احساس دن کے بڑھنے کے ساتھ سورج کے ساتھ غائب ہو جائے گا۔ سنیچر کو دارجلنگ میں کم سے کم درجہ حرارت 5.5 ڈگری سیلسیس تھا جو ریاست میں سب سے سرد درجہ حرارت ہے۔ کالیمپونگ شمالی بنگال کے سرد ترین مقامات کی فہرست میں اگلے نمبر پر ہے۔ وہاں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس رہا۔ کلیانی میں بھی پارہ 10 ڈگری تک گر گیا ہے۔ جنوبی بنگال میں سب سے زیادہ سردی۔ اس کے علاوہ سیوڑی میں پارہ گر کر 10.2 ڈگری سیلسیس، سری نکیتن میں 11 ڈگری سیلسیس، بنکوڑا میں 11.1 ڈگری سیلسیس، آسنسول میں 11.8 ڈگری سیلسیس، کیننگ میں 12 ڈگری سیلسیس، باسیر میں 4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ بیرک پور میں 13 ڈگری سیلسیس، پاناگڑھ میں 13 ڈگری سیلسیس، بردوان میں 12.2 ڈگری سیلسیس، برہم پور میں 13 ڈگری سیلسیس اور کرشنا نگر میں 13 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

رابندر سروبر پر 4 دنوں میں دوسری خودکشی کی کوشش

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) اتوار کی صبح رابندر سروبر اسٹیشن پر ایک مسافر کی مبینہ خودکشی کی کوشش کے بعد کولکاتا میٹرو خدمات ایک بار پھر درہم برہم ہو گئیں۔ پٹریوں پر چھلانگ لگانے والے ایک شخص کے واقعے نے سروس کو فوری طور پر معطل کر دیا۔ میٹرو ذرائع کے مطابق ٹرین شہید کھودی رام سے دکھنیشور کی طرف جا رہی تھی۔ صبح تقریباً 10.45 بجے ایک شخص نے چلتی ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا دی۔ ڈرائیور نے فوراً ایمرجنسی بریک لگائی۔ مسافر کو بچانے کی کوششیں جاری تھیں جس کے لیے پٹریوں کی بجلی منقطع کر دی گئی۔ میدان اور دکھنیشور اسٹیشنوں کے درمیان کٹی ہوئی خدمات چل رہی ہیں۔ صبح 11.33 بجے سے بلیو لائن کے پورے حصے پر معمول کی خدمات دوبارہ شروع ہو گئیں۔ میدان سے خاص طور پر رابندر سدن اور شہید کھودی رام کے درمیان خدمات معطل رہیں۔ مسافروں کو آگاہ کرنے کے لیے اسٹیشنوں پر باقاعدہ اعلانات کیے جا رہے تھے۔ متاثرہ ٹرین میں سوار ایک مسافر نے بتایا کہ ٹرین پہلے ہی اسٹیشن کے آدھے راستے میں داخل ہو چکی تھی کہ اچانک بریک لگ گئی، اندر موجود بہت سے لوگ توازن سے باہر ہو گئے۔ حادثے کا باضابطہ طور پر 10 منٹ بعد اعلان کیا گیا، جس کے بعد ہم نے ٹرین کو خالی کر دیا۔ میٹرو کولکاتا کے لیے نقل و حمل کا ایک لازمی ذریعہ ہے۔ چونکہ اتوار کا دن تھا، اس لیے ہجوم نسبتاً کم تھا۔ اگر یہ خلل کام کے اوقات میں سنیچر کے دن پیش آیا ہوتا تو حکام پر دباؤ بہت زیادہ ہوتا۔ اتوار کو میٹرو خدمات صبح 9 بجے شروع ہوتی ہیں اور یہ خلل کچھ ہی دیر بعد پیش آیا۔ اعلانات سن کر، بہت سے مسافر اسٹیشنوں سے نکل گئے، جب کہ پہلے سے موجود افراد نے اپنی منزلوں تک پہنچنے کے لیے متبادل ٹرانسپورٹ کی تلاش کی۔ متاثرہ اسٹیشنوں پر بھیڑ بڑھنے لگی۔ گرچہ سروس کو دوبارہ بحال کر دیا گیا۔

پٹولی: سیر کے بہانے نابالغ لڑکی کی اجتماعی عصمت دری، 2 گرفتار

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک اور گینگ ریپ کا معاملہ سرخیوں میں آیا ہے۔ شام کو سیر کے لیے لے جانے کے بہانے نابالغ لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جنوبی کولکاتا کے پٹولی تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ واقعہ کے فوراً بعد پٹولی پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے واقعے کی تحقیقات کی اور سنیچر کو دو لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد کے خلاف پہلے ہی گینگ ریپ، جنسی زیادتی اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولس نے دونوں گرفتاریوں سے مرحلہ وار پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ دو ملزمین کے نام آکاش ہلدار اور پردیپ منڈل ہیں۔ پولس نے بتایا کہ سرسوتی پوجا سے پہلے شام کو دو نوجوان نابالغ لڑکی کو سیر کے بہانے علاقے کے ایک ویران مکان میں لے گئے۔ الزام ہے کہ ملزم نے شراب پی کر نابالغ لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔ اتنا ہی نہیں، یہ بھی الزام ہے کہ اسے دھمکی دی گئی کہ وہ اس بارے میں کسی کو نہ بتائے۔ اس واقعے سے متاثرہ مکمل طور پر خوفزدہ تھی۔ لیکن متاثرہ گھر واپس آنے کے بعد بیمار پڑ گئی۔ اس نے فوراً اپنے گھر والوں کو سارا واقعہ سنایا۔ اس کے بعد پٹولی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر تفتیش شروع کر دی گئی۔ لیکن دونوں ملزم نوجوان واقعہ کے بعد سے فرار تھے۔ پولس نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ پولس نے سنیچر کو آکاش ہلدار اور پردیپ منڈل کو گرفتار کیا۔ کولکاتا پولس کے تفتیشی افسران نے کہا کہ وہ یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس وحشیانہ واقعہ کے پیچھے کتنے اور لوگ ہیں۔

عدالت عظمیٰ کے فیصلے سے قبل نبانہ 8000 افسران دینے کو تیار

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کا عمل گزشتہ سال نومبر میں شروع ہوا تھا۔ سماعت پہلے ہی اپنے اختتام کے قریب ہے۔ مدت میں توسیع کے مطالبے کے باوجود الیکشن کمیشن نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ ریاستی حکومت نے عمل شروع ہونے کے تقریباً تین ماہ بعد افسران فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ افسران کی تقرری کا معاملہ گزشتہ ہفتے اٹھایا گیا تھا۔ کیس کی سماعت آج سوموار کو ہوگی۔ اس سے پہلے نبانہ نے ایک بڑا فیصلہ لیا۔ کمیشن پہلے بھی کئی بار افسران کی تقرری کا مطالبہ کر چکا ہے۔ کمیشن نے سپریم کورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ ریاستی حکومت نے کافی افسران فراہم نہیں کیے ہیں۔ اس بار نبانہ نے سپریم کورٹ کی سماعت سے 24 گھنٹے پہلے افسران فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ نبانہ نے کمیشن کو خط لکھا ہے کہ وہ 8,505 بی گریڈ افسران فراہم کرنے کیلئے تیار ہیں۔ خیال رہے کہ ممتا بنرجی گزشتہ ہفتے بدھ کو سپریم کورٹ میں پیش ہوئیں اور ایس آئی آر کیس کی سماعت میں بحث کی۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے وزیر اعلیٰ سے کہا کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ دو زبانیں جاننے والے کارکنوں اور افسران کو فراہم کیا جائے۔ تاہم سماعت کے دوران ممتا بنرجی نے ان الزامات کی تردید کی اور دعویٰ کیا کہ کمیشن نے جو کچھ مانگا تھا وہ فراہم کیا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اضلاع کی تعداد کم ہے تو افسران کی تعداد بھی کم ہے۔ اب ریاست نے سپریم کورٹ کی اگلی سماعت سے عین قبل افسران فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان جگناتھ چٹرجی نے کہا کہ آج، افسران فراہم کر کے، ریاستی حکومت نے عملی طور پر تسلیم کیا ہے کہ وہ اتنے عرصے سے SIR کے پورے عمل میں عدم تعاون کر رہی ہے۔

چوری کے واقعات میں اضافہ
ملازمین کی تصدیق کی اپیل: پولس

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے گھروں میں چوری اور دیگر جرائم کو روکنے کے لیے گھریلو ملازمین اور دیکھ بھال کرنے والوں کی لازمی تصدیق کی سفارش کی ہے۔ پولس کے مطابق دسمبر 2025 سے جنوری 2026 کے درمیان 104 چوری کی وارداتوں میں سے 32 واقعات میں گھریلو ملازمین، نوکرانیاں یا دیکھ بھال کرنے والے ملوث تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ گھریلو عملہ تقریباً 31 فیصد چوریوں میں ملوث رہا ہے۔ ساتھ ہی کولکاتا پولس نے رہائشیوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے گھریلو ملازمین کو کولکاتا پولس کی موبائل ایپ یا سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب گھریلو ہیلپ پروفائل کے ذریعے رجسٹر کریں۔ اگر بزرگ رہائشی ٹیکنالوجی کا استعمال نہیں کر سکتے ہیں، تو ان کے بچوں یا خاندان کے دیگر افراد کو یہ کام فوری طور پر کرنا چاہیے۔

گولپارک تصادم کیس میں مزید 3 گرفتار،
اب تک 23 محروس

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے گول پارک علاقے میں دو گروپوں کے درمیان تصادم کے سلسلے میں پولس نے اتوار کو مزید تین افراد کو گرفتار کیا۔ اس سے اس واقعے میں گرفتار ہونے والوں کی کل تعداد 23 ہو گئی ہے۔ تاہم مقامی لوگوں کے مطابق مرکزی ملزم بسواجیت پودار عرف سونا پپو تاحال فرار ہے۔ واضح ہو کہ سنیچر کی رات رابندر سروور پولس اسٹیشن نے تین نوجوانوں کو گرفتار کیا۔ ان کے نام سوگتا باسو، منٹو بھانجا، اور پربیر پرمانک ہیں۔ سوگتا اور منٹو قصبہ تھانہ علاقے کے رہائشی ہیں، جب کہ پربیر جنوبی کولکاتا کے رابندر سروور علاقے میں رہتا ہے۔ پولس کے مطابق تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ تینوں یکم فروری کی رات پیش آنے والے واقعے میں ملوث تھے۔ سونا پپو کے ٹھکانے کا تعین کرنے کے لیے پولس اب گرفتار ملزمان سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے، جو واقعے کے بعد سے روپوش ہے۔ گزشتہ اتوار کو کولکاتا کے رابندر سروور پولس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں گول پارک کے کاکولیا روڈ پر دو گروپوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا۔ اس واقعے کے بعد مقامی ردعمل میں پپو اور اس کے گینگ کا نام بار بار سامنے آیا۔ علاقے کے ایک طبقے کا الزام ہے کہ پپو کا گروہ بدامنی کے لیے ذمہ دار ہے۔ اس دوران رابندر سروور پولس اسٹیشن میں تین ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک مقدمہ پولس کی گاڑی پر حملہ کرنے پر از خود درج کیا گیا تھا۔ مقامی لوگوں اور پولس ذرائع کے مطابق گزشتہ ہفتے شام ساڑھے آٹھ بجے گول پارک کے قریب پنچان تلا علاقے میں کلب پکنک کے دوران دو گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوا جو بعد میں پرتشدد تصادم کی شکل اختیار کر گیا۔

چنگڑی گھاٹہ میٹرو: وزیر ریلوے کی ریاستی حکومت سے التجا

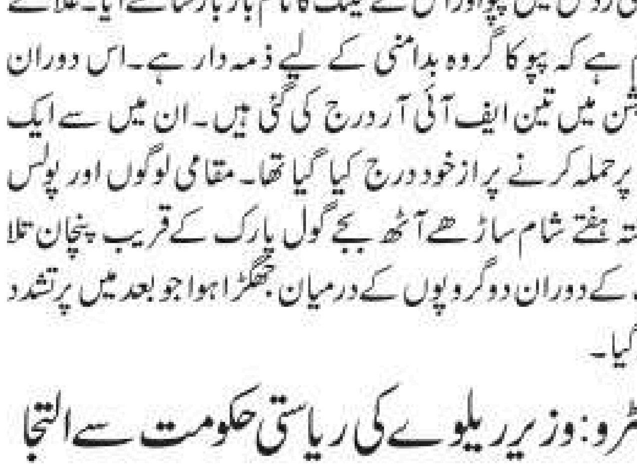

کولکاتا، 8فروری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود مغربی بنگال حکومت چنگڑی گھاٹہ میٹرو کے کام کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ سیوری میں کمار پور روڈ اوور برج کے ورچوئل افتتاحی تقریب میں ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے شکایت کی ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے ہاتھ جوڑ کر اس منصوبے کو نافذ کرنے کی درخواست کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ میٹرو کا کام صرف ریاستی حکومت کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگر ریاستی حکومت اجازت نہیں دیتی ہے تو یہ منصوبہ پھنس جائے گا۔ اس سے عوام کو نقصان ہو رہا ہے۔ واضح ہو کہ نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد کولکاتا میٹرو کی توسیع میں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریلوے کی وزارت نے مغربی بنگال کے لیے 17 ریلوے منصوبے شروع کیے ہیں۔ اگر ریاستی حکومت اجازت دے تو یہ سب ہو جائیں گے۔

مدھیامک 2026: طلبہ کا AI ٹولز کا استعمال

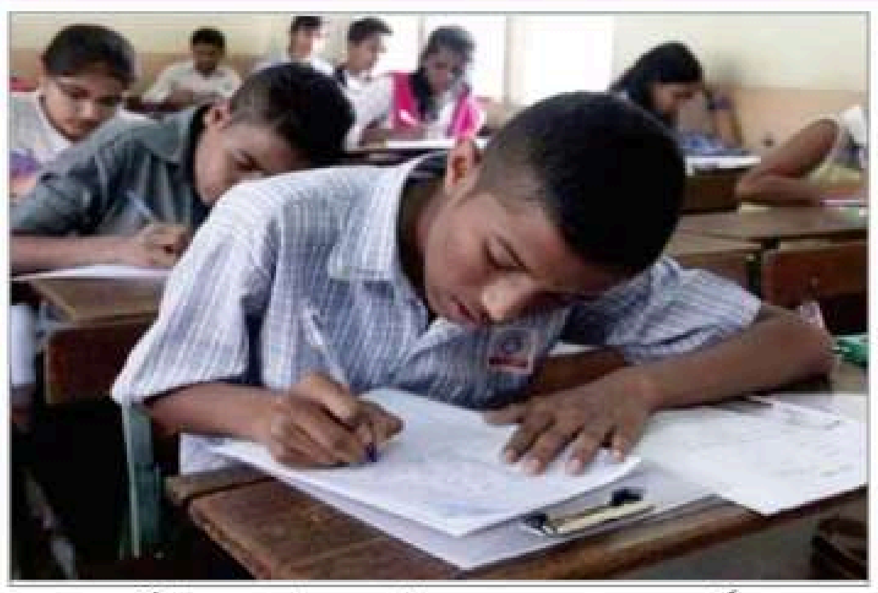

کولکاتا، 8فروری: (عوامی نیوز سروس) AI سے تیار کردہ جوابات کو گروپس میں بانٹنے سے لے کر انڈرگارمنٹس اور جوتوں میں اسمارٹ فون چھپانے تک، طلباء الیکٹرانک آلات پر سخت پابندی کو نظر انداز کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال کر رہے ہیں۔ امتحانات میں شرکت کرنے والے ایک طالب علم کی تصویر میں عہدیداروں نے نوٹ کیا کہ بہت سے طلبہ امتحان کے دوران جوابات تلاش کرنے کے لیے AI کا استعمال کر رہے تھے۔ مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (WBBSE) کو کلاس 10 کے مدھیامک امتحانات کے دوران ایک نئے چیلنج کا سامنا ہے: دھوکہ دہی کیلئے مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ سنیچر کو بورڈ نے اطلاع دی کہ جغرافیہ کے امتحان کے دوران 12 امیدوار موبائل فون کے ساتھ پکڑے گئے۔ حکام نے نوٹ کیا کہ ان میں سے کئی طلبہ امتحان کے دوران جوابات تلاش کرنے کے لیے AI کا استعمال کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ ایک طالب علم نے AI ٹول میں سوالات درج کیے اور جوابات دوسرے امیدواروں کے ساتھ شیئر کیے۔ صدر رامانوج گنگوپادھیائے نے کہا کہ اس سال دھوکہ دہی کے معاملے میں مصنوعی ذہانت کا استعمال واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ گروہی دھوکہ دہی کا یہ رجحان بالکل نیا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ سنیچر کے روز گارڈن ریچ کیسورام کاٹن ملز ہائی اسکول کے چار امیدوار کولکاتا کے بدرتلہ ہائی اسکول میں پکڑے گئے۔ اس کے علاوہ کوچ بہار میں مختلف اسکولوں سے دو امیدوار پکڑے گئے اور شمالی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، ہگلی، بانکوڑہ، بیر بھوم اور مغربی بردوان میں ایک ایک امیدوار کو پکڑا گیا۔ بورڈ نے موبائل فون کے ساتھ پائے جانے والوں کے لیے پورے امتحان کو منسوخ کر دیا ہے، جس سے اس سال منسوخ ہونے والے امتحانات کی کل تعداد 31 ہو گئی ہے۔ حکام کے مطابق کچھ طلبہ نے اپنے موبائل فون بیت الخلا میں چھپا رکھے تھے۔ دوسرے اپنے جوتوں یا زیر جامے میں فون چھپا کر امتحانی مرکز میں داخل ہوئے تھے۔ ایک طالب علم کو ان کا موبائل فون نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے انویجیلیٹر نے پکڑ لیا۔ کچھ طلباء نے سب کی آنکھوں میں دھول جھونک کر دھوکہ دہی کا انوکھا طریقہ اپنایا ہے۔ امیدوار گزشتہ سال کے سوالیہ پرچے لے کر امتحانی مرکز پہنچے ہیں۔ حکام کے مطابق، کچھ امیدوار اپنی نشستوں پر پرانا سوالیہ پرچہ چھوڑنے کے لیے ٹوائلٹ بریک کی ضرورت کا بہانہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ نئے سوالیہ پرچے کے ساتھ بیت الخلاء جاتے ہیں اور AI ایپلی کیشنز کی مدد سے مخصوص سوالات کے جوابات جان کر واپس آتے ہیں۔ جنوبی 24 پرگنہ کے متھرا پور کے بی ایس ایس ہائی اسکول میں ریاضی کے ایک ٹیچر پر سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ اسکول بورڈ کا دعویٰ ہے کہ وہ تاریخ کے امتحان کے دوران طلبہ کو مبینہ طور پر جوابات دیتے ہوئے سی سی ٹی وی میں پکڑا گیا تھا۔ آمنا سامنا ہونے کے بعد وہ موقع سے فرار ہو گیا اور بعد میں اسے معطل کر دیا گیا۔ بورڈ نے کہا ہے کہ قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سنیچر کو جغرافیہ کے امتحان کے بعد، کھنہ ہائی اسکول کے کئی امیدواروں پر کولکاتا کے مومن ہائی اسکول میں توڑ پھوڑ کا الزام لگایا گیا۔ مبینہ طور پر امتحانی مرکز کو نقصان پہنچا، اور پنکھے کا بلیڈ جھک گیا۔ تاہم، اس واقعے کے بارے میں Noard کے پاس کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ اسی دن ہگلی کے مہیشور ہائی اسکول میں ایک طالب علم کو غیر منصفانہ طریقہ استعمال کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس طالب علم نے صرف بنگالی اور ریاضی کے امتحانات دیئے تھے، لیکن اس وقت تک تمام امتحانات میں حصہ لے رہا تھا۔ نتیجے کے طور پر، بورڈ نے اس واقعے میں ملوث وینیو سپروائزر کے خلاف محکمانہ تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ڈبلیو بی بی ایس ای نے امتحانی ہالوں میں تمام الیکٹرانک آلات پر پابندی لگا دی ہے۔ اس میں موبائل فون، کیلکولیٹر، اسمارٹ واچز اور ایئربڈز شامل ہیں۔ اگر کسی امیدوار کے پاس ان آلات میں سے کوئی بھی پایا جاتا ہے، تو آلہ ضبط کر لیا جائے گا، اور امیدوار کا امتحان منسوخ کر دیا جائے گا۔ مزید برآں، نگرانی کرنے والوں کو امتحانی ہالوں میں الیکٹرانک آلات لے جانے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ امتحانی ہال میں صرف ایڈمٹ کارڈ، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، قلم اور شفاف کلپ بورڈ کی اجازت ہے۔ بیگز اور ذاتی سامان کی حفاظت کے لیے امتحانی ہالوں کے باہر کلوک رومز ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ اس سال کل 9,71,340 امیدوار مدھیامک کا امتحان دے رہے ہیں، جو پچھلے سال کے 9,69,425 سے زیادہ ہے۔ امیدواروں میں 4,26,733 لڑکے، 5,44,606 لڑکیاں اور ایک ٹرانس جینڈر ہے۔ یہ امتحان ریاست کے 2,682 مراکز میں ہو رہا ہے۔ جس میں 945 مرکزی امتحانی مراکز اور 1,737 ذیلی مراکز شامل ہیں۔ سنیچر کو اسپتالوں میں منعقدہ امتحان میں 55 امیدواروں نے حصہ لیا۔

☆

GRSE کا کونگسبرگ میری ٹائم کے ساتھ شپ پاورنگ اور ہائیڈرو ڈائینامکس سیمینار

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز لمیٹڈ (GRSE) نے اپنی کولکاتا کی سہولت پر کونگسبرگ میری ٹائم کے تعاون سے شپ پاورنگ اینڈ ہائیڈروڈائنامکس پر ایک روزہ تکنیکی سیمینار کی میزبانی کر کے ایڈوانس نیول انجینئرنگ اور مسلسل سیکھنے پر اپنی توجہ کو تقویت دی۔ جس میں اعلیٰ درجے کی پروپلشن اور جہاز کی کارکردگی پر توجہ دی گئی۔ سیمینار نے عالمی ٹیکنالوجی کے ماہرین اور ہندستانی بحری اسٹیک ہولڈرز کو اگلی نسل کے پروپلشن سسٹمز اور ہائیڈرو ڈائنامک کارکردگی کے بارے میں بصیرت کا تبادلہ کرنے کے لیے اکٹھا کیا، جو بحری اور ساحلی محافظ جہازوں کے مستقبل کو تشکیل دینے والے کلیدی شعبے ہیں۔ اس تقریب میں GRSE کی اعلیٰ قیادت اور کونگسبرگ میری ٹائم کے 14 رکنی وفد کے درمیان فعال تعامل دیکھنے میں آیا۔ سیمینار میں کونگس برگ میری ٹائم کے موضوع کے ماہرین، ہندستانی بحریہ کے نمائندوں، ہندستانی کوسٹ گارڈ، درجہ بندی کی سوسائٹیوں، اور GRSE کی ڈیزائن اور پروڈکشن ٹیموں کی شرکت بھی دیکھی گئی۔ جہاز سازی کے پروگراموں میں ڈیزائن کی درستگی اور انجینئرنگ کے اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے علم کے اشتراک کے اس طرح کے اقدامات اہم ہیں۔ سیمینار ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن، مہارت کی ترقی، اور عالمی تعاون کے لیے GRSE کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ بین الاقوامی ماہرین اور ہندستانی بحری پیشہ ور افراد کے درمیان براہ راست بات چیت کی سہولت فراہم کرتے ہوئے، GRSE کا مقصد اپنی تکنیکی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور اعلیٰ ترین عالمی معیارات پر پورا اترنے والے جہاز فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام دفاعی مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری اور اعلیٰ کارکردگی کے حامل، مستقبل کے لیے تیار بحری پلیٹ فارمز کی ترقی کے ہندستان کے وسیع تر اہداف سے ہم آہنگ ہے۔

50 لاکھ کی دھوکہ دھی کے الزام میں کولکاتا سے 17 مقدمات میں ملوث سائبر دھوکہ باز گرفتار

کولکاتا،8فروری: (عوامی نیوز سروس) 50 لاکھ روپے کا ایک بڑا سائبر فراڈ سامنے آیا ہے، جس میں متاثرین کو سرمایہ کاری کے مواقع کی آڑ میں دھوکہ دیا گیا تھا۔ ملزم جس کی شناخت اربند پال کے نام سے ہوئی ہے، اس معاملے میں کولکاتا سے گرفتار کیا گیا ہے۔ الزامات کے مطابق، ملزمان نے واٹس ایپ گروپس بنائے اور لوگوں کو اکاؤنٹ کھولنے کی ترغیب دی، سرمایہ کاری پر زیادہ منافع کا وعدہ کیا۔ ان گروہوں کے ذریعے رقم اکٹھی کی اور متاثرین کو تقریباً 50 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ جعلسازوں نے بنیادی طور پر ریٹائرڈ بزرگ شہریوں کو نشانہ بنایا۔ ان کے اعتماد اور مالی تحفظ کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزمان نے انہیں جعلی اسکیموں میں سرمایہ کاری کرنے پر آمادہ کیا۔ مبینہ طور پر ملزمان متاثرین کو لبھانے کے لیے سرمایہ کاری کی مختلف اسکیموں کے اشتہارات پھیلاتے تھے۔ ان اسکیموں کو محفوظ اور منافع بخش کے طور پر پیش کیا گیا جس کی وجہ سے بہت سے لوگ اس جال میں پھنس گئے۔ ملزمان کی طرف سے منتقل کی گئی رقم گجرات اور مہاراشٹر سمیت مختلف ریاستوں میں واقع چھ مختلف بینک اکاؤنٹس کے ذریعے منتقل کی گئی تھی۔ لین دین کی پہلی تہہ میں ابتدائی بینیفشری اکاؤنٹ میں تقریباً 1 لاکھ روپے جمع کیے گئے تھے۔ متاثرین کو ٹریڈنگ اکاؤنٹس کھولنے اور ملزمان کے فراہم کردہ اکاؤنٹ نمبروں میں رقم جمع کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ ان اکاؤنٹس کو عام طور پر خچر اکاؤنٹ کہا جاتا ہے، اب تک ملزمان کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اس گرفتاری نے سائبر فراڈ کے بڑھتے ہوئے خطرے کو اجاگر کیا ہے جو کمزور گروپوں خصوصاً بزرگ شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ پولس نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ آن لائن سرمایہ کاری کرتے وقت محتاط رہیں اور رقم کی منتقلی سے پہلے اسکیموں کی صداقت کی تصدیق کریں۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال : ڈاکٹر صاحب۔ کڑاکے کی سردی نے خون جما کر رکھ دیا ہے ہاتھ پیر شل ہو گئے ہیں جگہ بہ جگہ لوگ الاؤ جلا کر آگ تاپ رہے ہیں ایسے موسم میں کئی پیچیدہ بیماریاں بھی جنم لے رہی ہیں اس لئے میرا سوال ہے سردی کے موسم میں بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟ بیماری کی تفصیل اور دوا کی درخواست ہے۔ ثاقب متین، ستارا ہاؤس، کلکتہ۔

جواب : موسم سرما عروج پر ہے ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر توجہ سے آسانی سے مناسب قابو پایا جا سکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹریا بھی انفیکشن کر سکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیہ اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہو سکتے ہیں جس سے بچے کے لئے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ نظام تنفس کے اوپر کے حصے کی بیماریاں جنہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے یا پھر بیکٹریا کی وجہ سے ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے سوجے ہوتے ہیں اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات وسکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے ان حالات میں بچے کو ایک صاف ستھرا اور ہوا دار کمرے میں رکھا جائے۔ بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہئے اور زیادہ تر پینے کی اشیاء دینا چاہئے۔ بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا چاہئے۔ اگر ٹمپریچر زیادہ ہے تو پھر ٹھنڈی پٹیاں کر کے اس کو کنٹرول کرنا چاہئے۔ بخار کم کرنے کے لئے کوئی بخار کم کرنے والی دوا استعمال کریں لیکن ۱۲ سال سے کم عمر بچوں میں اسپرین یا ڈسپرین بھی استعمال نہ کی جائے کیوں کہ اس سے جگر اور دماغ کی بیماری ہو سکتی ہے۔ مچھلی کا تیل یا شہد بچوں کے لئے اچھی غذا ہے اور یہ نظام تنفس کے امراض کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ بہت سے ایسے امراض ہیں جن میں اینٹی بایوٹکس دواؤں کے استعمال کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ کیوں کہ ان کی ضرورت وائرس سے ہونے والی انفیکشن میں بالکل نہیں ہوتی۔ اگر اوپر دی گئی ہدایات پر عمل کرنے سے بچے کا بخار کم نہ ہو اور سانس لینے میں رکاوٹ بدستور برقرار رہے تو پھر ڈاکٹر سے مشورہ کر کے بچے کا باقاعدہ علاج شروع کروانا چاہئے تاکہ باقاعدہ تشخیص کر کے صحیح علاج کیا جا سکے۔ سردیوں میں بچوں کی طرح بڑے بھی مختلف بیماریوں لوجیسٹ انفیکشن کا شکار ہو جاتے ہیں جان لیوا خشک کھانسی اور بلغمی کھانسی پیچھا نہیں چھوڑتی۔ گلے میں سوجن کی وجہ سے آواز نہیں نکلتی۔ زکام کی وجہ سے ہر وقت ناک بہتا رہتا ہے۔ دمہ کے مریضوں میں انفیکشن کی وجہ سے دمہ کے مرض میں شدت آجاتی ہے انسانی جسم کا مدافعتی نظام بہت مضبوط ہے جب بھی جسم پر کوئی حملہ ہوتا ہے سب سے پہلے جسم کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کا مقابلہ کیا جائے۔ کھانسی کا آنا بھی اسی مدافعتی نظام کا حصہ ہے۔ کھانسی کے ذریعہ سانس کی نالی کے اوپر والے حصے سے جمی ہوئی بلغم باہر نکلتی ہے۔ جس سے سانس لینا آسان ہوتا ہے۔ کھانستے رہنے سے سانس کی نالی صاف ہوتی رہتی ہے۔ اس سے بلغم کا اخراج نہ ہو تو سانس کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور یوں سانس پھولنے لگتی ہے اور دمہ کی بیماری کے حملے ہونے لگتے ہیں۔ اس طرح کی کھانسی کو روکنے کے لئے کسی قسم کی دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ اصل میں کھانسی کی دوا صرف اور صرف اس وقت استعمال کرنی چاہئے جب اس کے ساتھ ساتھ دوسری تکالیف ہوں یعنی بخار یا کوئی اور انفیکشن جن کا علاج بہت ضروری ہے۔ بعض اوقات گرم پانی یا نمک کے غرارے کرنے یا پھر بھاپ لینے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ مختلف قسم کی نت نئی دوائیں حقیقتاً کھانسی روکنے میں ذرا بھی مدد نہیں کرتیں۔ ان کا بے جا استعمال صرف اور صرف پیسے کا ضیاع ہے۔ اس لئے ان کے استعمال سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ بعض ڈاکٹر ذرا سے زکام میں مختلف دوائیں بنا کر دیتے ہیں جس میں چین کلر الرجی کے لئے دوا اینٹی بایوٹک اسٹرائیڈ شامل ہوتے ہیں۔ اگرچہ اس سے فوری افاقہ ہو جاتا ہے لیکن ان دواؤں کے مضر اثرات کی وجہ سے بعد میں خاصے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں زکام یا فلو ایک وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جس میں ان ساری ادویات کے مسائل کا کوئی فائدہ نہیں۔ زکام میں ناک میں ڈالنے والی یا بند ناک کھولنے والی دواؤں سے حتی المقدور پرہیز کریں کیوں کہ اس کی وجہ سے خون کی نالیاں سکڑنے اور بلڈ پریشر کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ ایسی تمام دواؤں کے استعمال سے بچا جائے۔ تاہم زکام کی وجہ سے اگر سر درد یا بخار ہو تو اس صورت میں پیراسیٹامول وقتی فائدہ کے لئے لینے میں کوئی حرج نہیں۔ زکام ہونے کی صورت میں گھریلو نسخے پر عمل کریں۔ زکام یا فلو ایک وائرس کی وجہ سے ہوتا جس میں ان ساری ادویات کا کوئی اثر نہیں ہوتا کھانسی اور گلے کی خراش میں غرارے کریں گلے کی مختلف تکالیف کے لئے دواؤں کا استعمال کرتے وقت اس بات کا تعین کریں کہ واقعی دوا کی ضرورت ہے بھی یا نہیں۔ معمولی گلا خراب ہونے یا گلے میں خارش ہونا کوئی بڑا مسئلہ نہیں، کھانے پینے میں احتیاط نہ کرنے اور بہت زیادہ ٹھنڈی یا زیادہ گرم اشیاء کھانے سے بھی گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جو ایک آدھ دن بعد خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ہومیو پیتھی دواؤں میں سردی کا موسم شروع ہوتے ہی Aconite 200 اگر چھ خوراک کھا لیں تو چاہے جتنی بھی سردی ہو اللہ کے فضل وکرم سے اس کا اثر کم ہو جائے گا۔

سوال : ڈاکٹر صاحب! ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں کالم میں شامل ہونے کی کئی کوشش کی مگر ناکامی، میرا ای میل نہیں پہنچ رہا ہے یا آپ میرے مکتوب کو منتخب نہیں کر رہے ہیں میں حسب عادت اس بار بھی دو چھوٹے چھوٹے سوال اور دوا کی درخواست لئے آ گیا ہوں۔ امید کہ جگہ ملے گی۔ اسپرین کے نقصانات سردیوں میں الرجی وخشکی کیوں؟ افتخار الدین قادری، کادا روڈ، درگا پور۔

جواب : دل کے دورے اور فالج کے شکار ہونے والے 75 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لئے روزانہ اسپرین لینا انتہائی خطرناک ہو سکتا ہے۔ ایک طبی تحقیق کے مطابق یہ دوا روزانہ لینا بعض اوقات جان لیوا ثابت ہوتا ہے اور معدے سے خون کا رساؤ ماضی کے اندازوں سے زیادہ ہو سکتا ہے۔ طبی جریدے لانسٹ میں شائع تحقیق کے مطابق سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اسپرین لینا چونکہ دل کے دورے سے فوری بچاؤ کا طریقہ ہے اس لئے یہ بات کسی بھی خطرے پر بھاری پڑتی ہے۔ ان کے بقول ایسی صورت حال میں اچانک اسپرین کا استعمال نہ کرنا بھی خطرناک ہو سکتا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق اسپرین لینے والے لوگوں میں کسی تبدیلی سے پہلے ڈاکٹروں سے مشورہ کرنا چاہئے۔ عام طور پر ڈاکٹر کسی بھی شخص کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد انہیں زندگی بھر روزانہ اسپرین لینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ لیکن محققین کے مطابق اسپرین سے پیٹ میں خون رسنے کا خدشہ بڑھتا ہے۔ یہ تحقیق برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے کی گئی۔ اس تحقیقی مطالعے میں ۱۶۶۰۳ مریضوں کو شامل کیا گیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں دل کا دورہ پڑ چکا ہے اور ڈاکٹروں نے انہیں اسپرین لینے یا خون کو پتلا کرنے والے دوسری ادویات لینے کو کہا تھا اس تحقیق میں پایا گیا کہ ۶۵ سال سے کم عمر کے ہر ۲۰۰ لوگوں میں سے ایک آدمی کے پیٹ میں خون رسنے کا خدشہ تھا وہیں 25 سے 84 سال کے ہر دو سو لوگوں میں ہر تین افراد میں خون کا خدشہ دیکھا گیا۔ مطالعے کے اہم محقق پروفیسر پیٹر جومل کہتے ہیں۔ ہماری نئی تحقیق کے مطابق ۷۵ سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں اسپرین استعمال سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ موٹاپا ساری دنیا کے لوگوں کے لئے ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ موٹاپے سے نجات حاصل کرنے یا اس سے بچنے کے لئے کوئی یوگا کر رہا ہے تو کوئی جسم میں جا کر پسینہ بہا رہا ہے۔ جو لوگ زیادہ پریشان ہیں وہ غذا کے ماہرین کے مشورے پر طرح طرح کے ڈائٹ پلان اپنا رہے ہیں۔ ڈاکٹر ہو یا جم ٹرینر، سبھی کی عام طور پر یکساں قسم کی صلاح ہوتی ہے کہ کھانے میں چکنائی یعنی تیل اور چربی کی مقدار کو کم کر دیا جائے کیوں کہ موٹاپے کا اصل سبب اسی کو کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ چربی کی وجہ سے ہی قلب کے امراض بڑھ رہے ہیں کیوں کہ شریانوں میں چربی جمع ہونے کی وجہ سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ لیکن آپ کوئی جان کر حیرت ہوگی بہت ساری نئی تحقیق چکنائی کے استعمال پر زور دے رہی ہیں۔ گارڈین کے مطابق خون میں چربی کی مقدار میں اضافے کی بہت سی وجوہات ہیں جس میں سیچوریٹڈ چکنائی بھی ایک بڑی وجہ ہے۔ اور یہ بات ۱۹۵۰ء میں ہونے والی تحقیق میں ثابت ہو چکی ہے۔ خواہ نئی تحقیق بھی تضادات ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن زیادہ تر تحقیق ایک چیز پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہے۔ کم کثافت والی لیپو پروٹین یعنی خراب کولیسٹرول دل کی بیماریوں کی بنیادی وجہ ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بہت سارے لوگ جو کم مقدار میں سیچوریٹڈ چکنائی کھاتے ہیں وہ بھی دل کے عارضے میں مبتلا ہیں۔ موسم سرما میں جلد کے خشک ہونے اور مرجھانے سے جہاں بعض افراد کو چڑچڑاپن اور الجھن ہو جاتی ہے وہیں بعض افراد خارش کا شکار بھی بن جاتے ہیں سردیوں میں جسم کو خشک ہونے سے بچانے کے لئے بعض افراد لوشن اور کریم پر ہزاروں روپے خرچ کرتے ہیں تاہم اس کے باوجود کچھ افراد خارش سمیت دوسرے مسائل کا شکار بن جاتے ہیں ماہرین صحت کے مطابق سردیوں میں جلد خشک ہوا کی وجہ اور جسم میں نمی کی کمی کے باعث خارش کے مختلف امراض کا شکار ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں عام طور پر ایکزیما، ایکنی، چنبل، ہونٹوں اور ایڑیوں کا پھٹنا، جلد کا سخت خشک ہو جانا، سردیوں سے الرجی اور سردیوں میں جسم پر خارش ہو جانا، عام مسائل ہیں جو کہ عام طور پر سردیوں کا موسم ختم ہوتے ہی خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن بعض افراد میں مذکورہ مسائل رہ جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایکزیما یا اینوپک ڈرمیٹائٹس سردیوں میں ہونے کا جلد کا ایک عام مسئلہ جس سے خارش سوجن والے دھبے ہوتے ہیں یہ اکثر بچوں کو متاثر کرتا ہے لیکن بچوں کے علاوہ نوعمر اور خاص طور پر سے لڑکیوں کو بہت زیادہ متاثر کرتا ہے۔ اسی طرح ایکنی بھی سردیوں میں عام طور پر ایکنی یس کیل مہاسے اور سرخ دانے نکلتے ہیں جو کہ تیزی سے پھیلنے کی صلاحیت بھی رکھت ہیں جب کہ بعض اوقات ایکنی تکلیف دہ بھی ہوتا ہے ماہرین کے مطابق بعض افراد کو سردیوں میں چنبل بھی ہوتا ہے جب کہ کچھ افراد کو سدری کے موسم سے الرجی بھی ہوتی ہے جس سے وہ ہر وقت اپنے جسم میں خارش محسوس کرنے لگتے ہیں۔ سردیوں میں ہونے والی خرش جیسی کیفیات سے بچنے کے لئے ماہرین امراض جلد سے رابطہ کیا جانا چاہئے تاہم ایسے مسائل سے نمٹنے کے لئے گھریلو ٹوٹکے بھی آزمائے جا سکتے خارش اور الرجی جیسے مسائل سے نمٹنے والے افراد کو ماہرین صحت کی تجویز ہے کہ وہ اپنے جسم کی صفائی اور جلد کی خشکی سے بچنے کے لئے کسی ماہر ہومیو پیتھی سے رابطہ کریں۔ کسی بھی ایلو پیتھک دوا سے اگر الرجی ہو تو Thyrodinium 30 روزانہ تین بار دس دن تک استعمال کریں۔

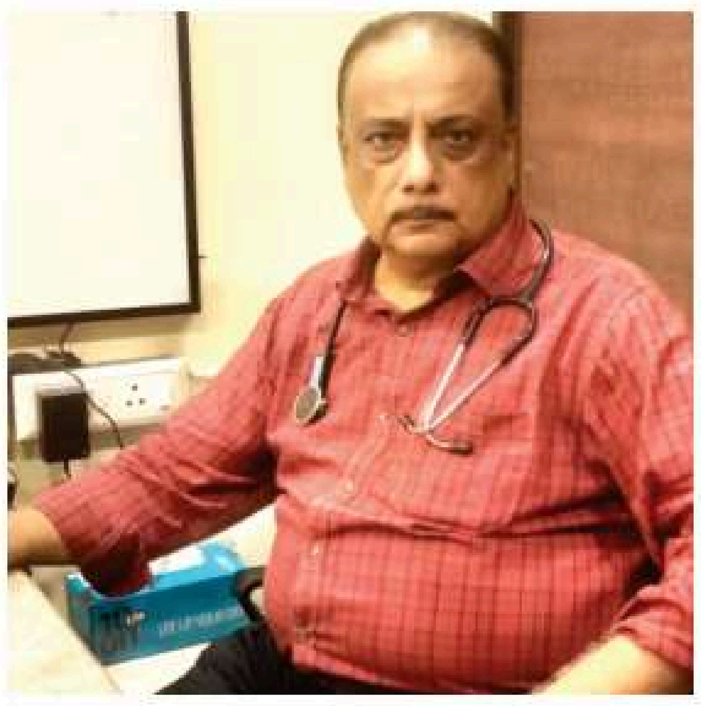

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings
from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star
Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st
Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

مسلم انسٹی ٹیوٹ میں MindCompetitive کوئز'

امیدواروں کی رہنمائی اور نو منتخب افسران کی پذیرائی

مسلم انسٹی ٹیوٹ کی ایجوکیشن سب کمیٹی نے 7 فروری 2026 کو بروز جمعہ، سہ پہر 3:00 بجے سے انسٹی ٹیوٹ کے قادر نواز ہال میں ایک ہمہ جہت تعلیمی وتحریکی پروگرام بعنوان ''کمپیٹیو مائنڈ کوئز، سیول سروسز و دیگر امتحانات کے امیدواروں کی رہنمائی اور کامیاب امیدواروں کی پذیرائی کی تقریب نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔ اس پروگرام کا تصور اس مقصد کے تحت پیش کیا گیا تھا کہ طلبہ میں مسابقتی صلاحیت کو فروغ دیا جائے، اعلیٰ سول سروسز اور دیگر مسابقتی امتحانات کے لیے مؤثر حکمتِ عملی پر رہنمائی فراہم کی جائے، اور ان نوجوان کامیاب امیدواروں کی حوصلہ افزائی کی جائے جنہوں نے ریاستی سطح کے باوقار امتحانات میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس موقع پر طلبہ، ماہرینِ تعلیم، انسٹی ٹیوٹ کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین اور خیر خواہوں کی بڑی تعداد موجود تھی، جس سے پورا ماحول علم، تحریک اور مسرت سے بھرپور ہو گیا۔ پروگرام کا آغاز کمپیٹیو مائنڈ کوئز سے ہوا، جس کا مقصد شرکاء کے علمی معیار، حاضر دماغی، تجزیاتی صلاحیتوں اور حالاتِ حاضرہ سے آگاہی کا جائزہ لینا تھا۔ اس کوئز میں کل 51 ٹیموں نے شرکت کی۔ ابتدائی مرحلے میں 20 سوالات پر مشتمل راؤنڈ کے بعد 12 ٹیموں کو سیمی فائنل کے لیے منتخب کیا گیا، جن میں سے 6 ٹیموں نے فائنل مرحلے میں رسائی حاصل کی۔

کوئز مقابلے نے طلبہ میں زبردست دلچسپی اور بھرپور شرکت کو جنم دیا، جس سے صحت مند مسابقت اور فکری سرگرمی کو فروغ ملا۔ کوئز کی انٹرایکٹو نوعیت نے سامعین کو مسلسل متوجہ رکھا اور مسابقتی امتحانات میں مستقل تیاری اور تصوری وضاحت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس کے بعد کامیاب شخصیات کی جانب سے ترغیب و رہنمائی پر مبنی ایک بصیرت افروز نشست منعقد ہوئی، جو پروگرام کا سب سے نمایاں اور متاثر کن حصہ ثابت ہوئی۔ مغربی بنگال سول سروس (WBCS) امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے امیدواروں نے اپنے ذاتی تجربات، تیاری کی حکمتِ عملی، درپیش مشکلات اور ناکامیوں پر قابو پانے کے طریقے تفصیل سے بیان کیے۔ ان کی بے باک گفتگو، عملی مشورے اور حوصلہ افزا کلمات سامعین میں موجود خواہشمند امیدواروں کے دلوں کو گہرائی سے چھو گئے۔ ان کامیاب شخصیات نے نظم وضبط، استقلال، وقت کے بہتر انتظام اور خود اعتمادی کو مسابقتی امتحانات میں کامیابی کی بنیادی کنجیاں قرار دیا۔ اس کے بعد ایک تہنیتی تقریب منعقد کی گئی، جس میں ان ممتاز کامیاب امیدواروں کو اعزاز سے نوازا گیا جنہوں نے WBCS امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے برادری کا نام روشن کیا۔ مندرجہ ذیل امیدواروں کو ان کی شاندار کامیابیوں کے اعتراف میں تہنیت پیش کی گئی:

محمد شمشاد، WBCS 2022 بیچ، گروپ-A
گلریز انور، WBCS 2022 بیچ، گروپ-A
محمد عرفان الحق، WBCS 2022 بیچ، گروپ-A
ساحل اسلام، WBCS 2023 بیچ، گروپ-A
کوثر امام، WBCS 2023 بیچ (ایگزیکٹو)، گروپ-A
شیخ جہیر دین، WBCS 2023 بیچ

تمام کامیاب امیدواروں کو پُرجوش تالیوں کے درمیان اعزاز سے نوازا گیا، جو ان کی محنت، لگن اور ثابت قدمی کے اعتراف کی علامت تھا۔ ان کی کامیابی کی داستانیں سول سروسز اور دیگر مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے عملی مثال بن کر سامنے آئیں۔ پروگرام کا اختتام انعامات کی تقسیم کی تقریب پر ہوا، جس میں کمپیٹیو مائنڈ کوئز کے فاتحین اور شرکاء کو انعامات اور یادگاری تحائف پیش کیے گئے۔ کوئز میں پہلا مقام ارشد اقبال اور روکاش یادو کی ٹیم نے حاصل کیا جبکہ دوسرا مقام پر ابھجیت بنرجی اور سنچاین کھمارو کی ٹیم اور تیسرا مقام انعام الحق اور ندیم احمد کی ٹیموں نے حاصل کیا ڈاکٹر نعیم انیس، اعزازی جنرل سیکریٹری نے مہمانوں کا استقبال کیا اور کامیاب امیدواروں کو مبارکباد پیش کی۔ محمد شمس الصالحین، سیکریٹری، ایجوکیشن سب کمیٹی نے پانچ گھنٹوں پر محیط پورے پروگرام کی نہایت احسن طریقے سے نظامت کی۔ اس موقع پر پرویز رضا (چیئرمین، بلڈرز سب کمیٹی)، جسمت کوہلی (تاجر)، صلاح الدین پرویز (ریٹائرڈ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس) اور ایگزیکٹو کمیٹی کے دیگر معزز اراکین بھی موجود تھے۔ یہ پروگرام نہ صرف قابلیت اور صلاحیت کے اعتراف کا مظہر تھا بلکہ اس نے طلبہ کو تعلیمی اور مسابقتی میدان میں مزید محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب بھی دی۔

مجموعی طور پر یہ پروگرام نہایت کامیاب رہا اور طلبہ کی حوصلہ افزائی، مسابقتی امتحانات کے بارے میں بیداری اور تعلیمی امتیاز کے فروغ کے اپنے تمام مقاصد کو بخوبی پورا کیا۔ یہ تقریب امید، ولولہ اور تحریک کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس نے شرکاء کو نئے عزم، اعتماد اور حوصلے کے ساتھ اپنے اہداف کے تعاقب پر آمادہ کر دیا۔

''عالیہ یونیورسٹی کولکاتا تحقیقاتی کلچر کو فروغ دینے میں کلیدی رول ادا کر رہی ہے''

6 فروری 2026 کو منعقد ہونے والے ایک روزہ ریسرچ میتھوڈولوجی اور اکیڈمک رائٹنگ ورکشاپ میں محققین اور دانشوروں کا اظہار خیال۔

ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی ادارے اپنے تحقیقی نظام کو مضبوط بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، وہیں عالیہ یونیورسٹی کولکاتا نے تحقیقی ثقافت اور علمی معیار کے فروغ میں ایک نمایاں مثال قائم کی ہے۔ اس کا واضح مظاہرہ 5 فروری 2026 کو یونیورسٹی کے پارک سرکس آڈیٹوریم میں شعبہ اسلامک تھیالوجی، عالیہ یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ایک روزہ بین الشعبہ جاتی ورکشاپ ''ریسرچ میتھوڈولوجی اور اکیڈمک رائٹنگ'' سامنے آیا۔ اس پروگرام کو علمی حلقوں میں غیر معمولی توجہ اور پذیرائی حاصل ہوئی، اس پروگرام میں عالیہ یونیورسٹی کے تحقیق پر مبنی تعلیمی کردار کو اجاگر کیا گیا۔

یہ ورکشاپ اعلیٰ تعلیم کے ایک اہم مسئلے، تعلیمی علم اور مؤثر تحقیقی عمل کے درمیان موجود خلا، کو پُر کرنے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ کی شرکت کے ساتھ اس پروگرام کا مقصد شرکاء کو معیاری تحقیق اور علمی تحریر کے لیے نظری وضاحت، تحقیقی مہارتیں اور اخلاقی بنیادیں فراہم کرنا تھا۔

پروگرام کا آغاز جناب رقیب الاسلام کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جب کہ ترجمہ انگریزی زبان محمد عاطف ریسرچ اسکالر شعبہ اسلامک تھیالوجی نے پیش کیا۔

افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اشرف علی، صدر شعبہ اسلامک تھیالوجی، نے کہا کہ ریسرچ میتھوڈولوجی محض ایک تکنیکی تقاضا نہیں بلکہ ایک ایسا علمی نظم ہے جو فکری دیانت، تنقیدی سوچ اور تعلیمی اعتبار کو تشکیل دیتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جامعات کو محض حفظ وتقلید سے آگے بڑھ کر طلبہ اور نوخیز محققین میں تحقیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا چاہیے۔

استقبالیہ خطبہ پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ مرازی وزیٹنگ پروفیسر، شعبہ اسلامک تھیالوجی اور کنوینر ورکشاپ، نے پیش کیا۔ انہوں نے ورکشاپ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے عصری تحقیق میں بین الشعبہ جاتی اشتراک کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ بامعنی تحقیق کے لیے مختلف علوم سے استفادہ ضروری ہے، بشرطیکہ اخلاقی اصولوں اور علمی معیار کو برقرار رکھا جائے۔

کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر رفیق الاسلام نے جامعات میں مضبوط تحقیقی ماحول کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ تحقیق تعلیمی برتری کی بنیاد ہے، اور محققین کو دیانت، نظم وضبط اور اخلاقی ذمہ داری کے ساتھ تحقیقی کام انجام دینا چاہیے۔

پروفیسر نور الہدیٰ غازی (رجسٹرار، عالیہ یونیورسٹی)، قاضی شریف الرحمن (پروجیکٹ ڈائریکٹر، FRFCF، بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر)، ڈاکٹر رفعت علی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، جادوپور یونیورسٹی) اور پروفیسر سیف اللہ (ڈین، فیکلٹی آف ہیومینیٹیز اینڈ لینگویجز) کے علمی خطابات نے اس پروگرام کو مزید پروقار بنا دیا۔ مقررین نے تحقیقی دقت، بین الشعبہ جاتی مکالمے اور قومی وبین الاقوامی اشاعتی معیار کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تکنیکی اجلاس کی صدارت پروفیسر شرمیستھا چٹرجی، صدر شعبہ انگریزی، نے کی۔ اس میں پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ مرازی نے اپنے مقالے میں ایسے نظری فریم ورک پیش کیے جو علمی سختی برقرار رکھتے ہوئے بین الشعبہ جاتی تحقیق کو ممکن بناتے ہیں۔

پروفیسر ذاکر حسین، ڈاکٹر سید احمد، ڈاکٹر روبی سین، ڈاکٹر اشتیاق حسین اور پروفیسر شرمیستھا چٹرجی کے خطابات میں زبان وادب، تعلیم، اردو ادب، نرسنگ، تاریخ اور انگریزی ادب میں تحقیقی طریقہ کار پر گفتگو کی گئی۔ اجلاس دوم کی صدارت پروفیسر اے کے ایم انور الزمان نے کی۔ ڈاکٹر کیفیہ لشکر، ڈاکٹر سمیہ احمد اور ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی ایسوسی ایٹ پروفیسر نے میڈیا اسٹڈیز، قانون، اسلامیات اور اسلامک تھیالوجی میں جدید تحقیقی رجحانات، دائرہ کار اور چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ نیز اجلاس میں تحقیقاتی اخلاقیات، سرقہ سے بچاؤ اور اشاعتی معیار پر خصوصی توجہ دی گئی، جو یو جی سی کے ضوابط اور عالمی اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔

انٹرایکٹو سیشن میں شرکاء نے علمی تحریر، مقالہ نویسی، حوالہ جاتی اسالیب اور اخلاقی تحقیق سے متعلق سوالات کیے۔ اختتامی اجلاس میں احمد حسن عمران (سابق رکنِ پارلیمنٹ اور چیئرمین، مغربی بنگال اقلیتی کمیشن) بطور مہمانِ خصوصی اور عبد الباسط اسماعیل (پرنسپل، جے آئی ایس) بطور مہمانِ اعزاز شریک ہوئے۔ پروگرام کا اختتام محمد مدثر منڈل کے کلماتِ تشکر پر ہوا۔ ورکشاپ کے افتتاحی جلسہ میں دو کتابوں کی رسم اجرا بھی شیخ الجامعہ کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ پہلی کتاب ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اسلامک تھیالوجی کی "سلاطین ھند کی دینی ومذھبی مساعی" اور دوسری ڈاکٹر منصور حبیب اللہ کی کتاب "مفتی محمد ظفیر الدین مفتاحی حیات وخدمات۔"

پروگرام کو کامیاب بنانے میں جملہ اساتذہ، آفس اسٹاف اور طلبا نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس طرح یہ ورک شاپ ایک معیاری اور تاریخی بن گیا۔

بیگوسرائے کی آواز بن کر علاقے کی ترقی کی کوشش کی جائیگی

کارکنوں کی خدمت اور ان کے سکھ دکھ میں بیٹے کی طرح ساتھ دینا میری اولین ترجیح: رکن اسمبلی

بیگوسرائے (اے این بی) بیگوسرائے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے متحرک اور کارکن دوست رکن اسمبلی نریندر کمار سنگھ عرف بوگو سنگھ کی جانب سے کیشاوی واقع شری اوم پیٹرول پمپ کے پیچھے ایک شاندار کارکن اعزاز تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح چراغ روشن کر کے کیا گیا، جبکہ تقریب کی صدارت آر جے ڈی ضلع صدر موہت یادو نے کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی نریندر کمار سنگھ عرف بوگو سنگھ نے کہا کہ کارکنان ہماری ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کارکنوں کی خدمت، ان کے سکھ دکھ میں بیٹے اور خادم بن کر ساتھ دینا میری اولین ترجیح ہے۔ مٹیہانی اسمبلی حلقے کے عوام، جنہیں میں اپنا اصل مالک مانتا ہوں، نے جس اعتماد کے ساتھ مجھے دوبارہ اسمبلی بھیجا ہے، اس اعتماد پر پورا اترنا میرا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے آخری صف میں کھڑے غریب، مظلوم، چاہے وہ ہندو ہوں یا مسلمان، سکھ ہوں یا عیسائی، سب کی خدمت کرنا میرا دھرم ہے۔ جب تک زندگی ہے، میرے جسم کا ایک ایک قطرہ خون مٹیہانی اسمبلی کے عوام کے لیے وقف رہے گا۔ میں کسی ذات یا کسی پارٹی کا نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کو سب سے اوپر رکھتا ہوں، اور اسی فرض کو میں بیٹے کی طرح نبھاتا رہوں گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کسی کو مایوس نہیں ہونے دیا جائے گا اور مٹیہانی اسمبلی سمیت پورے بیگوسرائے ضلع کی آواز بن کر علاقے کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر ایم ایل سی ارملا ٹھاکر نے کہا کہ نریندر کمار سنگھ عرف بوگو سنگھ غریبوں کے مسیحا ہیں۔ وہ سماج کے ہر طبقے کو ساتھ لے کر چلتے ہیں اور لالو پرساد یادو کی نظریاتی فکر سے متاثر ہو کر اس کو آگے بڑھانے کا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مٹیہانی کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ ایسی شخصیت کو اسمبلی میں بھیجا گیا۔ عموماً لوگ جیتنے کے بعد عوام اور کارکنوں کو بھول جاتے ہیں، لیکن بوگو سنگھ نے جیت کے بعد بھی کارکنوں کو یاد رکھا اور ان کے اعزاز میں تقریب منعقد کی، جو قابل تحسین ہے۔ تقریب میں ہزاروں کی تعداد میں کارکنان موجود تھے۔ ضلع صدر موہت یادو نے حاضرین کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے کہا کہ بوگو سنگھ اپنے کارکنوں کو جس قدر محبت اور احترام دیتے ہیں، اسی کا نتیجہ ہے کہ ایک آواز پر ہزاروں کارکن انہیں سننے اور دیکھنے کے لیے جمع ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے منتخب نمائندے کارکنوں کو نظرانداز کر دیتے ہیں، لیکن بوگو سنگھ 24 گھنٹے کارکنوں کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ تقریب میں سابق ایم ایل سی ڈاکٹر تنویر حسن، محمد جبار عالم، سنیل یادو، محمد معصوم خان، محمد مقبول عالم، محمد شاکر عالم، سنجیو سنگھ، گوپال سنگھ، شیام پرساد داس، شیو شنکر شاہ، نشاد، سجیت بھگت سمیت کئی معززین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

یو جی سی ایکٹ کی حمایت میں میٹنگ

ذات پات کی بنیاد پر امتیاز ختم کرنے کا مطالبہ

بہار شریف (اے این بی) ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے شرم کلیان میدان کے گیٹ پر گروسہایہ لال وچار منچ کے زیر اہتمام یو جی سی کی حمایت میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت گروسہایہ لال وچار منچ کے صدر چندر شیکھر پرساد نے کی۔ اس موقع پر گروسہایہ لال وچار منچ کے صدر چندر شیکھر پرساد اور انتہائی پسماندہ طبقات/دلتوں/اقلیتوں کی جدوجہد فرنٹ کے قومی صدر رام دیو چودھری نے مشترکہ طور پر کہا کہ کسی بھی طالب علم کے ساتھ مذہب، نسل، ذات پات، جنس، مقام پیدائش، معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کیا جانا چاہئے۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مساوات کو فروغ دینے کے لیے درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات، معاشی طور پر کمزور طبقات اور معذور طلبہ کے ساتھ امتیازی سلوک کو ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا مطلب صرف ذات یا برادری کی بنیاد پر درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کے ساتھ امتیازی سلوک ہے۔ تنازع کی اصل وجہ ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کی تعریف میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کو شامل کرنا ہے۔ اصل مسودے میں صرف درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کو شامل کیا گیا تھا، لیکن اب او بی سی کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس کی بعض علاقوں میں مخالفت کی جا رہی ہے۔ مقررین نے کہا کہ غریب اعلیٰ ذاتوں کے لیے 10 فیصد ریزرویشن وزیر اعظم نریندر مودی پہلے ہی دے چکے ہیں، اس لیے یو جی سی کے نام پر کوئی غلط فہمی نہ پھیلائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئین کا آرٹیکل 14 ذات، طبقے، رنگ، مذہب یا فرقے کی بنیاد پر کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک کی ممانعت کرتا ہے۔ UGC کے ضوابط درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کے ساتھ ساتھ اعلیٰ ذاتوں پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوں گے۔ اجلاس میں مقررین نے واضح طور پر کہا کہ ملک بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین کے تحت چلایا جائے گا۔ آخر میں موجود تمام لوگوں نے متفقہ طور پر یو جی سی ایکٹ کو مکمل طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر درجنوں افراد موجود تھے۔

2 موٹر سائیکلوں کے تصادم میں 2 نوجوان ہلاک

پورنیہ (اے این بی) ضلع میں پیش آئے ایک دل دہلا دینے والے سڑک حادثے نے دو خاندانوں کی خوشیاں چھین لیں۔ امور تھانہ حلقہ کے تحت امور، بالونچ مرکزی شاہراہ پر چوڑامل کے قریب ہفتہ کے روز دو موٹر سائیکلوں کی آمنے سامنے شدید ٹکر ہو گئی، جس کے نتیجے میں دو نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ حادثے کے بعد علاقے میں سوگ کا ماحول ہے، جبکہ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت بالونچ باشندہ راہل کمار (21)، والد راجکمار، اور کوچکا باشندہ رضوان (20)، والد اسلام، کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی امور تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور دونوں لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے پورنیہ جی ایم سی ایچ روانہ کر دیا۔ پولیس نے حادثے میں شامل دونوں موٹر سائیکلوں کو بھی ضبط کر لیا ہے اور معاملے کی قانونی جانچ کی جا رہی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق راہل کمار بڑے عیدگاہ کی جانب سے گھر بالونچ جا رہے تھے، جبکہ رضوان امور کی سمت سے اپنے گھر کوچکا لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی دونوں کی موٹر سائیکلیں چوڑامل کے قریب پہنچیں، مخالف سمت سے آ رہی گاڑیوں میں زبردست ٹکر ہو گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ دونوں نوجوان اچھل کر سڑک پر دور جا گرے اور سنگین چوٹوں کے باعث موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ اس حادثے نے دونوں خاندانوں کو شدید صدمے میں مبتلا کر دیا ہے۔ رضوان اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا اور تین بہنوں کے درمیان واحد بھائی ہونے کے سبب خاندان کی تمام امیدیں اسی سے وابستہ تھیں۔ وہیں راہل کمار اپنے دو بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے بڑا تھا اور گھر کی ذمہ داریاں اسی کے کندھوں پر تھیں۔ دونوں نوجوانوں کی ناگہانی موت سے نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پورا علاقہ غم و اندوہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ امور تھانہ پولیس کے مطابق واقعے کی قانونی تفتیش جاری ہے۔ ادھر مقامی دیہاتیوں نے اس شاہراہ پر مسلسل پیش آ رہے سڑک حادثات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے رفتار کی حد مقرر کرنے اور سڑک تحفظ کے مؤثر اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

LBSNAA کے ڈائریکٹر کی ضلع سطح کے افسران کے ساتھ بات چیت

پورنیہ (اے این بی) مسوری کے لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن (LBSNAA) کے ڈائریکٹر سری رام ترونی کانتی (IAS) نے پورنیہ کلکٹریٹ کے مہانندا آڈیٹوریم میں ضلع سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ایک اہم انٹرایکٹیو سیشن میں حصہ لیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ شری انشول کمار (آئی اے ایس) کے ساتھ ضلع کے تمام محکموں کے سینئر اور ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ ڈائریکٹر نے عوامی خدمات کی فراہمی اور سرکاری اسکیموں کے مؤثر نفاذ میں درپیش عملی چیلنجوں کے بارے میں اپنے تجربات شیئر کیے۔ انہوں نے جدید ٹیکنالوجی کو انتظامی طریقوں میں شامل کرنے، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا تا کہ اسکیموں کا فائدہ عام لوگوں تک جلد اور آسانی سے پہنچ سکے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ فیلڈ لیول کے عہدیداروں سے موصول ہونے والے تاثرات مستقبل کے انتظامی افسران کی تربیت کو مزید عملی اور مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار نے ڈائریکٹر کو ضلع میں نافذ کی جاری مختلف عوامی فلاحی اسکیموں، اختراعات اور کامیابیوں کے بارے میں جانکاری دی، جس کی ڈائریکٹر نے تعریف کی۔

سمستی پور میں جرائم پیشہ کی اندھا دھند فائرنگ، ایک نوجوان ہلاک

سمستی پور (اے این بی) ضلع میں بے خوف بدمعاشوں نے ایک بار پھر پولیس کو چیلنج کرتے ہوئے ایک نوجوان پر اندھا دھند فائرنگ کر کے اسے ہلاک کر دیا ہے۔ مقتول کی شناخت تاج پور تھانہ علاقہ کے مرزا پور کے گنیش ساہنی کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گنیش ساہنی ہر پور بھنڈی گاؤں سے ٹیوشن پڑھا کر اپنے گھر لوٹ رہا تھا، تبھی پہلے سے گھات لگائے بیٹھے نامعلوم بدمعاشوں نے اس پر تابڑ توڑ فائرنگ کر دی، جس سے اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واردات کو انجام دینے کے بعد تمام بدمعاش فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تاج پور تھانہ کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک درجن سے زائد کھوکھے برآمد کیے ہیں۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگ کافی مشتعل ہو گئے اور انہوں نے لاش کے ساتھ قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مقتول پیشے سے ایڈ ویکیٹ بھی تھے اور پراپرٹی ڈیلر کا کام بھی کرتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ ایک کوچنگ میں پڑھاتے بھی تھے۔ لوگوں کے مطابق مقتول آج بھی کوچنگ سے لوٹ رہے تھے جب مجرموں نے اس واردات کو انجام دیا۔ مقامی لوگوں کا ماننا ہے کہ بدمعاشوں نے تقریباً بیس راؤنڈ فائرنگ کی ہے۔ ادھر سڑک جام ہونے کی وجہ سے اس اہم شاہراہ پر دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ مشتعل لوگ مجرموں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ خبر لکھے جانے تک سڑک جام برقرار تھا اور پولیس مشتعل لوگوں کو سمجھانے بجھانے میں مصروف تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس مجرموں کے فرار ہونے کی سمت میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو کھنگال رہی ہے۔ فی الحال قتل کی وجہ معلوم نہیں ہو سکا ہے۔

مولانا شاکر قاسمی کو تعلیمی خدمات پر اعزاز

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے رام چندر پور مچھلی منڈی واقع سب سے پرانی اور تاریخی دینی علوم کے مدارس مدرسہ عزیزیہ کے انچارج پرنسپل مولانا محمد شاکر قاسمی کو این سی آر ٹی کے ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (RIE) بھوبنیشور کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP-2020) کے تحت منعقد پانچ روزہ صلاحیت سازی ٹریننگ پروگرام میں نمایاں شرکت اور تعلیمی خدمات کے اعتراف میں دیا گیا۔ یہ پروگرام 02 فروری سے 06 فروری تک غلام رہبر، کوآرڈینیٹر RIE بھوبنیشور کی قیادت میں منعقد ہوا، جس میں بہار، جھارکھنڈ اور اڑیسہ مدرسہ بورڈ کے منتخب اساتذہ نے شرکت کی۔ تربیت کے دوران جدید نصاب، این سی ای آر ٹی، جامع و ڈیجیٹل تعلیم، تدریسی طریقوں اور ''بغیر بستہ دس دن'' جیسے تعلیمی تصورات پر روشنی ڈالی گئی۔ مولانا محمد شاکر قاسمی نے اس تربیت کو اپنے مدرسہ میں نافذ کرنے کا عزم ظاہر کیا اور دیگر مدارس کے اساتذہ سے بھی اسے اپنانے کی اپیل کی۔ پروگرام کے اختتام پر پروفیسر گیتا نجلی (انچارج پرنسپل RIE) اور پروفیسر وید پرکاش نے انہیں سند اعزاز پیش کی۔ اعزاز ملنے پر مجلس منتظمہ مدرسہ عزیزیہ کے صدر عمران صغیر، سکریٹری ڈاکٹر سید مختار الحق، اساتذہ اور اراکین مدرسہ نے خوشی کا اظہار کیا، جبکہ مولانا شاکر قاسمی نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ اور RIE بھوبنیشور کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

بجٹ پریزنٹیشن پر خواتین کا رابطہ ڈائیلاگ پروگرام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی مہیلا مورچہ ضلع پورنیہ کی صدر مسز سنگیتا برمن کی صدارت میں مدھوبنی کے راجیندر نگر میں واقع پورنیہ بی جے پی کے دفتر میں ''بجٹ پیش کش خواتین رابطہ مکالمہ پروگرام'' کا انعقاد کیا گیا جس میں مہیلا مورچہ، ارگنیا ضلع پٹنیہ، گنار، گنتی، کی خواتین نے شرکت کی۔ اس موقع پر مرکزی بجٹ 2026-27 میں خواتین کے لیے روزگار، تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے، خواتین کی حفاظت اور سمگرا پریوار سمردھی بھارت یوجنا کے فوائد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ مقررین نے کہا کہ مرکزی حکومت کا یہ بجٹ خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت ایک مضبوط قدم ہے، جس سے معاشرے اور خاندان دونوں کو بااختیار بنایا جائے گا۔ پروگرام میں نمایاں طور پر ضلع صدر منوج سنگھ، گنجا بیگانی (ریاستی نائب صدر مہیلا مورچہ)، سیما جھا (ریجنل انچارج)، رینا جھا، کٹیہار کی ضلع صدر پرینکا سنگھ، ریاستی ورکنگ کمیٹی ممبر تارا شاہ، ضلع نائب صدر کرانتی دیوی، اسپورٹس سیل کوآرڈینیٹر پنکج کماری، مہیلا مورچہ کی نائب صدر سنہا، سنہا دیوی اور بڑی تعداد میں موجود تھے۔ خواتین کارکنوں کی تعداد اس پروگرام کا مقصد خواتین کو مرکزی حکومت کی اسکیموں سے جوڑ کر انہیں بیدار اور بااختیار بنانا تھا۔

گھنے کہرے کے سبب حادثے میں درجنوں مسافر زخمی

مدھوبنی (اے این بی) ضلع میں سنیچر کو گھنے کہرے کی وجہ سے صبح تقریباً تین بجے این ایچ۔ 27 پر پھلپر اس بلاک کے مشرق ٹول پلازہ کے قریب ویشالی ٹریولس کی ایک مسافر بس آگے چل رہے ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ بس میں سوار درجنوں مسافر زخمی ہو گئے۔ افراتفری کا ماحول بن گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق گھنا کہرا ہونے کے سبب حد بصارت نہایت کم تھی، جس کی وجہ سے ڈرائیور بروقت ٹرک کو نہیں دیکھ سکا اور یہ حادثہ پیش آ گیا۔ ٹکر کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں نے مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زخمیوں کو بس سے باہر نکالا اور سب ڈویژنل اسپتال پھلپر اس پہنچایا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں میں تین مسافروں کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ ابتدائی علاج کے بعد ڈاکٹروں نے شدید طور پر زخمی مسافروں کو بہتر علاج کے لیے دربھنگہ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال (ڈی ایم سی ایچ) ریفر کر دیا ہے۔ جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔

ادارۂ ادب اسلامی ہند کی سہ روزہ قومی کانفرنس کی تیاری عروج پر

تیاریوں کا حتمی جائزہ اور لائحہ عمل طے کرنے کے لئے اہم مشاورتی نشست

ارریہ (اے این بی) ادارۂ ادب اسلامی ہند کی جانب سے 13 سے 15 فروری 2026 (جمعہ، ہفتہ اور اتوار) تک 'اسلامی ادب: فکری اساس، تخلیقی تناظر اور عصری معنویت' کے عنوان سے منعقد ہونے والی سہ روزہ قومی کانفرنس کی تیاریاں اب آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں۔ اس سلسلے میں اتوار کو ادارے کے دفتر میں ایک اہم مشاورتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں کانفرنس کے پوسٹر کی باضابطہ رونمائی کی گئی۔ نشست میں ادارہ ادب اسلامی کے اہم ذمے داران کے علاوہ علم و ادب سے خاص شغف رکھنے والی کئی شخصیات نے شرکت کی۔ جن میں ڈاکٹر خالد مبشر (ناظم اعلیٰ)، جناب حسنین سائر (خازن ادارہ)، ڈاکٹر معید الرحمن (اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی)، ڈاکٹر عرفان وحید (مرکزی سکریٹری ادارہ)، ڈاکٹر فیضان شاہد (استاد محکمہ تعلیم، حکومت دہلی)، جناب مصدق مبین (کنوینر کانفرنس اور جناب محمد ساجد ندوی (معاون مدیر 'پیش رفت') شامل تھے۔ اجلاس میں کانفرنس کے انتظامات، پروگرام کی تفصیلات اور تشہیری منصوبوں پر مشاورت ہوئی۔ تینوں دنوں کے سیشنز، موضوعات کی ترتیب، مہمانوں کی آمد و رفت، اور انتظامی امور کو حتمی شکل دی گئی۔ شرکائے نشست نے زور دیا کہ یہ اجتماع اردو ادب کے فروغ اور اسلامی اقدار کی عصری معنویت کو اجاگر کرنے میں سنگ میل ثابت ہو۔ واضح رہے کہ کانفرنس کا مرکزی موضوع 'اسلامی ادب: فکری اساس، تخلیقی تناظر اور عصری معنویت' ہے اور یہ مرکز جماعت اسلامی ہند، نئی دہلی کے کانفرنس ہال میں ہوگی۔ ادارہ نے تمام ادبا، محققین اور طلبہ کو شرکت کی دعوت دی ہے۔ امید ہے کہ یہ تقریب اردو اور اسلامی ادبی روایت کو نئی جہت دے گی۔

جہیز کے لئے نئی نویلی دلہن کا قتل، لاش کھیت سے برآمد

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے مان پور تھانہ علاقے کے لوٹن گاؤں میں جہیز کے لیے ایک نئی نویلی دلہن کو قتل کر کے کھیت میں دفن کرنے کا سنسنی خیز معاملہ رونما ہوا ہے۔ پولیس نے تقریباً دو ماہ بعد گندم کے کھیت سے لاش برآمد کی۔ متوفی کی شناخت خدا گنج تھانہ حلقہ کے ماڈھو پور گاؤں کے رہائشی سریش پرساد کی 20 سالہ بیٹی سیتا کماری ہے جس کی شادی مان پور تھانہ کے لوٹن گاؤں کے رہائشی منیش کمار سے یکم جون 2025 کو ہوئی تھی۔ متوفی کے بھائی رام سوروپ پرساد نے اتوار کے روز بتایا کہ شادی کے وقت ایک موٹر سائیکل اور کچھ نقدی رقم جہیز کے طور پر رہ گئی تھی۔ تاہم سسرال والوں کی جانب سے گاڑی اور رقم کی مطالبات برابر کی جا رہی تھی اور ادائیگی کا وعدہ کیا گیا تھا پھر بھی اس کی بہن کو مسلسل ہراساں

کیا گیا۔ اہل خانہ کے مطابق سیتا کا بھائی بہلو کمار 9 ستمبر کو اپنے سسرال گیا تھا۔ انہوں نے اس سے آخری دفعہ 2 دسمبر 2025 کو فون پر بات کی تھی۔ اس کے بعد سیتا سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ جب خاندان 5 دسمبر 2025 کو لوٹن گاؤں پہنچا تو انہوں نے گھر کو تالا لگا اور تمام سسرال والے فرار پائے گئے۔ قریبی قبیلے کے گھروں میں بھی کوئی موجود نہیں تھا۔ اس کے بعد پورے واقعہ کی اطلاع مان پور تھانہ کو دی گئی۔

ایس ڈی او اور وکیل کے درمیان تنازع میں شدت

غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ، بار اور انتظامیہ کے درمیان کشیدگی بڑھنے کا خدشہ

بکرم گنج (اے این بی) بکرم گنج سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں انتظامی افسر اور ایک وکیل کے درمیان جاری تنازع اب کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ کے معاملے کو لے کر سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) پربھات کمار کی جانب سے وکیل اور سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ اُدے کمار سنگھ کے خلاف ایف آئی آر درج کرائے جانے کے بعد معاملہ نے نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ دوسری جانب وکیل اُدے کمار سنگھ نے بار ایسوسی ایشن کو درخواست دے کر ایس ڈی او پر بدنیتی پر مبنی کارروائی کا الزام لگایا ہے، جس کے باعث وکلا اور انتظامیہ کے درمیان کشیدگی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق ایس ڈی او پربھات کمار نے بکرم گنج تھانہ انچارج کو دی گئی درخواست میں الزام عائد کیا ہے کہ وکیل اُدے کمار سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر ان کے خلاف نازیبا اور ہتک آمیز زبان استعمال کی ہے۔ ایس ڈی او کے مطابق اس سے قبل بھی سوشل میڈیا پر قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے الزام میں بکرم گنج تھانہ کانڈ نمبر 62/26 درج کیا گیا تھا، جس میں ملزم کو عدالت سے ضمانت مل چکی ہے۔ ایس ڈی او کا الزام ہے کہ ضمانت ملنے کے باوجود 2 فروری 2026 کو دوبارہ سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے انہیں "لفوا" جیسے الفاظ سے مخاطب کیا گیا، جو ایک سرکاری افسر کی ساکھ کو نقصان پہنچانے، سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے اور عدالت کی توہین کے زمرے میں آتا ہے۔ انہوں نے بھارتی نیائے سنہتا (BNS) اور آئی ٹی ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر کے کارروائی کی درخواست کی ہے۔ دوسری جانب وکیل اُدے کمار سنگھ نے ریاست کے چیف سیکریٹری سمیت بار ایسوسی ایشن بکرم گنج کے صدر اور جنرل سیکریٹری کو دی گئی درخواست میں کہا ہے کہ وہ عوامی مفاد کے معاملات پر بدعنوانی کے خلاف سوشل میڈیا کے ذریعے آواز اٹھاتے رہے ہیں، جس کی وجہ سے کئی انتظامی اور پولیس افسران ان سے ناراض ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایس ڈی او نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ان کے خلاف بکرم گنج تھانہ کانڈ نمبر 62/26 درج کروایا۔ وکیل کے مطابق 27 جنوری 2026 کو انہوں نے ایس ڈی او سے متعلق ایک واقعے پر خود تھانے میں ایف آئی آر کے لیے تحریری درخواست دی تھی، لیکن انتظامی دباؤ کے باعث اب تک کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ 26 جنوری کو ایس ڈی او نے اپنے عہدے کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کی اور اگلے دن ایس ڈی او کے عدالتی کمرے میں وکلا کی موجودگی میں ان کے ساتھ ناروا سلوک کیا گیا۔ بعد ازاں ایس ڈی او نے دوبارہ بدنیتی کے تحت بکرم گنج تھانہ کانڈ نمبر 79/26 درج کروایا، جس کی اطلاع انہیں اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے ملی۔

لوہار سماج ایک شاندار تاریخ کا حامل رہا ہے: کشواہا

حاجی پور (اے این بی) ضلع کے حاجی پور شہر واقع گاندھی آشرم میں منعقدہ ساتویں یوم تاسیس اور ضلعی نمائندگان کے عظیم الشان اجلاس میں جدیو پارٹی کے ریاستی صدر و مہنار اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے جناب امیش کشواہا نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے جناب کشواہا نے شمع روشن کر تقریب کا باضابطہ افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کائنات کے عظیم معمار بھگوان وشوکرما جی کے نسل سے تعلق رکھنے والا لوہار سماج ایک شاندار تاریخ کا حامل رہا ہے، جو اپنی عظیم روایات، بے مثال ہنر مندی اور مسلسل محنت کی علامت ہے۔ لوہار سماج نے اپنی تخلیقی صلاحیت، فنی مہارت اور بے لوث خدمت کے ذریعے قومی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے، جو آنے والی نسلوں کے لیے باعث تحریک ہے۔ اپنی ثقافتی وراثت اور اقدار کو محفوظ رکھتے ہوئے لوہار سماج مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس موقع پر لوہار سماج کی ترقی، اتحاد اور خوشحال مستقبل کے لیے دلی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ک ع ی لیڈران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ضلع کانگریس نے سابق مرکزی وزیر پنڈت ہری ناتھ مشرا کو خراج عقیدت پیش کی

دربھنگہ (اے این بی) کانگریس لیڈروں اور کارکنوں نے اتوار کو آزادی پسند اور سابق مرکزی وزیر آنجہانی پنڈت ہری ناتھ مشرا کا 110 واں یوم پیدائش عقیدت کے ساتھ منایا۔ ضلع کانگریس دفتر میں منعقدہ ایک تقریب میں کانگریس قائدین اور کارکنوں نے ضلع صدر دیانند پاسوان کی قیادت میں ان کی تصویر پر گلپوشی کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر منعقدہ سیمینار میں مقررین نے ان کی شخصیت اور کارناموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ضلع صدر دیانند پاسوان نے کہا کہ پنڈت ہری ناتھ مشرا کی شخصیت اتنی عظیم تھی کہ انہیں کسی بھی حد میں قید کرنا مشکل ہے۔ ضلع نائب صدر رام پکار چودھری نے پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے کہا کہ دربھنگہ میڈیکل کالج، للت نارائن متھلا یونیورسٹی اور دربھنگہ آل انڈیا ریڈیو کے قیام میں ہری بابو کے تعاون کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ سمینار سے خطاب کرتے ہوئے امرناتھ مشرا نے کہا کہ Pt. ہری ناتھ مشرا 1952 سے 1977 تک ایم ایل اے، 1972 سے 1977 تک بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور 1980 سے 1984 تک دربھنگہ لوک سبھا سے رکن پارلیمنٹ اور وزیر رہے۔ سابق ضلع صدر سیتارام چودھری نے کہا کہ ہری بابو کو تحریک آزادی کے دوران 1942 میں جیل جانا پڑا تھا۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ ہری بابو بہت صاف ستھری شبیہ والے لیڈر تھے، انہیں ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور صدر ڈاکٹر راجندر پرساد جیسے عظیم شخصیات کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ سیمینار سے جیون جھا، ارون کمار جھا، پرمانند جھا، ریتا مشرا، پروفیسر نریندر نارائن چودھری، اکھلیش چودھری، رمن کمار جھا، پنکج چودھری، ڈاکٹر نوشاد علی مسٹر، رتی کانت جھا، راوبیر یندر، دھننجے سنگھ، سنیل سنگھ، گنیش چودھری، ڈاکٹر شیو شور مشرا، کامیشور جھا، تروپتی ناتھ چودھری، ہیریندر کمار، بسنت سنگھ، متھلیش یادو، جیوتی شرما، نرملا جھا، شیوانی مشرا اور کام دیو چودھری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

انسانی اخلاقیات کا مذہبی تصور...

عصرِ حاضر میں اخلاقیات، تہذیب اور انسانی ذمہ داری کے حوالے سے ایک بنیادی بحث پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔ جدید دنیا، خصوصاً مغربی فکری نظام، یہ دعویٰ کرتا رہا ہے کہ انسان مذہب اور خدا کے تصور کے بغیر بھی ایک مہذب، ذمہ دار اور اخلاقی زندگی گزار سکتا ہے۔ عقل، قانون، سائنسی شعور اور سماجی اقدار کو اخلاقیات کی بنیاد قرار دیا گیا۔ لیکن گزشتہ چند دہائیوں میں عالمی سطح پر سامنے آنے والے مسلسل اخلاقی، سیاسی اور سماجی بحرانوں نے اس دعوے کو سنجیدہ سوالات کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ انسان علم، طاقت یا ترقی حاصل کر سکتا ہے یا نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ کیا وہ ان سب کے باوجود اخلاقی بھی رہ سکتا ہے؟

انسانی تاریخ گواہ ہے کہ علم خود بخود اخلاق پیدا نہیں کرتا۔ سائنس انسان کو یہ تو بتا دیتی ہے کہ کیا ممکن ہے، مگر یہ نہیں بتاتی کہ کیا درست ہے۔ طاقت انسان کو اختیار دیتی ہے، مگر اسے خود احتسابی نہیں سکھاتی۔ دولت انسان کے لیے سہولتیں پیدا کرتی ہے، مگر اس کے اندر انصاف اور رحم خود سے نہیں جگاتی۔ یہی وجہ ہے کہ جب انسان اپنے آپ کو کسی بالاتر ہستی کے سامنے جواب دہ نہیں سمجھتا تو اس کی عقل، طاقت اور آزادی اکثر اس کے نفس کی غلام بن جاتی ہے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں اسلام کا اخلاقی تصور انسانی تاریخ میں ایک منفرد اور ہمہ گیر حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام کوئی نیا یا وقتی مذہب نہیں بلکہ وہ دینِ فطرت ہے جو حضرت آدم ؟ کے ساتھ شروع ہوا، مختلف انبیاءؑ کے ذریعے انسانیت کی رہنمائی کرتا رہا، اور حضرت محمد ؟ پر اپنی آخری اور مکمل شکل میں ظاہر ہوا۔ اسلام انسان کو سب سے پہلے یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ کائنات میں خود مختار نہیں بلکہ جواب دہ ہے، اور یہی احساس اخلاق کی اصل بنیاد ہے۔ اسلامی فکر میں اخلاقیات کا مرکز تصورِ آخرت ہے۔ آخرت محض ایک عقیدہ نہیں بلکہ ایک ہمہ وقت زندہ شعور ہے جو انسان کے ہر عمل کو معنی دیتا ہے۔ یہ تصور انسان کو بتاتا ہے کہ زندگی صرف یہی چند دہائیاں نہیں، بلکہ اس کے بعد ایک ایسی زندگی ہے جہاں ہر چھوٹے بڑے عمل کا حساب ہوگا۔ وہاں نہ طاقت کام آئے گی، نہ دولت، نہ عہدہ، اور نہ ہی کسی نظام یا ادارے کی پشت پناہی۔ انسان اگر دنیا کی عدالتوں سے بچ بھی جائے تو خدا کی عدالت سے بچ نہیں سکتا۔ یہی وہ یقین ہے جو انسان کو تنہائی میں بھی اخلاقی بناتا ہے، جہاں نہ قانون کی گرفت ہوتی ہے، نہ سماج کا دباؤ، اور نہ ہی کسی کی نظر۔ اسلام میں خدا کا خوف محض سزا کا خوف نہیں بلکہ ایک گہری داخلی ذمہ داری ہے۔ یہ خوف دراصل اس شعور کا نام ہے کہ انسان کا ہر عمل ایک دن اس کے سامنے پیش ہوگا جس نے اسے پیدا کیا۔ یہی احساس انسان کو ظلم سے روکتا ہے، خواہشات کو حدود میں رکھتا ہے، اور طاقت کو امانت سمجھنے کا سبق دیتا ہے۔ اسی لیے اسلام میں حکمران اور عام فرد، عالم اور جاہل، امیر اور غریب سب ایک ہی اصول کے تحت جواب دہ ہیں۔ کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ خود کو قانون، اخلاق یا احتساب سے بالاتر سمجھے۔

اس کے مقابلے میں سیکولر اخلاقیات عموماً قانون، سماجی قبولیت اور ذاتی مفاد کے گرد گھومتی ہیں۔ جب تک قانون مضبوط ہو اور سماج محتسب بنا رہے، تب تک ایک حد تک نظم قائم رہتا ہے، مگر جیسے ہی انسان طاقتور ہو جاتا ہے، قانون اس کے لیے کمزور پڑنے لگتا ہے۔ دولت قوانین کو موڑ لیتی ہے، اثر و رسوخ احتساب کو معطل کر دیتا ہے، اور سماجی دباؤ مخصوص طبقوں کے لیے بے معنی ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اگر انسان کے اندر آخرت کی جواب دہی کا احساس نہ ہو تو اخلاق محض ایک ظاہری لبادہ بن کر رہ جاتا ہے۔

اکثر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ مذہبی معاشروں اور مذہبی اداروں میں بھی اخلاقی جرائم ہوتے ہیں، جو بظاہر مذہب کی اخلاقی بالادستی پر سوال اٹھاتے ہیں۔ یہ اعتراض اپنی جگہ درست ہے کہ کوئی معاشرہ یا ادارہ فرشتوں پر مشتمل نہیں۔ مگر یہاں ایک بنیادی فرق کو سمجھنا ضروری ہے۔ مذہبی نظام میں جرم کرنے والا فرد اپنے ہی عقیدے، تعلیمات اور اخلاقی اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس کا مذہب اسے مجرم قرار دیتا ہے، قانون اس کے خلاف حرکت میں آتا ہے اور سماج اسے قابلِ مذمت سمجھتا ہے۔ وہ نظام کا نمائندہ نہیں بلکہ اس سے انحراف کرنے والا ہوتا ہے۔

اس کے برعکس وہ معاشرے جہاں خدا، آخرت اور جواب دہی کا تصور کمزور یا غیر متعلق سمجھا جانے لگے، وہاں اخلاقی جرائم اکثر فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے نظام میں سرایت کر جاتے ہیں۔ جرم طاقت کے ساتھ جڑ جاتا ہے، ادارے مجرم کو تحفظ فراہم کرتے ہیں، اور اخلاقی بگاڑ معمول بن جاتا ہے۔ یہاں مسئلہ کسی ایک شخص کی گمراہی نہیں بلکہ پوری تہذیب کی اخلاقی سمت کا ہوتا ہے۔ اسلام انسان کو یاد دلاتا ہے کہ آزادی مطلق نہیں بلکہ مشروط ہے، طاقت حق نہیں بلکہ امانت ہے، اور علم برتری نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ جب انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ اس کی عقل، قوت اور اختیار سب خدا کی عطا ہیں اور ان سب کا ایک دن حساب دینا ہے، تو وہ خود کو اخلاقی حدود کا پابند سمجھتا ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جو اسلامی اخلاقیات کو محض قانونی یا سماجی اخلاقیات سے کہیں بلند کر دیتا ہے۔ انسانی تاریخ بار بار یہ سبق دیتی ہے کہ علم بغیر اخلاق کے خطرناک، طاقت بغیر جواب دہی کے تباہ کن، اور آزادی بغیر حدود کے درندگی میں بدل جاتی ہے۔ اسلام ان سب کے مقابلے میں انسان کو ایک متوازن راستہ دکھاتا ہے، جہاں دنیا کی کامیابی کو آخرت کی جواب دہی سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں اخلاق کوئی ثانوی یا اختیاری چیز نہیں بلکہ ایمان کا لازمی نتیجہ ہے۔ آخرکار سوال یہی ہے کہ تہذیب کا اصل محافظ کون ہے؟ قانون، طاقت، سائنس یا اخلاقی فلسفے؟ یا پھر وہ شعور جو انسان کو یہ یاد دلاتا ہے کہ وہ اکیلا نہیں، بے لگام نہیں اور بے حساب نہیں۔ تاریخ کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ خدا، آخرت اور حساب کے تصور کے بغیر اخلاق اکثر ایک نظری دعویٰ بن کر رہ جاتا ہے، مگر ان کے ساتھ اخلاق ایک زندہ حقیقت بن جاتا ہے۔ اور یہی حقیقت کسی بھی تہذیب کو انسانیت کے دائرے میں رکھ سکتی ہے، ورنہ تہذیب کا لباس بدل جاتا ہے، مزاج نہیں۔

’دلاسہ تو سب نے دیا لیکن کام جمعیۃ علماء ہند نے کیا‘، جموں و کشمیر کے سیلاب متاثرین کا مولانا ارشد مدنی کے تئیں اظہارِ تشکر

آج پہلے مرحلہ میں ادھم پور جموں و کشمیر میں 15 نئے تعمیر شدہ مکانات کی تقسیم کے دوران سیلاب متاثرین جن میں 7 عدد بیوہ خواتین بھی شامل ہیں، کو چابیاں تقسیم کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے پنجاب ہماچل اور جموں و کشمیر میں سیلاب کی وجہ سے آئی تباہی پر کہا کہ ہم مالک کائنات کے بندے ہیں، چنانچہ اس کے ہر فیصلے پہ سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ کیونکہ ہماری بندگی کا تقاضا بھی یہی ہے اور وہی ہے جو ہر پریشانی کا مداوا کر سکتا ہے، تاہم اسباب کے طور پر جمعیۃ علما ہند اور اس کے خدام اور اس کی شاخیں تا بحد امکان متاثرین کی مدد کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مصیبت یہ پوچھ کر نہیں آتی کہ کون ہندو ہے، کون مسلمان ہے۔ جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو ایک ساتھ سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں۔ اسی طریقے سے ان متاثرین میں ہر مذہب کے ماننے والے شامل ہیں اور جمعی؟ علماءؒ ہند بلا تفریق مذہب ملت سب کی مدد کر رہی ہے کیونکہ کہ انسانیت کی خدمت ہی اس کا نصب العین ہے۔

آج چابیاں وصول کرنے بعد مجموعی طور پر متاثرین نے کہا کہ لوگ آئے، دلاسہ دے کر چلے گئے، لیکن کام جمعیۃ علماء ہند نے کیا۔ یہ مجموعی تاثر جموں و کشمیر کے ان سیلاب متاثرین کا ہے جن 15 لوگوں کو جمعیۃ علماء راجستھان کے تعاون سے نئے تعمیر شدہ مکانات کی چابیاں دی گئی ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ اس قدر جذباتی ہو گئے کہ جب ان سے ان کے تاثرات جاننے کی کوشش کی گئی تو زبان سے کچھ نہ کہہ سکے۔ البتہ ان کی آنکھیں مارے خوشی سے چھلک پڑیں اور کہا کہ اللہ تعالیٰ مولانا مدنی کو سلامت رکھے اور عمر و صحت میں برکت دے۔ انہوں نے ہمارے درد کو محسوس کیا۔

مولانا مدنی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ مجمع کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت ہمارا مشترکہ ورثہ ہے۔ اس کا تحفظ ملک کے تمام شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر ہم نے یہ ذمہ داری ادا نہ کی تو یاد رکھیں اس کوتاہی کے لیے ہماری آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ حالیہ دنوں میں کچھ ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں جو انتہائی امید افزا کہے جا سکتے ہیں۔ اس طرح کے واقعات یہ بتاتے ہیں کہ اب اکثریتی فرقہ کے لوگ بھی نفرت کی سیاست کے خلاف بیدار ہو رہے ہیں۔ یہ اس بات کا اشارہ بھی ہے کہ نفرت کی سیاست کے پیچھے جو کالا سچ چھپا ہوا ہے، لوگ اسے سمجھ چکے ہیں۔ ہمیں مکمل یقین ہے کہ ایک دن محبت سے نفرت ہار جائے گی۔

انہوں نے تقریب میں موجود لوگوں سے یہ بھی کہا کہ اگر اب بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو بے گھر ہو چکے ہیں، ہم کوشش کریں گے کہ مسلمانوں کے ساتھ برادران وطن کو بھی نیا مکان بنوا کر دیں۔ آپ یقین رکھیں، جمعی؟ علماءؒ ہند نہ صرف آپ کے دکھ درد میں شریک رہے گی بلکہ مصیبت میں آپ کو ہر طرح کی مدد بھی مہیا کرائے گی۔ انہوں نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ ہر قیمت پر اپنے بچوں کو تعلیم سے آراستہ کریں کیونکہ آج جس طرح کے حالات ہیں، اس سے مقابلہ کے لیے تعلیم ہی سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔ واضح ہو کہ آج پہلے مرحلہ میں جن 15 لوگوں کو نئے مکان کی چابیاں دی گئی ہیں ان میں 7 عدد بیوہ خواتین بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 148 ضرورت مند لوگوں میں راشن کٹ اور دیگر گھریلو سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ ان میں 30 غیر مسلم بھی شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ فرقہ پرستوں کی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہو پائے گی۔ سیکولرزم اور دستور ہند کے تحفظ کے لیے جمعی؟ علماءؒ ہند آخری دم تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جو قوم اپنی شناخت، تہذیب اور مذہب کے ساتھ زندہ رہنا چاہتی ہے، اسے قربانی دینی پڑتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مذہب کی بنیاد پر عوام کو تقسیم کرنا ملک کو تقسیم کرنا ہے۔ جو کچھ ملک میں ہو رہا ہے، اس کو دیکھتے ہوئے ہمیں مجبور ہو کر کہنا پڑ رہا ہے کہ فرقہ پرست طاقتیں اسلام اور مسلمان دونوں کو مٹانے کے درپے ہیں۔ مگر انہیں شاید یہ معلوم نہیں کہ اسلام کا یہ چراغ کبھی نہیں بجھے گا، اور جن لوگوں نے اسے بجھانے کی کوشش کی وہ خود بجھ گئے۔ ہم ایک زندہ قوم ہیں اور زندہ قومیں مایوسی کا شکار ہونے کے بجائے اپنی فہم و فراست، تدبر اور حکمت عملی سے اپنی کامیابی کی ایک نئی تاریخ رقم کرتی رہی ہے۔

مولانا مدنی نے کہا کہ موجودہ حالات سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو حالات آج ہیں، وہ ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ ہر رات کے بعد سورج طلوع ہوتا ہے، اور وہ دن بھی آئے گا جب امن، بھائی چارہ و محبت کا سورج طلوع ہوگا اور نفرت و فرقہ پرستی کا سورج غروب ہو جائے گا، کیونکہ جب ظلم اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو سمجھ لیجیے کہ صبح روشن قریب ہوتی ہے۔ اور ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب ظالموں کے گلے میں زنجیریں ہوں گی اور یہ ملک ایک بار پھر پیار، محبت و انصاف کے سائے میں ترقی کرے گا۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار ، ۰۹ رفروری ۲۰۲۶ء

نہرو کے ہندستان اور مودی کے...... چہ نسبت خاک را..........

آج کے موجودہ حالات اور تناظر میں دیکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ جمہوریت تو اپنا نام و نشان مٹا چکی ہے اور جہاں تک سیکولرزم کا تعلق ہے اسے بھگوا بریگیڈ نے نچوڑ کر رکھ دیا ہے اور اب صرف اس کے کراہنے اور سسکیاں بھرنے کی بازگشت سنائی دے رہی ہے اور وہ بھی اس انداز میں کہ جلد یا بدیر وہ آواز بھی گزرتے وقت کے ساتھ اس شہرِ خموشاں میں دم توڑ دے گی۔ ہندستان کی آزادی اور تقسیم ہند کے دو مہینے بعد 15 اکتوبر 1947 کو انڈیا کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے تمام خطے کے وزرائے اعلیٰ کو ایک مکتوب لکھا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ پاکستان بھلے ہی ہیبت ناک ماحول پیدا کرے اور بھلے ہی اقلیتی ہندوؤں کے ساتھ غلط اور نازیبا برتاؤ کرے لیکن ہم لوگ اپنے یہاں جو اقلیتی فرقے ہیں ہم ان کے ساتھ مہذبانہ برتاؤ کرینگے۔ ہم ہر حال میں انہیں یہاں بھرپور تحفظ دیں گے اور اس جمہوری ملک میں انہیں شہریت کا درجہ دینگے۔ اگرچہ نہرو نے جو وعدہ کیا اور بھرے مجمعے میں جو دعویٰ کیا تھا کہ ہندستان میں اقلیتوں کو مساوی درجہ ملے گا کیونکہ یہ ملک سیکولرزم کی بنیاد پر ہے تو ان کے اس اصول اور دعوے کو خود کانگریس پارٹی کے کئی سینئر لیڈروں نے تسلیم نہیں کیا تھا بلکہ ان کی ساری ہمدردیاں اور حمایت ضعیف الاعتقاد ہندوؤں کے ساتھ تھیں لیکن نہرو نے خود تنہا ہندو توا اور آر ایس ایس کی مخالفتوں کا سامنا کیا جن کے ساتھ جن سنگھ بھی ایک مضبوط فورس تھی جو بعد میں آر ایس ایس میں ضم ہو گئی، پھر نہرو کے گزر جانے کے بعد اندر ہی اندر جن سنگھ اور آر ایس ایس کے ہتھکنڈے بڑھنے لگے اور اس کے درمیان سے جو پارٹی برآمد ہوئی وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کہلائی جس نے اپنے مضر اثرات بڑی کامیابی کے ساتھ پھیلائے اور اس کے نتیجے میں ہندستانی قوم جو اگست 1947 کے بعد کامیابی کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوشش کرتی اور وہ اپنے پڑوسی ملکوں کے ساتھ بہتر اور مستند اتحاد کے ساتھ آگے بڑھتی لیکن وہ اس وقت آزادی کے بعد سے لیکر اب تک صرف پاکستان کا ڈھول پیٹتی رہی ہے اور اب تو اس میں منی پاکستان یعنی بنگلہ دیش بھی شامل ہو چکا ہے اور انڈیا کے تعلقات دونوں پڑوسی ملکوں کے ساتھ انتہائی خراب ہیں جبکہ دوسرا پڑوسی چین خاموشی کے ساتھ بے اعلانیہ ہندستانی سرزمین پر اپنا تسلط بڑھاتا چلا جا رہا ہے اور ہم چیخ رہے ہیں ہم اپنی ایک انچ زمین بھی نہیں دیں گے لیکن.....!

اس وقت ہندستان کی اکثریت رکھنے والی آبادی پر حکمرانی کرنے والی پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی کا یہ دعویٰ ہے کہ گزشتہ پندرہ برسوں کے دوران ان کی پارٹی 800 ممبران ممبر پارلیمنٹ بن چکے ہیں اور گزشتہ تین جنرل الیکشن میں بی جے پی کی ٹکٹ پر وہ مجلس قانون ساز کے ممبر بنے اور ان تین جنرل الیکشن میں ان کی پارٹی سے ایک بھی مسلمان ممبر پارلیمنٹ نہیں بنا۔ یعنی انہوں نے ملک کے ہندوؤں کو متحد کیا اور انہی ہندوؤں کے ووٹوں سے انہوں نے کامیابی حاصل کی۔ نریندر مودی اور امیت شاہ نے ان 15 برسوں کے دوران اپنی پارٹی میں ایک بھی مسلمان کو شامل نہیں کیا اور اسے انہوں نے ہندوؤں کی بڑی جیت سے تعبیر کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ہر الیکشن میں مسلمانوں سے صاف کہہ دیا کہ انہیں ان کا ووٹ نہیں چاہئے۔ پھر مسلمانوں نے ان کی پارٹی کا کیا بگاڑ لیا۔ نریندر مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی ہندوؤں کو اپنا ووٹ بینک بناتی ہے اور یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ملک کے ہندوؤں کی اکثریت فرقہ پرستی سے متاثر ہو کر خود کو اس میں ضم کر چکی ہے۔ زیادہ دنوں کی بات نہیں ہے ابھی لفٹ فرنٹ کے دور حکومت میں بنگال میں کسی ہندو نے دوسرے ہندو کو فرقہ پرست کہہ دیا تھا تو وہ لڑنے مرنے پر آمادہ ہو گیا تھا لیکن آج اگر کسی کو فرقہ پرست کہہ دیا جائے تو وہ اس کو اپنے لئے ایک اعزاز سمجھے گا۔ ایک وہ دور بھی تھا جب مرکزی کابینہ میں مسلمان اہم قلمدان رکھتے تھے اور اہم سرکاری شعبوں کو سنبھالتے تھے، ملک کے سفیر بنتے تھے اور محکمہ خفیہ میں بھی ان کی اچھی پکڑ تھی۔ حتیٰ کہ ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس تک مسلمان تھے۔ انڈین ایئر فورس کے کمانڈر مسلمان ہوا کرتے تھے لیکن اب ایسا ہے کہ کشمیر سے کنیا کماری تک کا دورہ کر لیا جائے اور پتہ چلایا جائے تو معلوم ہوگا ایک بھی مسلمان کسی اہم عہدے پر نہیں ہے۔ پورے ملک میں مسلمانوں کی حالت افسوسناک اور قابل تضحیک بنا کر رکھ دی گئی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ کچھ مسلم نام رکھنے والے درپردہ موساد کے ایجنٹوں کی طرح سے مودی حکومت کی پیروی کرتے رہتے ہیں۔ (خ الف ف)

تیشہ اٹھالیا ہے تو۔۔۔۔۔۔۔۔ : ایک جائزہ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

سید احمد قادری اردو ادب اور صحافت کی ایک معروف شخصیت ہیں۔ ان کی پہچان ایک سنجیدہ نقاد اور صحافی کی حیثیت سے ہے۔ وہ اپنی تحریروں میں سماجی مسائل، انسانی نفسیات اور معاشرتی ناانصافیوں کو بہت خوبصورتی سے بیان کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ ''تیشہ اٹھالیا ہے تو۔۔۔۔۔'' کے عنوان سے ہفتہ وار ''بودھ دھرتی'' گیا کے اداریوں کا انتخاب پیش نظر ہے۔ ڈاکٹر سید احمد قادری کی اداریہ نگاری کو ایس ٹی رضا نے مرتب کر کے کتابی صورت میں قارئین کے حوالے کیا ہے۔ 244 صفحات پر مشتمل یہ کتاب حالی پبلشنگ ہاؤس، لکشمی نگر، دہلی سے شائع ہوئی ہے۔ اس کا انتساب ''ان صحافیوں کے نام ہے جنہوں نے صحافت کو عبادت کا درجہ دیا''۔

کتاب کے مرتب ایس ٹی رضا اپنے پیش لفظ میں لکھتے ہیں: ''سید احمد قادری کے ایسے اداریے جو کبھی وقت کی نباض تھے، آج پوری شدت سے ہمارے سامنے ننگی حقیقت بن کر سامنے ہیں اور غیر انسانی، غیر آئینی وغیر جمہوری فضا ہموار کر پوری انسانیت کے لئے سوالیہ نشان بن گئے ہیں۔ سید احمد قادری کے ایسے اداریوں سے ''بودھ دھرتی'' کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ سید احمد قادری نے اپنا ہر اداریہ بہت سوچ سمجھ کر اور دور بین نگاہوں سے سیاسی منظر نامے و نوشتۂ دیوار پڑھ کر لکھے ہیں، جو آپ کا منظر نامہ پیش کر رہا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایسے اداریے اپنے سلگتے موضوع، اسلوب، مواد اور فکر و نظر کے باعث ہمیشہ تاریخ میں زندہ رہیں گے۔'' ''تیشہ اٹھالیا ہے تو'' سید احمد قادری کا پہلا اداریہ ہے جو ''بودھ دھرتی'' کے پہلے شمارہ میں شامل تھا۔ اس اداریہ میں موصوف لکھتے ہیں کہ ''اللہ رب العزت سے میری اتنی التجا اور دعا ہے کہ وہ مجھے اچھے برے اور غلط صحیح کی تمیز دے۔ ظلم، ناانصافی اور استحصال کے خلاف آواز بلند کرنے کی قوت و حوصلہ دے اور ظالموں، جابروں اور درندہ صفت لوگوں سے نبرد آزما ہونے کی ہمت اور جرأت دے۔ تاکہ مجھے میرے مقصد، قوم و ملک کی فلاح، غریب، کمزور اور حاشیہ پر پڑے محتاج اور مجبور انسانوں کی آواز بن کر ان کے حقوق سلب کرنے والوں کے چہروں سے نقاب کشائی کئے جانے میں مجھے کامیابی ملے۔

تیشہ اٹھالیا ہے تو اب جو بھی زد میں آئے
اس راستے میں تیری عمارت بھی آئے گی''

سید احمد قادری کا ایک اہم اداریہ جو حقیقت پر مبنی ہے ''تجارت بن گئی ہے اردو کی تعلیم'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان کی جس ریاست میں بھی اردو کی تعلیم کا مناسب انتظام ہے اور حکومت اس مد میں کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے وہاں اردو کا معیار دن بہ دن گرتا جا رہا ہے اور اردو کی تعلیم ایک تجارت بن گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کہا جاتا ہے جو کچھ نہیں پڑھ سکتا وہ اردو میں ایم۔ اے اور ڈاکٹر بن جاتا ہے اور المیہ یہ ہے کہ اس تجارت میں اردو کی روٹی کھانے والے اور اردو کے لئے آئے دن رونا رونے والے ہی افراد پوری طرح ملوث ہیں۔ اب سید احمد قادری صاحب کی زبان میں ''اردو ادب کے بہروپیے'' پر بھی نظر ڈالتے ہیں۔ ایسے لوگ وقتی شہرت کے لئے ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہونے کے بعد خود ساختہ مضامین لکھ اور لکھا کر دوسرے اور تیسرے درجے تک کے رسالوں کے ایڈیٹروں کی ان کی اشاعت کے لئے خوشامدیں کرتے پھرتے ہیں، اپنے ہم عصر پر گوشہ اور نمبر نکلنے کے بعد اپنا گوشہ اور نمبر نکلوانے کیلئے رسالوں کے دفتروں کے گرد جوتے چٹخاتے پھرتے ہیں، ابھرتے ہوئے فنکاروں کے ساتھ ساتھ اپنے ہم عصروں کو گالیاں دیتے ہیں لیکن انہیں ناکامیوں کے سوا کچھ بھی نہیں ملتا۔''

سید احمد قادری کی یہ بات صد فی صد درست ہے۔ ایسے بہت سے فنکار ہیں جو یقیناً اس صف میں کھڑے ملتے ہیں۔ الیکشن کی بھاگ دوڑ سے ہر کوئی واقف ہے۔ سید احمد قادری اس موضوع سے لکھتے ہیں کہ الیکشن کا اعلان ہوتے ہی تمام سیاسی لیڈروں کی دلی کی جانب بھاگ دوڑ شروع ہوئی اور اب جب کہ مختلف پارٹیوں کی جانب سے اپنے اپنے امیدواروں کو ٹکٹ دے دیئے گئے ہیں پارلیامنٹ تک پہنچنے کے خواہش مند حضرات اپنے اپنے انتخابی حلقوں میں جاکر اپنے پچھلے پانچ سال کی کارگزاریوں کا حساب کتاب دینے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ مستقبل میں وہ اپنے انتخابی حلقہ اور یہاں کے عوام کے لیے کیا کیا کام کریں گے، اس کے وعدے ہو رہے ہیں لیکن ان میں کتنے ایسے امیدوار ہیں جو انتخاب جیت کر گئے تو پھر اپنے حلقہ میں منہ دکھانے کی زحمت گوارہ نہیں کرتے۔

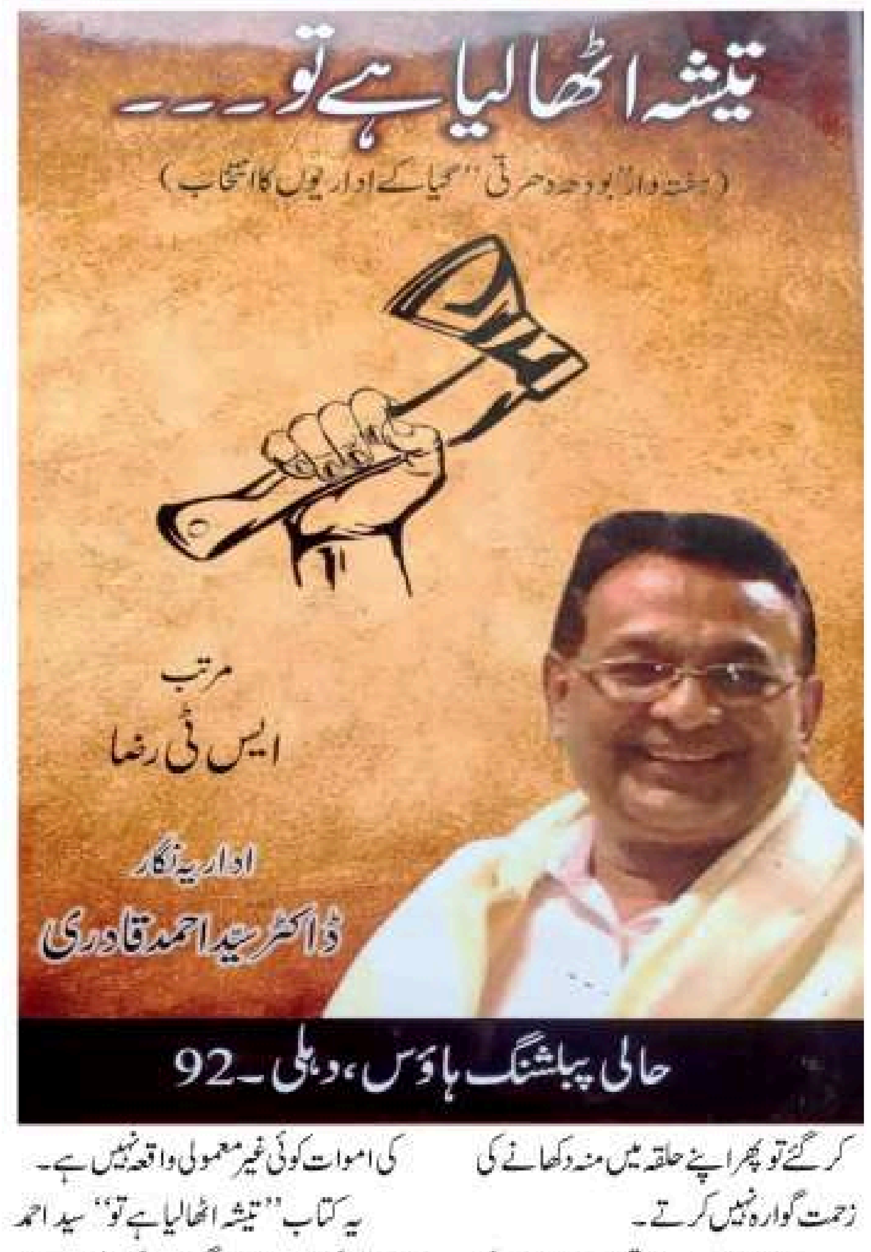

سید احمد قادری نے مختلف اخبارات کے کالم لکھے اور کئی ادبی رسائل کی ادارت بھی کی۔ ان کی تحریریں اکثر سماجی اصلاح اور عوامی مسائل پر مبنی ہوا کرتی ہیں۔ عوامی مسائل سے جڑا ایسا ہی ایک اداریہ ''فرقہ وارانہ فساد کا موسم'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں موصوف لکھتے ہیں کہ ہم لوگ یقیناً بے حس ہوگئے ہیں۔ ہم لوگوں کے اندر کی انسانیت ختم ہوچکی ہے۔ احساسات و جذبات سرد پڑ چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم لوگوں کے ذہنوں پر چند لمحوں کے لئے وقتی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آئے دن رونما ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کی جڑیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اکھاڑ پھینکنے کی بجائے ایک دوسرے پر الزام تراشیاں کرتے ہیں۔ حکومت وقت حزب مخالف کو، حزب مخالف حکومت وقت کو، مسلمان آر ایس ایس کو اور ہندو جماعت اسلامی کو۔ اور ان تمام الزام تراشیوں کا نتیجہ ایک دوسرے کے تئیں بدل ہونے کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

سید احمد قادری کی نگاہ بین الاقوامی سطح پر ہے۔ وہ ''مکہ میں ایرانیوں کا قتل عام'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مقدس سرزمین مکہ معظمہ میں ایک اندازے کے مطابق تقریباً دو سو سے بھی زیادہ ایرانیوں کو ہلاک کیا گیا۔ جو بلاشبہ افسوس ناک حادثہ ہے۔ لیکن پچھلے چند برسوں سے مغربی ایشیا کی سیاست میں جو گراوٹ آئی ہے اور قتل و غارت گری کا جو دور چل رہا ہے اسے دھیان میں رکھتے ہوئے مکہ میں ایرانیوں کی اموات کوئی غیر معمولی واقعہ نہیں ہے۔

یہ کتاب ''تیشہ اٹھالیا ہے تو'' سید احمد قادری کے اس عزم کا گواہ ہے کہ انہوں نے حق گوئی اور بے باکی کے ساتھ اپنی بات کہنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے مصلحت پسند کے بجائے دشوار گزار راستوں کا انتخاب کیا ہے۔ یہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ اسی نوعیت کا ایک اداریہ ''خون سے لت پت ہمارا بھارت'' کے عنوان سے ہے۔ اس اداریہ میں موصوف انتہائی درد بھرے انداز میں لکھتے ہیں کہ افسوس تو اس بات کا ہے کہ ہر ماہ دو ماہ پر ایسے اداریے لکھنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے اور بار بار یہ لکھا جاتا ہے کہ ایسے ظالم اور قاتل افراد کے خلاف مقدمہ چلائے جائے اور ان کی سزا وہی ہو جو ایک ملک دشمن کی ہوتی ہے۔ افسوس صد افسوس کہ آزادئ ہند کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے وہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ سنجیدگی سے کبھی بھی اس انسانی مسئلہ پر توجہ نہیں دی گئی۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ اس مسئلہ کا حل نہ تلاش کرلیا جاتا۔

''تیشہ اٹھالیا ہے تو'' میں شامل اداریے سماجی، سیاسی اور ادبی صورت حال کا احاطہ کرتے ہیں۔ قادری صاحب نے صرف خبروں پر تبصرہ نہیں کیا ہے بلکہ ان کے پس منظر میں پہنچ کر اس کے اسباب اور مستقبل میں پڑنے والے اثرات کا گہرائی سے جائزہ لیا ہے۔ ایک جیتا جاگتا عنوان ''اب مسلمان کہاں جائیں'' ہے۔ اس پر اداریہ نگاری کرتے ہوئے سید احمد قادری لکھتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندوستان کے فرقہ پرست لوگ اکثر پاکستان چلے جانے کا مشورہ دیتے ہیں لیکن پاکستان جاکر بھی کیا وہاں جان و مال کی حفاظت ممکن ہے۔ مسلمان جو کبھی حکومت کرتے تھے لیکن آج ہر جگہ ان کا زوال نظر آرہا ہے۔ ان کی ساری اچھائیاں، نیکی، ہمدردی، مذہب و ملت کا جذبہ سب آہستہ آہستہ ختم ہو رہا ہے۔ آپسی اتحاد، بھائی چارگی، میل و محبت، رواداری، تشدد و منافرت اور عداوت میں بدل گئی ہے۔ ایسے حالات اور ماحول میں مسلمان اپنی سابقہ انفرادیت، اہمیت اور پہچان کھوتے جا رہے ہیں۔ ایک اہم موضوع جو ہر پڑھے لکھے افراد کے ذہن میں آتا ہے کہ جرائم کو سیاست سے الگ کرنا چاہئے۔ لوگ صرف سوچ کر ہاتھ دھرے بیٹھے رہ جاتے ہیں۔ ان کے ایسے خیالات دل میں ہی دب جاتے ہیں لیکن سید احمد قادری نے ''جرائم اور سیاست: ایک ہی سکہ کے دو رخ'' کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ وہ بے باکی سے لکھتے ہیں کہ المیہ یہ ہے کہ عوام اپنے ہی نمائندوں (نام نہاد) سے خوفزدہ ہیں، کب بہو، بیٹیوں کو اٹھا کر لے جائیں، کب ان کا قتل کر دیں گے، کب ان کا اغوا کر کے جائز ناجائز مطالبات رکھ دیں، سرکاری مشنری بھی ان کے سامنے بے دست و پا ہے۔ بلکہ بعض بڑے سرکاری افسر اپنی کرسی کے تحفظ کے لئے ایسے ہی لوگوں کی پشت پناہی میں ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی حالت میں لوگ کس سے مدد مانگیں، کس کی دہائی دیں۔ عدلیہ بھی ان دنوں چہرے دیکھ کر فیصلہ دیتی ہے انصاف نہیں۔

ادبی، سماجی اور سیاسی حالات کی عکاسی کرتے ہوئے سید احمد قادری سے ماضی کی یادوں میں پہنچتے ہیں۔ کچھ شخصیتوں کی یاد کرتے ہوئے وہ سلمان رشدی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ سلمان رشدی صرف اور صرف ایک کٹھ پتلی ہے جس کی ڈور کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہے۔ سلمان رشدی کا نام صرف مسلمانوں جیسا ہے، حقیقتاً وہ مسلمان نہیں، اس لئے ایسے نام نہاد مسلمان سے حضور محمدؐ اور دوسرے صحابہ کرام سے عقیدت کی امید ہی غلط ہے۔ کریم چھاگلہ جیسے کئی مسلمان خود ہمارے ملک میں رہے ہیں۔ ایسے نام کے مسلمان ہر شہر ہر قصبے میں مل جائیں گے۔ اسی لئے سلمان رشدی سے شکایت ہی غلط ہے۔ شکایت اس طاقت، اس حکومت سے ہونی چاہئے جو سلمان رشدی جیسے لوگوں کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ ''کلیم الدین احمد بھی نصاب سے خارج'' کے عنوان سے اپنے اداریہ میں سید احمد قادری لکھتے ہیں کہ کلیم الدین احمد کا سب سے بڑا المیہ تو یہی ہے کہ جس بہار اردو اکیڈمی کے عرصہ تک وائس چیئرمین رہے، اکیڈمی کے سفید سیاہ کے مالک رہے، اس اردو اکیڈمی نے اپنے وائس چیئرمین کی عظمت کے اعتراف میں ان کی شخصیت اور فن پر ایک خاص نمبر نکالنے کی زحمت گوارہ نہیں کرسکے۔ سب سے بڑی زیادتی اور ناانصافی ریاست بہار کی سب سے بڑی یونیورسٹی ''مگدھ یونیورسٹی'' کے شعبۂ اردو نے اردو کے عظیم ناقد کلیم الدین احمد کے ساتھ نصاب میں شامل ان کی کتابوں کو نکل کر کی ہے۔ ''ڈاکٹر عبدالمغنی: شخصیت میں انجمن'' کے عنوان سے سید احمد قادری لکھتے ہیں کہ اگر کسی ایک شخصیت میں پوری انجمن کی مثال کسی کو دینی ہو تو شاید ڈاکٹر عبدالمغنی سے بہتر کوئی مثال نہیں ہوسکتی۔ ڈاکٹر عبدالمغنی نے اب تک سینکڑوں مختلف شخصیات کے فکر و فن کا جائزہ لیا ہے۔ لیکن اب وقت آگیا ہے کہ خود ڈاکٹر عبدالمغنی کے فکر و فن کا جائزہ لیا جائے۔ اس سمت میں ہفتہ وار ''بودھ دھرتی'' نے اپنے محدود وسائل کے باوجود پہل کی ہے۔ سید احمد قادری کا ایک اداریہ ''کلام حیدری: ایک متنازعہ شخصیت اور فنکار'' کے عنوان سے ہے۔ اس عنوان کے تحت وہ لکھتے ہیں کہ کلام حیدری ایک ایسی شخصیت کا نام ہے جس نے اپنی پوری ادبی زندگی تنازعوں کے درمیان گزاری۔ اس شخصیت کے اندر انا اور خودداری اس قدر تھی کہ اس نے دوست کے مقابلے میں دشمن زیادہ بنائے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں تھی کہ اتنا باصلاحیت اور گہرے مطالعہ و مشاہدہ سے جامع شخصیت کے مالک کو وہ مقام نہ ملتا جس کے وہ مستحق تھے۔ ''کچھ تلخ و شیریں'' کے تحت انہوں نے ''غریب ملک کا غریب بجٹ، ام سی سی کی ریشہ دوانیاں، ہماری رلیلیں، بھوپال میں قیامت، محکمہ ڈاک کی بدنظمی اور ہماری بے بسی، داؤدی بوہرہ کے مذہبی پیشوا حقیقت کے آئینے میں، مندروں میں ہریجنوں کے داخلہ پر پابندی کیوں، پاکستان کا مسیحا اٹھ گیا، ہندی دوس، ایک روایتی دوس، رام مندر کا سنگ بنیاد۔ رام راجیہ کے خواب کا پہلا مرحلہ، ریزرویشن سے دو ذات کے درمیان خلیج بڑھے گی، محمدؐ کے بتائے راستے پر نہ چلنے کی یہ سزا ہے، بنگلہ دیش میں خدائی قہر، بات صرف بابری مسجد کی نہیں ہے، سماجک نیائے کا نعرہ کتنا سچ کتنا جھوٹ'' کے عنوان سے سید احمد قادری کے اداریے کافی اہم اور توجہ طلب ہیں۔ اس طرح سید احمد قادری کے اداریوں کا مجموعہ جسے ایس ٹی رضا نے ترتیب دیا ہے ادبی، سماجی، سیاسی حالات پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔ کتاب کی اشاعت کے لئے دونوں حضرات سید احمد قادری اور ایس ٹی رضا مبارک باد کے قابل ہیں۔

رابطہ: 9431414808

کرچیاں (افسانہ)

ترنم جمال، کلکتہ

آج صبح ہی سے موسم ابر آلود تھا۔ ہواؤں میں خنکی تھی۔ ہوا بھی بہت تیز چل رہی تھی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ بارش پوری زمین کو شرابور کردے گی۔ دن کے تین بج رہے تھے، لیکن گمان ایسا ہو رہا تھا کہ شام کے چھ بج رہے ہوں۔ فصیح ولا پر آج ایسے بھی سوگواری طاری تھی، اور آج اس فضا نے تو فصیح ولا کے مکینوں کی زندگی میں اتھل پتھل مچا دی تھی۔

عباد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بڑی نعمتوں سے نوازا تھا۔ جہاں دولت کی ریل پیل تھی وہیں اللہ نے انہیں چار صحت مند تندرست بیٹوں سے نوازا تھا۔ بیٹوں کے بعد اُن کی شدید خواہش تھی کہ اللہ اُن کو ایک بیٹی بھی دے دے۔ اور اللہ نے اُن کی سُن لی۔ فہمیدہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اُن کو بیٹی کی رحمت سے نوازا۔ لیکن قسمت کی ستم ظریفی یہ کہ اُن کی منت مرادوں سے مانگی یہ بیٹی اُن کے لئے آزمائش بن گئی۔ عباد صاحب کی شدید ناراضگی کے باوجود فہمیدہ اپنے فیصلے پر اٹل رہی۔ بھائیوں نے بھی ناراضگی جتائی، پیار سے سمجھایا ''یاسر ٹھیک کیرکٹر کا لڑکا نہیں ہے، وہ تمہیں ورغلا رہا ہے'' لیکن اُس پر تو عشق کا جنون سوار تھا۔ وہ کسی کی بات نہیں مانی۔ اور وہ یوں جاں نثار کرنے والے والدین اور بھائیوں کو چھوڑ کے یاسر کے ساتھ چلی گئی۔

اور اچانک یوں تین سال کے قلیل عرصہ کے بعد وہ دو معصوم بچوں کے ساتھ فصیح ولا کے کمپاؤنڈ میں بچھے بینچ پر بیٹھی تھی۔ بارش کی پھواریں شروع ہوچکی تھیں۔ مالی اُسے اپنے کوارٹر میں لے کر آگیا۔ لیکن اندر سے کوئی بھائی نہیں آیا۔ عباد صاحب اُسے قطعی رکھنے کو رضامند نہیں تھے۔ آخر کار بڑے بیٹے نے بہت ہمت کر کے کہا ''ابا یہ کہاں جائے گی، یاسر نے اسے طلاق دے کر گھر سے نکالا ہے''۔ ''بدبخت کہیں بھی جائے، میرے گھر میں اُس کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ میرے لئے تو وہ اسی دن مرگئی تھی جس دن اُس نے میرے گھر کی دہلیز پار کی تھی۔

عباد صاحب کچھ بھی سننے کے روادار نہیں تھے۔ امی نے اشارے سے عامر کو بلایا جو بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ ''بیٹا جاؤ اپنے ہمایوں چچا کو بلا کر لاؤ۔ تمہارے ابا صرف اور صرف انہی کی بات مانیں گے۔'' اور ہوا بھی ایسا ہی۔ ہمایوں چچا کی شاید ہی کوئی بات ابا ٹالتے تھے۔ فہمیدہ بیگم کی سوچ کا تسلسل تب ٹوٹا جب ندیم کمرے میں داخل ہوا۔ انہیں جھرجھری آگئی یہ سوچ کر کہ ابا ہمایوں چچا کی بات بھی نہیں مانتے تو وہ اس جھلستی دھوپ میں تنہا بچوں کو کیسے سنبھالتیں۔

''امی بھابھی نظر نہیں آرہی ہیں۔ کہیں باہر گئی ہیں کیا؟ یہ ندیم نے امی کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔ جہاں فہمیدہ بیگم اپنے چھ ماہ کے گول مٹول پوتے کو گود میں لئے بیٹھی ہوئی اسے پیار کر رہی تھیں۔ ندیم نے بھی اُس کے پھولے پھولے گالوں پر چٹکی لی۔ ''کہاں جانا ہے بھی اس بیاری کو۔ بازار کی طرف گئی ہے۔ آج پھر خالد نے دوستوں کو بلایا ہے۔''

''اس کا مطلب ہے آج پھر بھابھی کی خیر نہیں۔'' امی آپ بھائی کو منع کیوں نہیں کرتی ہیں۔ ابھی تو بھابھی اتنی لمبی بیماری سے اٹھی ہیں۔ پھر شروع ہوگئیں دوستوں، رشتہ داروں کی دعوتیں۔ گھر میں سکون نام کی چیز نہیں ہے۔ میں لائبریری جا رہا ہوں۔ اس کے بعد وہاں سے فیضان کے یہاں چلا جاؤں گا۔ میرا آخری سمسٹر ہے۔ بندہ گھر میں سکون سے پڑھ بھی نہیں سکتا ہے۔''

ندیم بڑبڑاتا ہوا اپنا بیگ اٹھا کر گھر سے نکل گیا۔ فہمیدہ بیگم اُسے آواز دیتی رہ گئیں۔

کشمالہ بازار سے آتے ہی کچن میں لگ گئی۔ کھانا بنا کر اُسے اسکول سے بچوں کو بھی لانا تھا۔ پھر شام سے دعوت کی تیاری الگ۔ اس پر سے خالد کی ہر نئی دعوت میں نئی فرمائشیں۔ یار کشمالہ تم لاہوری فش ضرور بنانا اور میٹھے میں شاہی ٹکڑا بنالینا۔ لاسٹ ٹائم دعوت میں تم نے ماوا والی کھیر بنائی تھی۔ میٹھا کم تھا اس میں۔ تم نے شاید شکر کم ڈالی تھی۔ اس دفعہ خیال رکھوگی۔ مجھے دوستوں کے سامنے شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔ منھ پر تو کوئی کچھ نہیں کہتا ہے۔ بعد میں تو کہتا ہی ہوگا کہ خالد کی بیوی تو بالکل پھوہڑ ہے، اور ذرا ڈھنگ سے تیار ہوکے آنا۔ یوں نہ ہو کہ تمہارے آتے ہی ہال میں پیاز لہسن کی بو بھی آتی رہے۔ کشمالہ سارے کاموں سے فارغ ہوکر الماری سے کپڑے نکال رہی تھی، رات کی دعوت میں پہننے کے لئے۔ تبھی فہمیدہ بیگم اذلان کو گود میں اٹھائے اندر آگئیں۔ ''دلہن دیکھو اُسے تیز بخار ہو رہا ہے۔ پہلے تم اُسے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔ میں ندیم کو کال کر کے بلالیتی ہوں۔ اس کے ساتھ لے کر چلی جاؤ بچے کو''۔ ''امی ندیم کو ڈسٹرب مت کیجئے۔ اُس کا امتحان قریب ہے۔ گھر میں دوائی ہے۔ میں اسے دے دوں گی۔ ٹھیک ہے آپ پریشان نہ ہوں۔ دعوت کے انتظام میں کچھ کم و بیش ہوا تو آپ کو خالد کا پتہ ہی ہے۔'' کشمالہ اپنی دھن میں کہہ گئی۔

فہمیدہ بیگم نے بہو سے نظریں چرالیں اور سوچنے لگ گئیں کہ کس قدر چاہت سے اپنی بھتیجی کو بہو بنا کر لائی تھیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ کشمالہ کی خالہ اپنے بیٹے عاصم کے لئے بہن سے رشتے کی بات کرچکی ہیں۔ پھر بھی وہ بھائی سے بضد ہوگئیں کہ وہ کشمالہ کا رشتہ خالد کے لئے دے دیں۔ خالد کی ضد ہے کہ وہ شادی کرے گا تو صرف کشمالہ سے ورنہ کہیں نہیں۔ اور خود فہمیدہ بیگم کا خیال تھا کہ اُن کے اکھڑ مزاج بیٹے کے لئے کشمالہ ہی بہترین انتخاب ہے۔ کشمالہ جیسی خوبصورت اور عقلمند لڑکی انہیں کہاں ملے گی۔ کشمالہ کے والد بھی بہن کی محبت میں مجبور ہوگئے جب کہ اُس کی امی اس رشتے کے سخت خلاف تھیں۔ انہوں نے بہت احتجاج کیا کہ بہن کو کیا کہوں گی، زبان دے چکی ہوں۔ مگر خون کا رشتہ غالب آچکا تھا۔ اس طرح کشمالہ بھی اپنی خاموش محبت کو جو وہ عاصم سے کرچکی تھیں، خالد سے شادی کے بعد دل کے تہہ خانے میں دفن کرچکی تھی۔ جلدی جلدی بچوں کی پیدائش سے وہ بہت کمزور ہوگئی تھی۔ ڈاکٹر نے سخت ہدایت کی تھی کہ اس دفعہ کم از کم پانچ سال کا وقفہ ہونا لازمی ہے۔ لیکن دو ہی سال کے اندر تیسرے بیٹے کی پیدائش کے بعد وہ خود کو تھکا ہوا محسوس کر رہی تھی۔ شام میں تقریباً ساری تیاریاں مکمل ہوچکی تھیں۔ بچوں کو بھی تیار کر کے ساس کے کمرے میں چھوڑ آئی تھی۔

کشمالہ لائٹ کلر کی فیروزی ساڑی زیب تن کئے آئینے کے سامنے کھڑی لمبے گھنے بالوں کی ڈھیلی سی چوٹی بنائے اپنے سراپے کا جائزہ لے رہی تھی کہ تبھی خالد اندر آگیا۔ کشمالہ کو دیکھتے ہی اُس نے کہا۔ ''یار یہ کیا تم نے بوڑھی عورتوں جیسے کلر کی ساڑی پہنی ہے۔ جاکر چینج کرو اور کوئی شوخ سا کلر پہنو۔ اچھا رکو، میں ہی نکال دیتا ہوں، کہتا ہوا الماری کی طرف بڑھا اور جامنی کلر کی ہیوی ورک والی ساڑی پکڑاتے ہوئے کہا ''جاؤ ریڈی ہوجاؤ، میک اپ بھی ذرا شوخ کرنا اور یہ بالوں کی چوٹی مجھے بالکل پسند نہیں ہے، بال کھلے رکھنا۔'' کشمالہ تابعدار بیوی کی طرح ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گئی۔ کشمالہ جب ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی تو خالد بالکونی میں کھڑا موبائل پر کسی سے باتوں میں مصروف تھا۔ خالد کا دوست عمران اپنی جگہ سے اٹھا اور اُسے سلام کرتے ہوئے کہا کہ بھابھی آپ آیئے، ادھر بیٹھ جایئے۔ سبھی خالد کے پرانے اور کولیگ تھے۔ صوفہ پر بیٹھتے ہوئے کشمالہ کی نظر سامنے کھڑے اجنبی نوجوان پر پڑی جو اُسے حیرت اور تجسس کے ملے جلے تاثرات سے اُس کی جانب دیکھ رہا تھا۔ چنانچہ وہ پہچانتے ہوئے اُس کی طرف بڑھا۔ کشمالہ بھی پہلو بدل کر رہ گئی۔ ''اگر میں درست ہوں تو غالباً آپ میری کزن مریم کی دوست کشمالہ ہیں۔ مریم کی شادی میں آپ سے ملاقات ہوئی تھی۔ ارے مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا ہے کہ آپ سے یہاں ملاقات ہوجائے گی، وہ بھی اس صورت میں کہ آپ میرے دوست خالد کی وائف ہیں۔'' خالد بھی تب تک بالکونی سے روم کے اندر آگیا تھا۔ اس کا دوست صائم اُس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہے۔ ''بھئی خالد میں تو سمجھ رہا تھا کہ تمہاری وائف بھی تمہاری ہی طرح اکھڑ مزاج کچھ بورنگ ٹائپ ہوں گی لیکن واہ مجھے تمہاری قسمت پر تو رشک آرہا ہے۔ کشمالہ جیسی شاندار لڑکی تمہیں ملی ہے۔ میری کزن مریم تو ہر وقت ہم سب کزنز کے سامنے اپنی اس دوست کی ذہانت اور خوبصورتی کے قصیدے پڑھا کرتی تھی۔ خالد کا یہ دوست شاید کچھ زیادہ ہی بیباک تھا۔ اگلے روز کشمالہ لہولہان چہرے اور زخمی وجود کے ساتھ ہاسپٹل کے بیڈ پر لیٹی خاموشی سے چھت کو گھورے جا رہی تھی۔ اُس کی امی اُس کے سرہانے بیٹھی ہوئی بیٹی کی اس حالت کو دیکھ کر روئے جا رہی تھیں۔ اُس کے پاپا اُس کے پاس کھڑے کہہ رہے تھے کہ ''خالد کو پولیس لے گئی ہے۔ تم ٹھیک ہوجاؤ تو میں خلع کا کیس دائر کرتا ہوں۔ اب میں ایک روز بھی تمہیں اس جانور کے پاس نہیں رہنے دوں گا۔'' ''پاپا آپ خالد کو رہا کرا دیں۔ وہ میرے بچوں کا باپ ہے۔ میں بچوں کو باپ کی شفقت سے محروم نہیں کرنا چاہتی ہوں''۔ ''بیٹا ایسے نہ کہو، میں خالد کو ہرگز رہا نہیں کراؤں گا۔ تم بھی تو ہماری اولاد ہو۔ وہ بدبخت تمہیں نفسیاتی اور جسمانی تشدد کا اتنے عرصے تک شکار بناتا رہا اور تم خاموش رہیں۔ اُسے اس کے کیفر کردار تک پہنچانا لازمی ہے۔'' کشمالہ پاس کھڑے ہوئے اپنے پاپا کا ہاتھ تھام لیتی ہے اور درد کی شدت سے کراہتے ہوئے بولتی ہے۔ ''پاپا آپ سے ایک سوال ہے کہ جن بیٹیوں کے والدین اتنے ناز و نعم میں پرورش کرتے ہیں، لاڈ اٹھاتے ہوئے کبھی میری موم کی گڑیا، جاپانی گڑیا اور نہ جانے کیا کچھ کہتے ہیں، بیاہتے ہوئے کیوں کسی کے حوالے کر دیتے ہیں جو اس نازوں سے پلی گڑیا کو توڑ مروڑ کے پھینک دے کہ اُس کا وجود ریزہ ریزہ ہوکر بکھر جائے۔

رابطہ: 9088992422

اسلام کا نظامِ تربیت اور روزہ

عبدالعزیز

اسلامی زندگی کی عمارت کو قائم ہونے اور قائم رہنے کے لیے جن سہاروں کی ضرورت ہے، ان میں سب سے مقدم سہارا یہ ہے کہ مسلمانوں کے افراد میں فرداً فرداً اور ان کی جماعت میں بحیثیت مجموعی وہ اوصاف پیدا ہوں جو خدا کی بندگی کا حق ادا کرنے اور دنیا میں خلافت الٰہی کا بار سنبھالنے کے لیے ضروری ہیں۔ وہ غیب پر سچا اور زندہ ایمان رکھنے والے ہوں۔ وہ اللہ کو اپنا واحد فرماں روا تسلیم کریں اور اس کے فرض شناس اور اطاعت کیش بندے ہوں۔ اسلام کا نظامِ فکر و نظریۂ حیات ان کی رگ رگ میں ایسا پیوستہ ہوجائے کہ اسی کی بنیاد پر ان میں ایک پختہ سیرت پیدا ہو، اور ان کا عملی کردار اسی کے مطابق ڈھل جائے۔ اپنی جسمانی اور نفسانی قوتوں پر وہ اتنے قابو یافتہ ہوں کہ اپنے ایمان و اعتقاد کے مطابق ان سے کام لے سکیں۔ ان کے اندر منافقین کی جماعت اگر پیدا ہوگئی ہو یا باہر سے گھس آئی ہو تو وہ اہل ایمان سے الگ ہوجائے۔ ان کی جماعت کا نظام اسلام کے اجتماعی اصولوں پر قائم ہو، اور ایک مشین کی طرح پیہم متحرک رہے۔ ان میں اجتماعی ذہنیت کارفرما ہو۔ ان کے درمیان محبت ہو، ہمدردی ہو، تعاون ہو، مساوات ہو، وحدتِ روح اور وحدتِ عمل ہو۔ وہ قیادت اور اقتدار کے حدود کو جانتے اور سمجھتے ہوں اور پورے نظم و ضبط کے ساتھ کام کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ یہ تمام مقاصد چونکہ نماز کی اقامت سے حاصل ہوتے ہیں، لہٰذا اس کو دین اسلام کا ستون قرار دیا گیا۔ یہ ستون اگر منہدم ہوجائے تو مسلمانوں کی انفرادی سیرت اور اجتماعی ہیئت دونوں مسخ ہوکر رہ جائیں اور وہ اس مقصدِ عظیم کے لیے کام کرنے کے اہل ہی نہ رہیں جس کی خاطر جماعت وجود میں آئی ہے۔ اسی بنا پر فرمایا گیا کہ نماز عماد الدین ہے، یعنی دین کا سہارا ہے جس نے اس کو گرایا اس نے دین کو گرادیا۔ ان مقاصد کی اہمیت اسلام میں اتنی زیادہ ہے کہ ان کو حاصل کرنے کے لیے صرف نماز کو کافی نہ سمجھا گیا بلکہ اس رکن کو مزید تقویت پہنچانے کے لیے ایک دوسرے رکن روزے کا بھی اضافہ کردیا گیا ہے۔ نماز کی طرح یہ روزہ بھی قدیم ترین زمانے سے اسلام کا رُکن رہا ہے۔ اگرچہ تفصیلی احکام کے لحاظ سے اس کی شکلیں مختلف رہی ہیں مگر جہاں تک نفسِ روزے کا تعلق ہے وہ ہمیشہ الٰہی شریعتوں کا جزو لاینفک ہی رہا۔ تمام انبیاء علیہم السلام کے مذہب میں یہ فرض کی حیثیت سے شامل تھا۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہوا ہے: ''تم پر روزے فرض کردیے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کیے گئے تھے''۔ (البقرہ 2:183) اس سے یہ بات خود بخود مترشح ہوتی ہے کہ اسلام کی فطرت کے ساتھ اس طریق تربیت کو ضرور کوئی مناسبت ہے۔ زکوٰۃ اور حج کی طرح روزہ ایک مستقل جداگانہ نوعیت رکھنے والا رکن نہیں ہے بلکہ دراصل اس کا مزاج قریب قریب وہی ہے جو رکن صلوٰۃ کا ہے اور اسے رکن صلوٰۃ کے مددگار اور معاون ہی کی حیثیت سے لگایا گیا ہے۔ اس کا کام انھی اثرات کو زیادہ تیز اور زیادہ مستحکم کرنا ہے جو نماز سے انسانی زندگی پر مترتب ہوتے ہیں۔ نماز روزمرہ کا معمولی نظامِ تربیت ہے جو روز پانچ وقت تھوڑی تھوڑی دیر کے لیے آدمی کو اپنے اثر میں لیتا ہے اور تعلیم و تربیت کی ہلکی ہلکی خوراکیں دے کر چھوڑ دیتا ہے، اور روزہ سال بھر میں ایک مہینے کا غیر معمولی نظامِ تربیت (special training course) ہے جو آدمی کو تقریباً 720 گھنٹے تک مسلسل اپنے مضبوط ڈسپلن کے شکنجے میں کسے رکھتا ہے تاکہ روزانہ کی معمولی تربیت میں جو اثرات خفیف تھے وہ شدید ہوجائیں۔ یہ غیر معمولی نظامِ تربیت کس طرح اپنا کام کرتا ہے، اور کس کس ڈھنگ سے نفسِ انسانی پر مطلوب اثر ڈالتا ہے، اس کا تفصیلی جائزہ ہم ان صفحات میں لینا چاہتے ہیں۔

روزے کے اثرات: روزے کا قانون یہ ہے کہ آخر شب طلوعِ سحر کی پہلی علامات ظاہر ہوتے ہی آدمی پر یکایک کھانا پینا اور مباشرت کرنا حرام ہوجاتا ہے اور غروب آفتاب تک پورے دن حرام رہتا ہے۔ اس دوران میں پانی کا ایک قطرہ اور خوراک کا ایک ریزہ تک قصداً حلق سے اتارنے کی اجازت نہیں ہوتی اور زوجین کے لیے ایک دوسرے سے قضائے شہوت کرنا بھی حرام ہوتا ہے۔ پھر شام کو ایک خاص وقت آتے ہی اچانک حرمت کا بند ٹوٹ جاتا ہے۔ وہ سب چیزیں جو ایک لمحے پہلے تک حرام تھیں یکایک حلال ہوجاتی ہیں اور رات بھر حلال رہتی ہیں، یہاں تک کہ دوسرے روز کی مقررہ ساعت آتے ہی پھر حرمت کا قفل لگ جاتا ہے۔ ماہِ رمضان کی پہلی تاریخ سے یہ عمل شروع ہوتا ہے اور ایک مہینے تک مسلسل اس کی تکرار جاری رہتی ہے۔ گویا پورے 30 دن آدمی ایک شدید ڈسپلن کے ماتحت رکھا جاتا ہے۔ مقرر وقت تک سحری کرے، مقرر وقت پر افطار کرے، جب تک اجازت ہے، اپنی خواہشاتِ نفس پوری کرتا رہے اور جب اجازت سلب کرلی جائے تو ہر اس چیز سے رُک جائے جس سے منع کیا گیا ہے۔

احساسِ بندگی: اس نظامِ تربیت پر غور کرنے سے جو بات سب سے پہلے نظر میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ اسلام اس طریقے سے انسان کے شعور میں اللہ کی حاکمیت کے اقرار و اعتراف کو مستحکم کرنا چاہتا ہے، اور اس شعور کو اتنا طاقت ور بنادینا چاہتا ہے کہ انسان اپنی آزادی اور خودمختاری کو اللہ کے آگے بالفعل تسلیم (surrender) کردے۔ یہ اعتراف و تسلیم ہی اسلام کی جاں ہے، اور اسی پر آدمی کے مسلم ہونے یا نہ ہونے کا مدار ہے۔

دین اسلام کا مطالبہ انسان سے صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ بس وہ خداوند عالم کے وجود کو مان لے، یا محض ایک مابعد الطبیعی نظریے کی حیثیت سے اس بات کا اعتراف کرلے کہ اس کائنات کے نظام کو بنانے اور چلانے والا صرف اللہ واحد قہار ہے، بلکہ اس کا اصل مقصد یہ ہے کہ آدمی اس امرِ واقعی کو ماننے کے ساتھ ہی اس کے منطقی اور فطری نتیجے کو بھی قبول کرے؛ یعنی جب وہ یہ مانتا ہے کہ اس کا اور تمام دنیا کا خالق، پروردگار، قیام بخش اور مدبرِ امر صرف اللہ تعالیٰ ہے، اور جب وہ تسلیم کرتا ہے کہ نہ تخلیق میں کوئی اللہ کا شریک ہے، نہ پرورش میں، نہ قیام بخش میں اور نہ تدبیر امر میں، تو اس تسلیم و اعتراف کے ساتھ ہی اسے اللہ کی حاکمیت و فرماں روائی کے آگے سپر ڈال دینی چاہیے۔ اپنی آزادی و خودمختاری کے غلط ادعا سے خیال اور عمل دونوں میں دست بردار ہوجانا چاہیے، اور اللہ کے مقابلے میں وہی رویہ اختیار کرلینا چاہیے جو ایک بندے کا اپنے مالک کے مقابلے میں ہونا لازم ہے۔

یہی چیز دراصل کفر اور اسلام کے درمیان فارق ہے۔ کفر کی حالت اس کے سوا کچھ نہیں کہ آدمی اپنے آپ کو اللہ کے مقابلے میں خودمختار اور غیر جواب دہ سمجھے اور یہی سمجھ کر اپنے لیے زندگی کا راستہ اختیار کرے، اور اسلام کی حالت اس کے سوا کسی اور چیز کا نام نہیں کہ انسان اپنے آپ کو اللہ کا بندہ اور اس کے سامنے جواب دہ سمجھے اور اسی احساسِ بندگی و ذمہ داری کے ساتھ دنیا میں زندگی بسر کرے۔ پس حالتِ کفر سے نکل کر حالتِ اسلام میں آنے کے لیے جس طرح اللہ کی حاکمیت کا سچا اور قلبی اقرار ضروری ہے، اسی طرح اسلام میں رہنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ آدمی کے دل میں بندگی کا احساس و شعور ہر دم تازہ، ہر وقت زندہ اور ہر آن کارفرما رہے، کیونکہ اس احساس شعور کے دل سے دور ہوتے ہی خود مختاری و غیر ذمہ داری کا رویہ عود کر آتا ہے، اور کفر کی وہ حالت پیدا ہوجاتی ہے جس میں آدمی یہ سمجھتے ہوئے کام کرتا ہے کہ نہ اللہ اس کا حاکم ہے اور نہ اسے اللہ کو اپنے عمل کا حساب دینا ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے، نماز کا اولین مقصد انسان کے اندر 'اسلام' کی اسی حالت کو پے در پے تازہ کرتے رہنا ہے، اور یہی روزے کا مقصد بھی ہے، مگر فرق یہ ہے کہ نماز روزانہ تھوڑے تھوڑے وقفوں کے بعد تھوڑی دیر کے لیے اس کو تازہ کرتی ہے، اور رمضان کے روزے سال بھر میں ایک مرتبہ پورے 720 گھنٹوں تک پیہم اس حالت کو آدمی پر طاری رکھتے ہیں، تاکہ وہ پوری قوت کے ساتھ دل و دماغ میں بیٹھ جائے اور سال کے باقی 11 مہینوں تک اس کے اثرات قائم رہیں۔ اول تو روزے کے سخت ضابطے کو اپنے اوپر نافذ کرنے کے لیے کوئی شخص اس وقت تک آمادہ ہی نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اللہ کو اپنا حاکم اعلیٰ نہ سمجھتا ہو اور اس کے مقابلے میں اپنی آزادی و خودمختاری سے دست بردار نہ ہوچکا ہو۔ پھر جب وہ دن کے وقت مسلسل 12،12،13،13 گھنٹے کھانے پینے اور مباشرت کرنے سے رُکا رہتا ہے، اور جب سحری کا وقت ختم ہوتے ہی نفس کے مطالبات سے یکایک ہاتھ کھینچ لیتا ہے، اور جب افطار کا وقت آتے ہی نفس کے مطلوبات کی طرف اس طرح لپکتا ہے کہ گویا فی الواقع اس کے ہاتھوں اور اس کے منہ اور حلق پر کسی اور کی حکومت ہے، جس کے بند کرنے سے وہ بند ہوتے اور جس کے کھولنے سے وہ کھلتے ہیں۔

☆☆☆

تلنگانہ بلدی انتخابات:

والدین کی جیت کیلئے انتخابی مہم چلانے سات سمندر پار سے واپسی

تلنگانہ 8 فروری: تلنگانہ میں جاری بلدی انتخابات کی مہم چلانے کیلئے کئی نوجوان جو بیرون ملک برسرروزگار ہیں یا تعلیم حاصل کررہے ہیں اپنے والدین کی تائید اوران کے حق میں مہم چلانے کیلئے بیرون ملک سے واپس آرہے ہیں۔

منچریال میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں اکشے نامی نوجوان، جو آسٹریلیا کے شہر میلبورن میں ایم ایس کررہا ہے، اپنی تعلیم سے چھٹی لے کرگھر پہنچا۔ اس کے والد اے ڈی راجو اور والدہ اے رانی بالترتیب وارڈ نمبر 34 اور 36 سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اکشے اپنی تکنیکی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے سوشل میڈیا کے ذریعہ مہم چلا رہا ہے اور دونوں وارڈس میں انتخابی سرگرمیوں کے درمیان تال میل پیدا کررہا ہے۔ واضح رہے کہ اکشے ایک ہونہار طالب علم رہا ہے، جس نے باسر ٹریپل آئی ٹی سے بی ٹیک کیا اور وپرو جیسی بڑی کمپنی میں ملازمت چھوڑ کر اعلیٰ تعلیم کے لئے آسٹریلیا کا رخ کیا تھا۔ نلگنڈہ ضلع سے تعلق رکھنے والے پی پروین، جو لندن میں زیر تعلیم ہے، اپنے والدین کی مدد کے لئے واپس آ گیا۔ اس نے برطانیہ کے انتخابی نظام کے حوالے سے چند دلچسپ معلومات بتاتے ہوئے کہا کہ برطانیہ میں بلدی اداروں کو کونسل کہا جاتا ہے اور وہاں بھی انتخابات بیلٹ پیپر کے ذریعہ ہوتے ہیں۔ پروین کے مطابق وہاں ووٹ کے بدلے نوٹ کا کوئی رواج نہیں ہے اور انتخابات تقریباً صفر بجٹ پر لڑے جاتے ہیں۔ لندن میں شوروغل یا لاؤڈ اسپیکر کے بجائے صرف ہینڈ مائیک استعمال ہوتے ہیں۔ امیدوار اپنے پمفلٹ گھروں کے باہر لگے باکس میں ڈال دیتے ہیں تاکہ عوام کو پریشانی نہ ہو۔ دولت مشترکہ ممالک سے برطانیہ جانے والے افراد قانونی ویزا پر وہاں ووٹ کے لئے درخواست داخل کر سکتے ہیں۔ پروین خود وہاں تین بار ووٹ ڈال چکا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ووٹنگ کارڈ سے وہاں سیبل اسکور میں بھی بہتری آتی ہے۔ یہ نوجوان نہ صرف اپنے والدین کی انتخابی مہم سنبھال رہے ہیں بلکہ مقامی افراد کو عالمی سطح پر رائج جمہوری طریقوں اور ووٹ کی اہمیت سے بھی آگاہ کررہے ہیں۔

’اساتذہ کے بعد اب ڈاکٹر بھگائیں گے آوارہ کتے‘

راجستھان انتظامیہ کے حکم نامے پر اپوزیشن کا حملہ

جودھپور 8 فروری: راجستھان میں پچھلے دنوں سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو اسکول احاطے میں گھسنے والے 'آوارہ کتوں' کو بھگانے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ انہیں اس مقصد کے لیے نوڈل افسر بھی مقرر کیا گیا۔ واضح رہے کہ ملک میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی دہشت اور لوگوں کو کاٹنے کے واقعات کی تعداد میں اضافہ کی روشنی میں سپریم کورٹ کے رہنما خطوط کے مطابق اسکولوں کو کتے کے کاٹنے کے واقعات کو کم کرنے اور اسکولوں میں محفوظ ماحول قائم کرنے کے لیے مقامی ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ کاری کا کام سونپا گیا تھا۔ اب راجستھان سے ایک اور نیا معاملہ سامنے آیا ہے۔ راجستھان کے ضلع جودھ پور کا ایک نیا حکم موضوع بحث بن گیا ہے جس میں اب اساتذہ کو نہیں بلکہ ڈاکٹروں کو 'آوارہ کتے' بھگانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ معاملہ جودھپور ضلع کے ایس این میڈیکل کالج سے متعلق ہے، جہاں اب ڈینٹسٹ نرملا شنوئی کو کتے بھگانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ آوارہ کتوں کی دہشت سے پریشان ہوکر مقامی انتظامیہ کی جانب سے حال ہی میں ایک میٹنگ کی گئی تھی۔ جس کے بعد اب ڈاکٹر کو کتے بھگانے کا نوڈل آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ اس معاملے پر ریاست میں اپوزیشن لیڈر ٹیکا رام جولی نے طنز کستے ہوئے کہا کہ "5 سال بنام 2 سال کا ڈھول پیٹنے والوں کی ایک اور تاریخی کامیابی۔ سرکاری ڈاکٹر اب مریضوں کو نہیں دیکھیں گے، اب وہ آوارہ کتوں کو ہٹانے اور داخل ہونے سے روکنے کا کام کریں گے۔ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے ریاست کی اس تاریخی کامیابی کو بھی حکومت کی فہرست میں جوڑ لیجئے۔"

دہلی حادثہ: 8 گھنٹے تک گڑھے میں پڑے رہے کمل دھیانی

کسی نے نہیں کی مدد، پولیس رپورٹ میں انکشاف

دہلی 8 فروری: دہلی کے جنک پوری علاقے میں سڑک پر کھودے گئے گڑھے میں گرنے سے بینک ملازم کمل دھیانی کی موت کے معاملے اہم انکشاف ہوا ہے۔ پولیس تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ حادثے کے فوراً بعد کم از کم 5 لوگوں کو اس واقعہ کی اطلاع تھی، لیکن کسی نے بھی بروقت پولیس یا ایمرجنسی خدمات کو اطلاع نہیں دی۔ اس سنگین لاپرواہی کے الزام میں پولیس نے ایک ٹھیکیدار کو گرفتار کیا ہے، جبکہ 2 دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک میں ٹیلی کالر کے طور پر کام کرنے والے کمل دھیانی شمال مغربی دہلی کے روہنی سے دیر رات اپنے گھر پالم کیلاش پوری لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران جنک پوری علاقے میں جوگندر سنگھ مارگ پر جاری سڑک کی مرمت کے کام کے تحت کھودے گئے تقریباً 4.5 میٹر گہرے گڑھے میں ان کی موٹر سائیکل گر گئی۔ یہ گڑھا 2 کلومیٹر طویل سروس روڈ کی مرمت کے لیے کھودا گیا تھا۔

پولیس کے ذریعہ جانچ کی گئی سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق رات تقریباً 12:15 بجے ایک سیاہ رنگ کی کار جائے وقوعہ کے پاس رکی۔ ساگر پور کے رہائشی وپن سنگھ شادی کی تقریب سے لوٹ رہے تھے، تبھی انہوں نے بائیک سوار کو گڑھے میں گرتے دیکھا۔ انہوں نے فوری طور پر قریبی رہائشی کالونی کے مین گیٹ پر تعینات سیکورٹی گارڈ کو اس کے متعلق اطلاع دی۔ گارڈ نے پاس ہی گڑھے پر کام کررہے مزدور یوگیش کو اس کے متعلق اطلاع دی۔ یوگیش گڑھے کے پاس پہنچا اور اس نے دیکھا کہ اندر بائک پڑی ہے، جس کی ہیڈ لائٹ جل رہی تھی اور اس کے پاس ایک شخص بیہوش پڑا ہوا تھا۔ رات 12:22 بجے یوگیش نے اس واقعہ کے متعلق اپنے مالک اور سب کنٹریکٹر راجیش کمار پرجاپتی کو فون پر واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق پرجاپتی تقریباً 20 منٹ بعد موقع پر پہنچا اور اس نے بھی گڑھے میں لاش اور بائیک کو دیکھا۔ اس کے باوجود نہ تو اس نے اور نہ ہی یوگیش نے پولیس کو اطلاع دی۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ اس کے بعد پرجاپتی نے اپنے مالک اور اصل ٹھیکیدار ہمانشو گپتا کو فون کیا۔ گپتا، پرجاپتی اور کچھ دیگر لوگوں کے درمیان کانفرنس کال ہوئی، جبکہ کمل دھیانی کی لاش اسی وقت گڑھے میں پڑی ہوئی تھی۔

رات تقریباً 1:45 بجے پرجاپتی وہاں سے لوٹ گیا اور یوگیش بھی کچھ دیر بعد موقع سے فرار ہو گیا۔ 'ہندوستان ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق سب کنٹریکٹر راجیش کمار پرجاپتی کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے اور اسے کے خلاف غیر ارادتاً حادثہ کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس جتن نروال نے بتایا کہ فرار مزدور یوگیش کو پکڑنے کے لیے اتر پردیش کے اناوہ واقع اس کے گاؤں میں ایک ٹیم بھیجی گئی ہے۔ جبکہ اصل ٹھیکیدار ہمانشو گپتا دہلی سے باہر ہے اور اس کی گرفتاری کے لیے بھی الگ ٹیم تعینات کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے ہر اس شخص کے کردار کی جانچ کی جارہی ہے، جسے حادثے کی اطلاع ہونے کے باوجود اس نے خاموشی اختیار کیے رکھی۔

تحقیقی ادارے یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ سڑک کی مرمت کے کام کے دوران حفاظتی معیارات پر عمل کیا گیا تھا یا نہیں۔ یہ معاملہ نہ صرف لاپرواہی سے ہوئی موت کی کہانی ہے بلکہ بروقت مدد نہ ملنے سے گئی ایک جان پر اٹھتے سنگین سوالات کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

کوٹہ میں بلڈنگ گری

ایک کی موت، سات شدید زخمی

کوٹہ 8 فروری: راجستھان کے کوٹا میں کل ہفتہ 7 فروری کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ کوٹہ کے جواہر نگر تھانہ علاقے میں اوپرا اسپتال روڈ پر واقع دہلی اسپائس مرادآبادی نامی نان ویجیٹیرین ریسٹورنٹ کی عمارت اچانک گرگئی۔ حادثے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ ملبے تلے دب کر ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ سات دیگر کو تشویشناک حالت میں اسپتال داخل کرا دیا گیا۔ کوٹہ حادثہ میں مرنے والوں میں بنگال کا ایک 20 سالہ شخص بھی شامل ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق 10 سے 15 افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس، انتظامی اہلکار اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ ضلع کلکٹر نے بتایا کہ ملبے سے پانچ لوگوں کو نکال کر اسپتال بھیجا گیا ہے۔ امدادی کارروائیوں میں تیزی آنے سے یہ تعداد بڑھ کر 10 زخمی ہوگئی، جنہیں علاج کے لیے مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

ہندوستانی توانائی ذرائع کی حفاظت کو یقینی بنانا

حکومت کی اولین ترجیح: وزارت خارجہ

نئی دہلی 8 فروری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکہ ہندوستان تجارتی معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان روس سے تیل خریدنا بند کردے گا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے اس پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کل یعنی 7 فروری کو، وزارت خارجہ نے روسی تیل کی خریداری پر اپنے سابقہ ?? موقف کا اعادہ کیا۔

ایم ای اے نے کہا کہ ہندوستان کے توانائی کے ذرائع کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا، "ہندوستان کے توانائی کے ذرائع کو متنوع بنانا ہماری حکمت عملی کا ایک بنیادی ستون ہے۔ جہاں تک ہندوستان کے توانائی کے ذرائع کا تعلق ہے، حکومت نے کئی مواقع پر عوامی طور پر کہا ہے کہ 1.4 بلین ہندوستانیوں کے توانائی ذرائع کی حفاظت کو یقینی بنانا اس کی اولین ترجیح ہے۔" ایم ای اے کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "مارکیٹ کے حالات اور بدلتے ہوئے بین الاقوامی منظر نامے کے مطابق توانائی کے ذرائع کو متنوع بنانا ہماری حکمت عملی کا بنیادی ستون ہے۔" ہندوستان کے تمام فیصلے اسی تناظر میں ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔ درحقیقت امریکہ چاہتا ہے کہ ہندوستان روس سے تیل کی خریداری مکمل طور پر بند کردے۔ ہندوستان نے واضح کیا ہے کہ ملک کی توانائی کی ضروریات کو کسی بھی دوسرے امور پر ترجیح دی جاتی ہے۔

روس سے خام تیل کی خریداری کے حوالے سے ہندوستان کا یہ مستقل موقف رہا ہے۔ امریکہ کا الزام ہے کہ روس تیل سے حاصل ہونے والی آمدنی کو یوکرین جنگ کی مالی امداد کے لیے استعمال کرتا ہے۔ تاہم روس نے اس الزام کی سختی سے تردید کی ہے۔ وزارت خارجہ کا یہ بیان وائٹ ہاؤس کے اس دعوے کے بعد آیا ہے کہ ہندوستان نے روس سے براہ راست یا تیسرے ممالک کے ذریعہ تیل کی خریداری روکنے اور امریکہ سے تیل خریدنے کا عہد کیا ہے۔ امریکہ کی طرف سے یہ بیان اس وقت دیا گیا جب اس نے روسی تیل کی خریداری پر ہندوستان پر عائد 25 فیصد اضافی ٹیرف کو ہٹانے کا اعلان کیا۔ جب کریملن سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو اس نے کہا کہ ہندوستان جہاں سے چاہے تیل خرید سکتا ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ روس اچھی طرح جانتا ہے کہ ہندوستان کو تیل اور پیٹرولیم مصنوعات فراہم کرنے والا وہ واحد ملک نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ یہ مصنوعات دوسرے ممالک سے خریدی ہیں، تو اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔

ہریانہ: سورج کنڈ میلے میں جھولا ٹوٹنے سے پولیس انسپکٹر ہلاک، متعدد زخمی

ہریانہ 8 فروری: ہریانہ کے فرید آباد میں سورج کنڈ میلے کے دوران ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ ایک جھولا اچانک ٹوٹ گیا جس سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔

حادثے کے وقت جھولے کے قریب لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جھولے میں چھبیس افراد سوار تھے۔ ریسکیو آپریشن کے دوران پولیس انسپکٹر جگدیش پرساد کی موت ہوگئی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس آیوش سنگھ نے بتایا کہ حادثے میں 12 افراد زخمی ہوئے جن میں سے ایک کی موت ہوگئی۔

حادثہ کل شام 6:15 کے قریب پیش آیا۔ ضلع مجسٹریٹ آیوش سنہا نے کہا کہ یہ ایک انتہائی المناک حادثہ تھا۔ پولس انسپکٹر جگدیش پرساد کی موت اس وقت تک ہو چکی تھی جب اسے اسپتال لایا گیا تھا۔ جھولا بلکا سا ٹوٹنے پر وہ مدد کے لیے دوڑا تھا۔ اس دوران جھولے کا ایک حصہ اس کے چہرے اور سر پر لگا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ جھولا ٹوٹتے ہی چیخ و پکار اور افراتفری مچ گئی۔ لوگ گھبراہٹ میں بھاگنے لگے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ اس المناک حادثے میں تیرہ افراد زخمی بھی ہوئے جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سینی نے سورج کنڈ میلے میں ہونے والے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ ان کی دلی تعزیت مقتول کے اہل خانہ سے ہے۔ انہوں نے زخمیوں کے مناسب اور فوری علاج کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ یہ حادثہ میلے کے سیکورٹی انتظامات پر سوال اٹھاتا ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ حادثے کی مکمل تحقیقات کی جائے گی اور ملوث جھولا چلانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اے ڈی سی کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔ یہ یقینی بنانے کے لیے بھی قدم اٹھائے جائیں گے کہ مناسب حفاظتی معیارات کی پیروی کی جائے۔ فی الحال جھولے کے آس پاس کے ایریا کو بند کردیا گیا ہے جہاں یہ حادثہ ہوا ہے۔

دہلی سے جیسلمیر جارہی ’سورن نگری ایکسپریس‘ میں لگی آگ

لوکو پائلٹ کی مستعدی سے ٹل گیا بڑا حادثہ

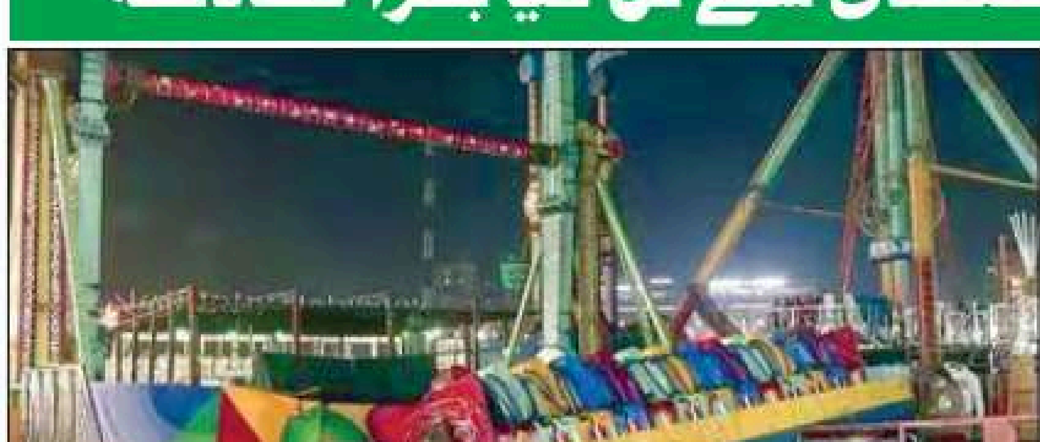

راجستھان 8 فروری: راجستھان کے جیسلمیر میں اتوار کے روز چلتی ٹرین میں آگ لگ گئی جس سے مسافروں میں کچھ دیر کے لیے خوف و ہراس پھیل گیا۔ حالانکہ عملے کی چوکسی سے آگ پر جلد قابو پالیا گیا اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ معلومات کے مطابق یہ آگ سورن نگری ایکسپریس (12468) کے کوچ کے نیچے لگی جو دہلی سے جیسلمیر جارہی تھی۔ یہ واردات جیسلمیر کے جیٹھا چندن ریلوے اسٹیشن کے قریب ہوئی۔ افسران کے مطابق لوکو پائلٹ نے بروقت خطرے کو محسوس کیا اور فوری طور پر ٹرین کو محفوظ مقام پر روک دیا۔ جیسے ہی ٹرین رکی، ریلوے ملازمین نے فوری طور پر آگ بجھانے کا کام شروع کردیا۔ آگ بجھانے والے آلات اور دستیاب ذرائع کی مدد سے کچھ ہی دیر میں آگ پر قابو پالیا گیا۔ اس دوران مسافروں میں تھوڑی دیر کے لیے افرا تفری مچ گئی لیکن حالات جلد ہی معمول پر آگئے۔ ریلوے افسران نے واضح کیا ہے کہ اس واقعے میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا ہے۔ آگ بجھانے کے بعد ٹرین کا دوبارہ معائنہ کیا گیا اور پھر اسے جیسلمیر روانہ کیا گیا۔ واردات کے بعد ریلوے انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر تکنیکی تحقیقات شروع کردی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آگ کسی تکنیکی خرابی یا بریک سسٹم کے کسی حصے میں ضرورت سے زیادہ گرمی کی وجہ سے لگی ہوسکتی ہے۔ تاہم فی الحال آگ لگنے کی صحیح وجہ کا تعین نہیں کیا جاسکا ہے اور ریلوے کی تکنیکی ٹیم کی جانب سے اس کی وسیع تحقیقات جاری ہیں۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی اصل وجہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ آگ لگنے کی وجہ فی الحال معلوم نہیں ہوسکی ہے اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ یہ واردات اس معاملے کے کچھ ہفتوں بعد سامنے آئی ہے جب 14 جنوری کو پوکھرن ریلوے اسٹیشن پر سابرمتی ایکسپریس کے ایک کوچ میں آگ لگ گئی تھی۔ اس وقت ٹرین پلیٹ فارم پر کھڑی تھی اور دھواں اٹھتا دیکھا گیا تھا۔ ریلوے عملہ اور سیکورٹی اہلکاروں نے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا تھا۔ اس واردات میں بھی کسی کے زخمی ہونے یا ہلاکت کی خبر نہیں تھی اور ٹرین کو سیکورٹی چیک کے بعد آگے بڑھنے کی اجازت دی گئی تھی۔

تعلیمی اداروں میں رائج امتیاز کیخلاف منصفانہ برابری کی جدوجہد: میناکشی نٹراجن

صدیوں سے حاشیے پر دھکیلے گئے طبقات کو ہموار زمین دیے بغیر یکساں مواقع دینا محض دعویٰ رہ جاتا ہے۔ منصفانہ برابری اسی خلیج کو پاٹنے کی کوشش ہے تاکہ جمہوریت محض لفظ نہ رہے بلکہ سماجی حقیقت بن سکے۔ یو جی سی نے جیسے ہی منصفانہ برابری کا ادارہ جاتی ڈھانچہ پیش کیا، ویسے ہی بااثر طبقے کے ایک گروہ نے خود کو مظلوم بنائے جانے کا اندیشہ ظاہر کیا اور عدالت عظمیٰ نے اس پر روک لگا دی۔ گزشتہ دنوں میں یہ عام بات ہوگئی ہے کہ سماجی، معاشی اور سیاسی طور پر نہایت طاقتور طبقہ خود کو ستایا ہوا قرار دیتا ہے۔ ممکنہ مظلومیت کا دعویٰ کرکے اصل امتیاز سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ گمراہ کن طرز عمل امتیاز کو غیر سنجیدہ بنا دیتا ہے، گویا سماجی تفریق کہیں موجود ہی نہ ہو۔ جہاں اقتدار کا نظام مساوی نہ ہو اور سماجی و معاشی بالادستی استحصال کو جائز قرار دے، وہاں یہ ادارہ جاتی امتیاز ہے۔ حکمران جماعت نے ایسا ثقافتی ماحول بنایا ہے کہ جہاں سب سے زیادہ طاقتور کو سب سے زیادہ عدم تحفظ اور محرومی محسوس ہوتی ہے۔ اکثریتی برادری کا ایک طبقہ خطرے میں ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ یہ تعداد کا نہیں بلکہ طاقت کی غیر مساوی تقسیم کا مسئلہ ہے۔ اس ماحول میں اکثر حاشیے پر دھکیلا گیا طبقہ بھی بالادست کی زبان بولنے لگتا ہے۔ ذات پر مبنی درجہ بندی کی غلامی کا ایسا ڈھانچہ بنایا گیا ہے جو مراتب کے سلسلے میں چلتا ہے۔ ہر شخص کے نیچے کوئی نہ کوئی ہوتا ہے، اس لیے سب کو یہ غلامی راس آتی ہے۔ کسی ایک گروہ کے آگے جھکتے ہی کئی برادریوں کو اپنے آگے جھکانے کا جواز مل جاتا ہے۔ ذات کا طبقاتی درجہ اسی طرح چلتا ہے۔ یوں امتیاز کا سلسلہ خود پر آکر رک جاتا ہے اور کسی کو منظم نہیں ہونے دیتا۔ جب بھی منصفانہ برابری کی بات ہوتی ہے تو اہلیت کے فلسفے کو آگے کیا جاتا ہے۔ سوال ہے کہ اہلیت کیا ہے؟ جس معاشرے میں ہزاروں سال تک یہ تصور رہا ہو کہ ہاتھ سے کام کرنے والے ہنرمند کمتر ہیں، ان کا کام غیر ماہر اور نااہل ہے، وہ برتر نہیں ہو سکتے، تو اس طبقے نے بھی یہ مان لیا کہ آرزو صرف کتابی ہونی چاہیے۔ کچھ پیشے جیسے طبیب، انجینئر یا تکنیکی ماہر اعلیٰ سمجھے جاتے ہیں، مگر ریل چلانے والا ہوائی جہاز چلانے والے سے کمتر سمجھا جاتا ہے۔ چونکہ ہاتھ سے کام کرنے والے زیادہ تر حاشیے پر کھڑے معاشرے سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے کچھ کام پست اور ناپاک سمجھے گئے اور محنت کشوں کے درمیان امتیاز چھوا چھوت سے آلودہ رہا۔ ہم بھی نصابی کتابوں میں کاریگر برادری کے کام کو اہل یا برتر نہیں بتاتے۔ اسے دیگر نام نہاد ذہنی پیشوں کے برابر نہیں مانتے۔ بالادست چاہتے ہیں کہ ایک طبقہ محنت کش ہی رہے۔ جب تک جسمانی محنت کو کمتر سمجھا جائے گا، اسے نااہل قرار دیا جاتا رہے گا۔ اس میں مہارت حاصل کرنا گویا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ کیا یہ ضروری نہیں کہ تعلیم میں جسمانی اور ذہنی دونوں پہلوؤں کو برابر اہمیت دی جائے؟ دونوں کی اہلیت ناپی جائے۔ تب ہی اہلیت کے پیمانے بدلیں گے۔ ذات پر مبنی نظام میں جسمانی محنت سکھائی بھی کس کو جاتی ہے؟ شاید اسی لیے گاندھی نے نام نہاد اعلیٰ طبقے کو صفائی کے کام میں شامل کیا تھا۔ تب بھی اس کام کو اہلیت کا معیار نہیں سمجھا گیا۔ اگر کسی درسگاہ میں کبھی کسان، بڑھئی، کمہار، دستکار یا مزدور کو اسی طرح مہمان بنایا جاتا جیسے کسی افسر کو بنایا جاتا ہے تو اہلیت کا منظرنامہ اتنا تنگ اور امتیازی نہ ہوتا۔ اسی وجہ سے فلکیاتی ریاضی اور طب میں بہت تحقیق کے باوجود صنعتی انقلاب ہندوستان میں نہیں آیا۔ مغربی دنیا میں سائیکل مکینک رائٹ برادران ہوائی جہاز بنا گئے۔ ہم صفر کا تصور دینے کے باوجود پیچھے رہ گئے، خواہ اب اساطیری پشپک ہوائی جہاز پر فخر ہی کیوں نہ کریں۔ امتیازی نظام میں اہلیت محض دھوکا ہے۔ آخر وہ دیہی یا شہری حاشیے پر کھڑا طبقہ، جس کے پاس مطالعے کا کمرہ نہیں، مناسب غذا نہیں، والدین روزگار کے لیے ہجرت پر مجبور ہیں، بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولتیں بھی نہیں، شہر تعمیر کرنے کے باوجود بار بار بے دخلی سہتا ہے، چند محلوں تک محدود رہتا ہے، اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اس سے درجہ بندی نمبر پوچھ کر تضحیک آمیز سلوک کیا جاتا ہے، مخصوص نشست کا طالب علم کہہ کر مذاق اڑایا جاتا ہے، وہاں کون طے کرے گا کہ اہلیت کیا ہے؟ کیا ایسے ماحول میں اہلیت محض مراعات یافتہ ہونا نہیں؟ وہ نمایاں مقام جو کبھی روہت ویمولا یا جارج فلائیڈ کو نصیب نہ ہوا۔ کیا یہ درست نہیں کہ ان اداروں میں ذات پر مبنی ہراسانی کے باعث خودکشی کے بے شمار واقعات سامنے آئے؟ روہت ویمولا کو لکھنا پڑا کہ وہ اپنی پیدائش کے حالات کے سبب گھٹن محسوس کرتے ہیں۔ نام نہاد اعلیٰ ذات کے لوگ کہتے ہیں کہ ضابطے کی آڑ میں ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ یاد رہے کہ ہر ترقی پسند قانونی حق کے بارے میں طاقتور طبقہ یہی موقف اختیار کرتا آیا ہے۔ جہیز کی ممانعت کا قانون، گھریلو تشدد کے خلاف قانون اور درج فہرست ذات وقبائل کے خلاف مظالم کے انسداد کا قانون، سب کے بارے میں یہی کہا گیا کہ ان کا غلط استعمال ہوگا، حالانکہ ان پر مکمل عمل درآمد بھی نہیں ہوسکا۔ درج فہرست ذات وقبائل کے خلاف مظالم کے انسداد کے قانون میں اکثر ابتدائی رپورٹ بھی درج نہیں ہوتی۔ پھر قانون کے تحت جرم کیا ہے، یہ بھی واضح ہے: جبری مشقت کرانا، انسانی فضلہ زبردستی گندگی کھلانا، جنسی استحصال، شادی میں گھوڑے پر سوار ہونے سے روکنا، جلوس نکالنے سے منع کرنا، مونچھ رکھنے کی اجازت نہ دینا، ذات کے نام سے توہین کرنا، انسانی وقار کو ٹھیس پہنچانا، چھوا چھوت کرنا، کیا یہ سب قابل غور اور شرمناک نہیں؟ ایک مہذب کہلانے والے معاشرے کو ایسے گھناؤنے رویوں پر پابندی کے لیے قانون بنانا پڑ رہا ہے۔ قانون کے بغیر انہیں روکا نہیں جاسکتا، جبکہ حال ہی میں ایک قبائلی شخص کو پیشاب پینے پر مجبور کیا گیا۔

یوپی 2027 کیلئے سماج وادی پارٹی کی حکمت عملی تیار!

دادری سے ہوگی انتخابی مہم کی شروعات

ایس پی صدر اکھلیش یادو 29 مارچ کو نوئیڈا کے دادری سے ریلی کا آغاز کریں گے۔ اس کے بعد ریاست کے تمام اضلاع میں ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔ اس ریلی کی ذمہ داری پارٹی کے ترجمان راجکمار بھاٹی سنبھالیں گے۔ اتر پردیش میں 2027 میں ہونے والے اسمبلی کے لیے سماج وادی پارٹی کی تیاریوں کے مدنظر ریاست بھر میں 'سماج وادی سماتا بھائی چارہ' ریلی نکالے گی۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو 29 مارچ کو نوئیڈا کے دادری سے ریلی کا آغاز کریں گے۔ اس کے بعد ریاست کے تمام اضلاع میں ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔ اس ریلی کی ذمہ داری سماج وادی پارٹی کے ترجمان راجکمار بھاٹی سنبھالیں گے۔ نوئیڈا سے اس مہم کی شروعات کے پیچھے مانا جارہا ہے کہ پارٹی اس کمزور گڑھ میں خود کو مضبوط دکھانے کا پیغام دینا چاہتی ہے۔ پارٹی کا خیال ہے کہ اگر ان علاقوں میں تنظیم مضبوط کی گئی تو انتخابی مساوات میں نمایاں تبدیلی تبدیلی آسکتی ہے۔ اس سلسلے میں 'امر اجالا' کی ایک رپورٹ کے مطابق اسمبلی انتخابات سے تقریباً 11 ماہ قبل نوئیڈا میں شروع ہونے والی اس ریلی کے بعد ریاست کے تمام اضلاع میں ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر مقامی سطح پر اس کی تیاری کررہے ہیں۔ ان ریلیوں کو منظم کرکے سماج وادی پارٹی ان اسمبلی حلقوں میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کررہی ہے جہاں 2022 کے اسمبلی انتخابات میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ریلیوں کے آغاز کے ساتھ ہی سماج وادی پارٹی نے بھی اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کے انتخاب کا عمل تیز کردیا ہے۔ ذات پات کے مساوات پر خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ پارٹی ایسے لیڈروں کو میدان میں اتارنے کی کوشش کررہی ہے جنہیں اپنے حلقوں میں مقبولیت حاصل ہو۔ مزید برآں ایس آئی آر میں فعال کردار ادا کرنے والے رہنماؤں کو بھی اہمیت دی جائے گی۔ ایس پی ہر سیٹ پر امیدواروں کو الاٹ دینے کے لیے سروے بھی کرا رہی ہے۔ پارٹی کے ایک سینئر لیڈر کا کہنا ہے کہ اکھلیش یادو نے 2012 میں گوتم بدھ نگر سے اپنی سائیکل یاترا شروع کی تھی، اسی سال سماج وادی پارٹی کو جیت ملی تھی۔ اسی طرز پر ایک بار پھر نوئیڈا سے انتخابی مہم شروع کرنے کو 'نیک شگون' کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ نوئیڈا کے حوالے سے طویل عرصے سے ایک سیاسی افسانہ چل رہا ہے کہ جو بھی وزیر اعلیٰ نوئیڈا کا دورہ کرتا ہے وہ 6 ماہ کے اندر اپنا عہدہ گنوا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکھلیش یادو نے اپنے وزیر اعلیٰ کے دور میں نوئیڈا کا دورہ نہیں کیا تھا۔ انہوں نے 2017 اور 2022 کے انتخابات میں دیگر اضلاع میں بھی مہم چلائی لیکن اقتدار حاصل کرنے میں ناکام رہے۔

'واشنگٹن پوسٹ' پھر شدید بحران کا شکار
ملازمین کی برطرفی کے بعد پبلشر ول لیوس کا استعفیٰ

امریکہ 8فروری: امریکی اخبار' واشنگٹن پوسٹ' کے پبلشر اور سی ای او ول لیوس نے ہفتے کے روز اچانک اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کمپنی کی جانب سے کی گئی چھنٹی (لے آف) کے 3 دن بعد کیا ہے۔ عملے کو بھیجے گئے ایک ای میل میں لیوس نے کہا کہ واشنگٹن پوسٹ میں دو سال کی تبدیلی کے بعد اب میرے لیے الگ ہونے کا صحیح وقت ہے۔ انہوں نے اخبار کے مالک جیف بیزوس کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مشکل فیصلے اخبار کے پائیدار مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے تھے۔ ملازمین کی اس برطرفی کے نتیجے میں اخبار کے نیوز روم میں 300 سے زیادہ صحافیوں اور عملے کے ارکان کی نوکری چلی گئی ہے جو کل عملے کا تقریباً 30-33 فیصد ہے۔ لیوس اور بیزوس دونوں عملے کی میٹنگ سے غیر حاضر تھے جب برطرفی کا اعلان کیا گیا جس سے عملے میں ناراضگی پھیل گئی تھی۔ برطانوی نژاد ول لیوس نے جنوری 2024 میں یہ عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اپنی اس مدت کے دوران شروع سے ہی بڑے نشیب وفراز کا سامنا کیا۔ ان کی قیادت میں تنظیم نو کے منصوبے ناکام ہوگئے اور سابق ایڈیٹر سیلی بزی کو استعفیٰ دینے پر مجبور کردیا گیا۔ ول رخصتی کے بعد اب یہ عہدہ جیف ڈی اونوفریو کے حوالے کردیا گیا ہے، جنہوں نے گزشتہ جون میں کمپنی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اخبار کی مشکلات مبینہ طور پر اس وقت مزید بڑھ گئیں جب جیف بیزوس نے صدارتی انتخابات میں امیدواروں کی حمایت کرنے والے اداریوں کی اشاعت روک دی تھی۔ اس فیصلے کے بعد واشنگٹن پوسٹ کے ہزاروں قارئین نے اپنی سبسکرپشن منسوخ کر دیں۔ اخبار کے ادارتی صفحات کو زیادہ قدامت پسند سمت میں منتقل کرنے کی کوششوں نے بھی عملے اور قارئین میں ناراضگی کو ہوا دی۔ بھاری مالی نقصانات اور ڈیجیٹل ٹریفک میں کمی نے اخبار کے مستقبل پر سنگین سوالات کھڑے کردیے تھے۔

اولمپکس کے پہلے دن حملے
انعقاد کو 'نقصان پہنچانے کی کوشش': اطالوی وزارتِ ٹرانسپورٹ

shutterstock.com - 2275369075

میلان، 08فروری (یواین آئی) اٹلی کی وزارت ٹرانسپورٹ نے بولونیا علاقے میں سرمائی اولمپکس کے پہلے دن ٹرین سروسز کو متاثر کرنے والے واقعات کو "نقصان پہنچانے کی کوشش "قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ 2024 میں پیرس اولمپکس کے افتتاح سے قبل فرانس میں ہونے والے حملوں کی یاد دلاتے ہیں۔ بولونیا علاقے میں ریلوے ٹریک اور اس سے جڑی تنصیبات کو نقصان پہنچنے کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں۔ پہلا واقعہ ہفتہ کی صبح بولونیا-وینس سیکشن پر درج کیا گیا، جہاں خراب شدہ کیبلز پائے گئے۔اس کے علاوہ بولونیا-پادووالائن پر ایک سوئچ کے قریب ایک دیسی بم (آئی ای ڈی) برآمد ہوا، جسے ناکارہ بنادیا گیا۔ اسی راستے کے تیز رفتار ریلوے سیکشن پر بجلی کے کیبل کاٹے گئے، جبکہ بولونیا-انکونا لائن پر پیزارو کے قریب آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ اٹلی کے ریلوے نیٹ ورک آپریٹر نے دوپہر 2:45 بجے سروس بحال کرنے کا اعلان کیا۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ "آج صبح بولونیا اور پیزارو ریلوے اسٹیشنوں کے قریب ہونے والے سنگین تخریبی واقعات، جن سے ہزاروں مسافروں کو شدید پریشانی ہوئی، تشویشناک ہیں اور فرانس میں پیرس اولمپکس کے افتتاح سے چند گھنٹے پہلے ہونے والے حملوں کی یاددلاتے ہیں۔ "وزارت نے مزید کہا کہ وزیر ٹرانسپورٹ اور نائب وزیراعظم ماتیو سالوینی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ "اس طرح کی بے مثال سنگین کارروائیاں اٹلی کی بین الاقوامی شبیہ کو داغدار نہیں کرسکیں گی، جسے (سرمائی) اولمپکس مزید مثبت اور مؤثر بنائیں گے۔ "بورمیو میں مقابلوں کی نگرانی کرنے والے سالوینی نے خود ان واقعات کو "جان بوجھ کر کیے گئے حملے" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "اگر یہ تصدیق ہوجاتی ہے کہ اولمپکس کے پہلے دن ٹرین سروسز کا رکنا جان بوجھ کر کیے گئے حملے کا نتیجہ ہے، تو کہا جاسکتا ہے کہ کوئی اٹلی کا برا چاہتا ہے ۔ "اطالوی میڈیا کے مطابق تحقیق کار اس امکان کو رد نہیں کررہے کہ یہ ایک مظاہراتی انارکسٹ کارروائی ہوسکتی ہے ، جیسا کہ 2024 میں پیرس اولمپکس کے دوران فرانس میں دیکھا گیا تھا۔

☆

روسی جنرل پر جان لیوا حملے کے بعد دوملزمین حراست میں

ماسکو، 8فروری (یواین آئی) روس کی وفاقی سکیورٹی سروس نے اتوار کے روز بتایا کہ اس نے ایک سینئر فوجی افسر کے قتل کی کوشش کے معاملے میں دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ مشتبہ افراد نے روس کی فوجی خفیہ ایجنسی کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ولادیمیر الیکسیف کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، جنہیں جمعہ کے روز شمال مغربی ماسکو میں ایک رہائشی عمارت کے اندر متعدد گولیاں ماری گئی تھیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایک مشتبہ کو اس کے ساتھی کی مدد سے دبئی میں حراست میں لیا گیا اور بعد میں روسی حکام کے حوالے کردیا گیا اور دوسرے مشتبہ کو ماسکو میں حراست میں لیا گیا۔ ایجنسی نے بتایا کہ تیسرا مشتبہ یوکرین فرار ہوگیا۔ خبر کے مطابق تمام مشتبہ افراد روسی شہری ہیں۔ واضح رہے کہ لیفٹیننٹ جنرل ولادیمیر الیکسیف کو ماسکو میں ان کی رہائش گاہ پر متعدد گولیاں ماری گئی تھیں، جس کے بعد انہیں ایک مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ بعد ازاں اہم عضو میں گولی لگنے کے زخم کی وجہ سے ان کی ہنگامی سرجری کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ ان کے صحت یاب ہونے کی امید ہے۔ الیکسیف روس کی جی آر یو فوجی خفیہ ایجنسی کے مرکزی ڈائریکٹوریٹ میں دوسرے نمبر کے افسر ہیں۔ فروری 2022 میں یوکرین میں روسی فوجی کارروائی شروع ہونے کے بعد سے ماسکو یا اس کے اطراف نشانہ بنائے گئے اعلیٰ رینک کے فوجی افسران میں وہ بھی شامل ہیں۔

☆

تھائی لینڈ میں اتوار کو قبل از وقت انتخابات، آئین پر ریفرنڈم

تھائی لینڈ، 08فروری (یواین آئی) تھائی لینڈ کے شہری اتوار کو پارلیمان کے ایوانِ زیریں کے 500 ارکان کے انتخاب کے لیے ووٹ ڈالیں گے اور نئے آئین کے حق یا مخالفت میں بھی رائے دیں گے ۔ تھائی وزیر اعظم انوتین چارنویرکول نے دسمبر میں پارلیمان کو تحلیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ وزیر اعظم کے حکم کے نفاذ کے 45 دن سے پہلے اور 60 دن کے بعد نئے عام انتخابات نہیں کرائے جاسکتے تھے ۔ انتخابات کے بعد وزیر اعظم کا انتخاب امیدوار کے لیے ڈالے گئے کم از کم 251 ووٹوں کی سادہ پارلیمانی اکثریت سے ہوگا۔ ان انتخابات میں تین بڑی جماعتوں- اہم اپوزیشن جماعت "فیو تھائی پارٹی"، حکمران "بھومجیتھائی پارٹی "اور "پیپلز پارٹی "کے درمیان مقابلہ ہونے کی توقع ہے۔ آئین پر ریفرنڈم میں شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ موجودہ 2017 کے آئین کو تبدیل کرنے کے لیے "ہاں "یا" نہ" میں ووٹ دیں۔ بڑی سیاسی جماعتوں نے اس آئین کو"پرانا "قرار دیتے ہوئے اس پر تنقید کی ہے۔

امریکہ جون تک روس-یوکرین جنگ کے خاتمے کا خواہاں، مذاکرات امریکہ میں ہونے کا امکان: زیلنسکی

کیف، 8فروری (یواین آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ امریکہ رواں سال جون تک روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ دونوں ممالک کے مذاکراتی وفود کی ممکنہ ملاقات امریکہ میں متوقع ہے ۔ برطانوی خبر رساں ادارے گارجین کے مطابق صدر زیلنسکی نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ واشنگٹن نے پہلی بار یہ تجویز دی ہے کہ روس اور یوکرین کے نمائندے آئندہ ہفتے امریکہ میں براہِ راست ملاقات کریں، جس کے لیے میامی کو ممکنہ مقام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ موسمِ گرما کے آغاز تک جنگ کے خاتمے کے لیے دونوں فریقین پر دباؤ بڑھا سکتی ہے ۔ زیلنسکی کے مطابق اگر اس عرصے میں کوئی ٹھوس پیش رفت نہ ہوئی تو امریکہ مزید سفارتی، سیاسی یا معاشی اقدامات پر غور کرسکتا ہے ۔ یوکرینی صدر نے واضح کیا کہ ان کا ملک جنگ کے خاتمے کا خواہاں ضرور ہے، لیکن یوکرین اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی ممکنہ امن منصوبے کی بنیاد یوکرین کی سرحدوں کے احترام اور قابلِ اعتماد سکیورٹی ضمانتوں پر ہونی چاہیے۔

دفان میں شہریوں اور امدادی قافلوں پر حملوں کی عالمی مذمت، عرب ممالک کا سخت ردعمل

خرطوم، 8فروری (یواین آئی) سوڈان کی ریاستوں شمالی اور جنوبی کردفان میں حالیہ گھنٹوں کے دوران نہتے شہریوں اور انسانی امداد لے جانے والے قافلوں کو نشانہ بنانے کے واقعات نے عالمی اور عرب حلقوں میں شدید ردعمل کو جنم دیا ہے، مختلف ممالک اور تنظیموں نے ان کارروائیوں کو سنگین جرم قرار دیتے ہوئے ذمہ داران کے احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ عرب لیگ نے شمالی کردفان میں امدادی قافلوں پر حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی امداد کو نشانہ بنانا واضح طور پر جنگی جرم ہے۔ اتوار کو جاری بیان میں تنظیم نے زور دیا کہ ایسے حملوں میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور امدادی سرگرمیوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ کویت نے بھی شمالی اور جنوبی کردفان میں شہری تنصیبات اور امدادی مشنز پر ہونے والے حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کویتی حکومت کے مطابق سوڈان میں عام شہریوں یا امدادی کارکنوں کو نشانہ بنانے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا، جبکہ بیان میں کہا گیا کہ یہ کارروائیاں بین الاقوامی قوانین اور انسانی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ مصر اور قطر نے بھی کردفان سمیت سوڈان کے مختلف علاقوں میں طبی مراکز اور شہری آبادی پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ سوڈان کی ڈاکٹرز یونین کے مطابق نیم فوجی دستوں (آر ایس ایف) نے شمالی کردفان کے شہر الرہد کے قریب نقل مکانی کرنے والے افراد کی ایک گاڑی کو ڈرون حملے کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 24 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 8 بچے بھی شامل تھے۔ یہ افراد دبیکر کے علاقے میں جاری لڑائی سے بچنے کے لیے ہجرت کر رہے تھے ۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا جب سوڈان میں اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی کی رابطہ کار ڈینس براؤن نے تصدیق کی کہ جمعہ کے روز شمالی کردفان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے امدادی قافلے پر بھی حملہ ہوا، جس میں ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ ان کے مطابق گزشتہ ہفتے ریاست بلیونائل میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی ایک تنصیب کے قریب ڈرون حملہ بھی کیا گیا تھا جس سے ایک کارکن زخمی ہوا۔ دوسری جانب سوڈان میں مظالم کی نگرانی کرنے والی آزاد تنظیم "محاموالطوارء "نے ان حملوں کی ذمہ داری نیم فوجی دستوں پر عائد کی ہے، جبکہ ڈاکٹرز نیٹ ورک نے اسے بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی اور کھلا جنگی جرم قرار دیا ہے۔

متنازع ویڈیو شیئر کرنے پر ڈونلڈ ٹرمپ کا معافی سے انکار، سیاسی حلقوں میں تنقید برقرار

واشنگٹن، 8فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر بارک اوباما سے متعلق ایک متنازع اور نسل پرستانہ ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے معاملے پر معافی مانگنے سے انکار کردیا، جبکہ اس اقدام پر سیاسی اور عوامی حلقوں میں تنقید کا سلسلہ جاری ہے ۔ رپورٹس کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک ایسی ویڈیو شیئر کی تھی جس میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے ذریعے بارک اوباما اور ان کی اہلیہ مشعل اوباما کے چہروں کو بن مانس کے جسموں پر دکھایا گیا۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد شدید ردعمل دیکھنے میں آیا، جس کے بعد اسے ٹرمپ کے اکاؤنٹ سے ہٹا دیا گیا، تاہم انہوں نے اس پر معذرت کرنے یا افسوس کا اظہار کرنے سے گریز کیا۔ صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہوں نے ویڈیو مکمل طور پر نہیں دیکھی تھی اور ان کا مقصد صرف وہ حصہ شیئر کرنا تھا جس میں 2020 کے صدارتی انتخابات کا ذکر موجود تھا۔ انہوں نے اس معاملے کی ذمہ داری اپنے اسٹاف پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ ویڈیو مناسب جانچ کے بغیر پوسٹ ہوگئی۔ اگرچہ ٹرمپ نے نسل پرستی کی مخالفت کا اظہار کیا، لیکن ان کے سیاسی مخالفین کے ساتھ ساتھ ریپبلکن جماعت کے بعض رہنماؤں نے بھی اس اقدام کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا طرزِ عمل امریکی صدارت کے منصب کے وقار کے خلاف ہے ۔ ابتدائی طور پر وائٹ ہاؤس نے اس معاملے کو معمولی قرار دیا تھا، تاہم بعد میں ویڈیو ہٹانے کے ساتھ اسے عملے کی غلطی بتایا گیا۔

واشنگٹن: غزہ کی تعمیرِ نو کیلئے عالمی اجلاس کی تیاری

واشنگٹن، 8فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ رواں ماہ دارالحکومت واشنگٹن میں ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کی تیاری کر رہے ہیں جس کا مقصد محصور پٹی غزہ کی بحالی اور ترقی کے لیے فنڈز اکٹھا کرنا ہے ۔ اس اجلاس میں اُن عالمی رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے جنہوں نے جنوری میں امن کونسل میں شامل ہونے کی دعوت قبول کی تھی۔ ٹرمپ انتظامیہ کے دو عہدیداروں کے مطابق مجوزہ اجلاس 19 فروری کو متوقع ہے، جہاں نہ صرف مختلف ممالک کے نمائندے شریک ہوں گے بلکہ غزہ کے لیے قائم خصوصی ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان بھی موجود ہوں گے ۔ یہ کمیٹی علاقے کے انتظامی امور، سکیورٹی اور تعمیرِ نو کے منصوبوں کی نگرانی کرے گی۔ ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ انتظامیہ کو امید ہے کہ اجلاس میں نمایاں عالمی شرکت دیکھنے کو ملےگی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کی رات شرکا کو باضابطہ دعوت نامے ارسال کردیے گئے ۔ دعوت نامے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اجلاس یونائیٹڈ اسٹیٹس انسٹی ٹیوٹ آف پیس میں ہوگا، جسے موجودہ انتظامیہ ڈونلڈ جے ٹرمپ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف پیس کے نام سے بھی پکار رہی ہے ۔ یاد رہے کہ اس غیر منافع بخش تحقیقی ادارے کی سابق قیادت کے ساتھ اس وقت ایک قانونی تنازعہ جاری ہے ۔ ابتدائی مرحلے میں اس نئی کونسل کو اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ایک ممکنہ فریم ورک سمجھا جارہا تھا، تاہم بعد میں اس کے دائرہ کار میں تبدیلیاں کی گئیں جن سے عالمی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے ٹرمپ کے وسیع تر وژن کی جھلک ملتی ہے ۔ مبصرین کے مطابق یہ اقدام دوسری عالمی جنگ کے بعد بننے والے بین الاقوامی نظام کی ازسرِنو تشکیل کی کوشش معلوم ہوتا ہے اور اسے اقوام متحدہ کے کردار سے ہٹ کر ایک متبادل راستے کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب یورپ اور چند دیگر خطوں میں امریکہ کے بعض اہم اتحادیوں نے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے اس کونسل کا حصہ بننے سے گریز کیا ہے، کیونکہ ان کے نزدیک یہ اقدام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے متوازی کسی نئے فورم کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔

☆

ناسا کی بڑی تیاری، چاند پر جائے گا فون، انسٹاگرام استعمال کرسکیں گے خلاباز

ناسا8فروری: بین الاقوامی خلائی ایجنسی ناسا نے ایک چھوٹی لیکن اہم تبدیلی کی ہے۔ پہلی بار چاند پر جانے والے خلابازوں کے پاس اب آئی فون سمیت جدید اسمارٹ فونز بھی ہوں گے۔ ناسا کے ایڈمنسٹریٹر جیرڈ آئزاک مین نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں اس بات کا اعلان کیا۔ آئزاک کے مطابق عملے کے ارکان کریو 12 اور آرٹیمیس II مشن پر اسمارٹ فون لے جانے کے قابل ہوں گے۔ ناسا کا خیال ہے کہ اس سے خلابازوں کو ویڈیو کے لمحات کی تصویر کشی کرنے اور اپنے خاندان سے جڑے رہیں گے۔ وہ عوام کے ساتھ تصاویر اور ویڈیوز کا اشتراک بھی کرسکیں گے۔ اب تک خلابازوں کو ذاتی اسمارٹ فون لے جانے کی اجازت نہیں تھی۔ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر خلابازوں کو لیپ ٹاپ اور آلات استعمال کرنے کی اجازت ہے جو خاص طور پر خلائی پرواز کے لیے بنائے گئے ہیں۔ لیپ ٹاپ کی مدد سے خلاباز جی میل، میسج اور یہاں تک کہ ویڈیو کال تک کرسکتے ہیں۔ ابھی تک خلا میں اسمارٹ فونز استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ذاتی آئی فونز سے حفاظت، انٹرفیس، استحکام اور حفاظتی خدشات سمیت کئی مسائل تھے۔ آسان الفاظ میں سمجھیں تو خلاباز بات چیت کر سکتے تھے لیکن انہیں کچھ ہی نہیں لیا جاسکتا ہے۔ یہ ایک اسمارٹ فون چلانے جیسا آسان نہیں ہوتا ہے، جہاں پاکٹ سے فون نکالا اور تصویر کھینچا اور اسے انسٹاگرام پر شیئر کرنا شروع کردیا۔ ناسا نے خلابازوں کو کریو 12 اور آرٹیمیس II مشن پر اسمارٹ فون استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ ان اسمارٹ فونز کو حفاظتی معیارات پر پورا اترنا ہوگا اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ وہ خلائی جہاز کے نظام میں کسی قسم کی پریشانی کا باعث نہیں بنیں گے۔ ناسا چاہتا ہے کہ خلاباز اپنے تجربات کو زیادہ موثر انداز میں ریکارڈ اور شیئر کریں۔ اسمارٹ فون کسی بھی شخص کے لیے اپنے لمحات کو قید کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

ہندستان اور ملیشیا دفاع، سلامتی، سیمی کنڈکٹر اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون بڑھائیں گے: مودی

کوالالمپور 8فروری (یو این آئی) ہندوستان اور ملیشیا نے دہشت گردی سے نمٹنے، خفیہ معلومات کے تبادلے، سمندری سلامتی کو مضبوط بنانے ، دفاع، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کا خیال ہے کہ ہند-بحرالکاہل خطہ دنیا کے ترقیاتی انجن کے طور پر ابھر رہا ہے اور وہ آسیان کے ساتھ پورے ہند-بحرالکاہل خطے میں ترقی، امن اور استحکام کے لیے پرعزم ہیں۔ دہشت گردی پر ان کا واضح پیغام ہے کہ اس پر دوہرا معیار منظور نہیں اور دہشت گردی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ملیشیا کے دوروزہ دورے پر آئے وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو یہاں اپنے ملیشیائی ہم منصب کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے بعد یہ بات کہی۔ وزیر اعظم نے ملیشیا میں ہندوستانی کارکنوں کی حفاظت کے لیے سماجی تحفظ کے معاہدے، سیاحت کے لیے گریٹس ای-ویزا اور ڈیجیٹل پیمنٹ انٹرفیس 'یوپی آئی' کے ملیشیا میں نفاذ کو بڑا قدم قرار دیا۔ مسٹر مودی نے مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان میں کہا کہ "ہندوستان اور ملیشیا کے تعلقات خاص ہیں۔ ہم سمندری پڑوسی ہیں۔ صدیوں سے ہمارے لوگوں کے درمیان گہرے اور قلبی رشتے رہے ہیں۔ آج ملیشیا، ہندنژاد آبادی والا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے ۔ ہماری تہذیبیں، مشترکہ ثقافتی ورثے اور جمہوری اقدار سے جڑی ہوئی ہیں۔ "وزیراعظم نے کہا کہ سلامتی کے شعبے میں ہم انسداد دہشت گردی، خفیہ معلومات کے تبادلے، سمندری سلامتی میں تعاون کو مضبوط کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک دفاعی تعاون کو بھی مزید وسیع کریں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے دفاع، اے آئی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں تعاون میں اضافے پر اتفاق کیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ملیشیا میں ہندوستانی کارکنوں کی حفاظت کے لیے سماجی تحفظ کے معاہدے ، سیاحت کے لیے گریٹس ای-ویزا اور ڈیجیٹل پیمنٹ انٹرفیس یو پی آئی کا ملیشیا میں نفاذ، یہ تمام اقدامات دونوں ممالک کے شہریوں کی زندگی کو آسان بنائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان اور ملیشیا کو تمل زبان کے تئیں مشترکہ محبت بھی جوڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملیشیا میں تمل زبان کی مضبوط موجودگی تعلیم، میڈیا اور ثقافتی زندگی میں نظر آتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہند-بحرالکاہل خطہ دنیا کے ترقیاتی انجن کے طور پر ابھر رہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ "ہم آسیان کے ساتھ پورے ہند-بحرالکاہل خطے میں ترقی، امن اور استحکام کے لیے پرعزم ہیں۔ ہندوستان آسیان کی مرکزیت کو ترجیح دیتا ہے۔ "وزیر اعظم نے عالمی اداروں میں اصلاحات کو ضروری قرار دیا اور دہشت گردی پر دوہرے معیار کی مخالفت کرتے ہوئے دہشت گردی سے کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی بات کہی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "ہمارا مشترکہ نظریہ ہے کہ آج کے چیلنجوں کا حل تلاش کرنے کے لیے عالمی اداروں میں اصلاحات ضروری ہیں۔ ہم امن کی تمام کوششوں کی حمایت کرتے رہیں گے اور دہشت گردی پر ہمارا پیغام واضح ہے ، دہشت گردی پر دوہرے معیار کی مخالفت اور دہشت گردی سے کوئی سمجھوتہ نہیں۔"

روس میں چار ہندستانی طلباء پر کالج کے ہاسٹل میں چاقو سے حملہ

روس8 فروری: روسی جمہوریہ کیا شکورتوستان میں اوفا کی ایک میڈیکل یونیورسٹی میں چاقو سے حملہ ہوا ہے۔ حملے میں چار ہندوستانی طلباء سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے کل ہفتے کی رات یعنی 7 فروری کو اس واقعے کی تصدیق کی اور بتایا کہ تمام زخمی طلباء کا علاج جاری ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر معلومات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اوفا میں ایک بدقسمت حملہ ہوا ہے جس میں چار ہندوستانی طلبہ زخمی ہوئے ہیں۔ سفارت خانے نے کہا کہ وہ روس میں مقامی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے اور کازان میں ہندوستانی قونصل خانے کے اہلکار زخمی طلباء کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے اوفا میں ہیں۔ ہفتہ، 7 فروری کو، ایک 15 سالہ لڑکا اوفا میں اسٹیٹ میڈیکل یونیورسٹی کے کیمپس میں داخل ہوا۔ ملزم سیدھے ہاسٹل میں گیا اور وہاں موجود طلبہ پر اچانک چاقو سے حملہ کردیا۔ حملہ اس قدر اچانک ہوا۔ روسی وزارت داخلہ کے مطابق ملزم نے متعدد طالب علموں کو چاقو مارا۔ جب پولیس نے اسے پکڑنے کی کوشش کی تو اس نے دو پولیس اہلکاروں پر بھی حملہ کردیا۔ گرفتاری مزاحمت پر ملزم خود زخمی ہوگیا۔ وزارت داخلہ کی ترجمان میجر جنرل ارینا وولک نے بتایا کہ پولیس اہلکار ملزم کو زیر کرنے کے دوران زخمی ہوئے اور حملہ آور نے خود کو بھی زخمی کیا۔ روسی وزارت صحت کے مطابق حملے میں زخمی ہونے والے چار افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ نوعمر حملہ آور کو بھی بچوں کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم کا تعلق کالعدم نیونازی تنظیم سے تھا۔ مبینہ طور پر حملے کے دوران وہ قوم پرست نعرے لگا رہا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں نے معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہیں اور ہر پہلو سے جانچ کررہے ہیں۔ واقعے کے بعد یونیورسٹی اور گردونواح میں سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے نے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور ہندوستانی طلباء کی حفاظت اس کی ترجیح ہے۔

میری کوم' اور 'دی فیملی مین' کے مشہور اداکار سنیل تھاپا چل بسے

کاٹھمانڈو، 08فروری (یواین آئی): فلم 'میری کوم 'اور ویب سیریز 'دی فیملی مین' میں اپنی جاندار اداکاری سے شناخت بنانے والے معروف اداکار سنیل تھاپا ہفتہ کے روز 68 برس کی عمر میں انتقال کرگئے۔ سنیل تھاپا کو بے ہوشی کی حالت میں کاٹھمانڈو کے ناروک اسپتال منتقل کیا گیا تھا، جہاں ڈاکٹروں نے طبی معائنے کے بعد ان کی موت کی تصدیق کردی۔ ابتدائی طور پر ان کی موت کی وجہ حرکتِ قلب بند ہونا بتائی جا رہی ہے۔ سکم کے وزیر اعلیٰ پریم سنگھ تمانگ نے اداکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے نیپالی سینما کے لیے ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اپنی فیس بک پوسٹ میں لکھا: "عظیم اداکار سنیل تھاپا کے انتقال کی خبر سن کرانتہائی دکھ ہوا۔ نیپالی فلمی دنیا میں ان کی فنکارانہ صلاحیتوں، بالخصوص 'راتے کیلا' کے روپ میں ان کی کارکردگی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کا فنی ورثہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ رہے گا۔ "نیپالی سینما کا ایک معتبر نام رہنے والے سنیل تھاپا نے کئی دہائیوں تک نیپالی، بالی وڈ اور بھوجپوری فلموں میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھائے۔ انہیں نیپالی ایکشن ڈرامہ 'چینو' میں ان کے شاندار کردار 'راتے کیلا' کے لیے بے حد پسند کیا گیا۔ ہندوستانی سینما میں تھاپا کو پرینکا چوپڑا کی فلم 'میری کوم' میں ان کے کردار سے بڑی پہچان ملی۔ انہوں نے اپنے بالی وڈ سفر کا آغاز فلم 'ایک دوجے کے لیے' سے کیا تھا اور وہ متعدد ہندی، تمل اور بھوجپوری فلموں کا حصہ رہے ۔ حال ہی میں وہ 'دی فیملی مین' کے تیسرے سیزن میں 'ڈیوڈ کھوزو' کے اہم کردار میں نظر آئے تھے۔

رن فار آسنسول مراتھن دوڑ
وزیر ملئے گھٹک نے دکھائی ہری جھنڈی

آسنسول: 8رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں رن فور آسنسول کے نام سے مراتھن دوڑ روڈ ریس کا کامیاب انعقاد کیا گیا آسنسول نارتھ کے ایم ایل اے ریاستی وزیر قانون ملئے گھٹک نے اس ریس کو ہری جھنڈی دیکھا کر آغاز کیا اس دوڑ میں 1195 اتھیلیٹک نے حصہ لیا اس موقعے پر وزیر موصوف نے اپنی تقریر میں کہا کہ آسنسول کلب اینڈ سوسائٹی نے اسکا اہتمام کیا اسکی تیاری صرف پانچ روز میں کی گئی مدھیامک امتحان چل رہا ہے اس لئے اتھیلیٹک کا نام آن لائن رجسٹر کیا گیا مائیک یا بھیڑ سے بچا گیا کہ امتحان دینے والے بچوں کو پریشانی نا ہو اور وزیر قانون ملئے گھٹک نے کہا کہ اگر امتحان نہیں ہوتا تو میرا اندازہ ہے کہ کم از کم دو ہزار اتھیلیٹک کی شرکت ہوتی انہوں نے کہا کہ ہمارا آسنسول سٹی اف برادر ہوڈ یعنی بھائی چارہ کے نام سے جانا جاتا ہے یہ دوڑ بھائی چارے سے ہوا ہے ہماری ممتا بنرجی وزیر اعلی مغربی بنگال نے کھیل کود کو پروان چڑھانے اسکی ترویج وترقی کے لئے ہمیشہ سوچتی ہیں کلبوں کو کھیل کود کے لئے گرانٹ دی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ کرکٹ فٹبال ودیگر کھیل کود کی طرف توجہ دینی چاہئے کھیل کود سے صحت اچھی رہتی ہے دوڑ کھیل کود صحت کے لئے بیحد ضروری ہے کثرت محنت کرنے سے صحتمند رہو گے دوا کی ضرورت نہیں پڑے گی سر اٹھا کر فخریہ زندگی گزار سکتے ہیں اسلئے کھیل کود محنت کثرت کرتے رہے انہوں نے اس کامیاب ریس کے لئے سب کو مبارکباد پیش کی اس موقعے پر ضلع ناظم ایس پونا بلم، پولیس کمشنر سنیل چودھری، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے بھی خطاب کیا اور دوڑ، اسپورٹس، کھیل کود کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہار جیت کوئی بڑی بات نہیں ہے اصل مقصد ہے دوڑ میں شرکت کرنا حصہ لینا سبھی مقررین نے کھیل کود دوڑ اسپورٹس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

سین مارکیٹ: کھڑی کار میں آتشزدگی سے نقصان

آسنسول: 8رفروری، (عوامی نیوز سروس): دیر شام، شہر کے مصروف ترین تجارتی علاقوں میں سے ایک سین مارکیٹ میں اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب بازار کے وسط میں کھڑی ایک کار میں اچانک آگ لگ گئی کچھ ہی لمحوں میں گاڑی سے تیز آگ کے شعلے بلند ہو گئے جس سے قریبی دکانداروں اور گاہکوں میں خوف وہراس پھیل گیا یہ واقعہ کوکواوون تھانہ علاقہ میں پیش آیا پر ہجوم علاقے میں آگ لگنے سے

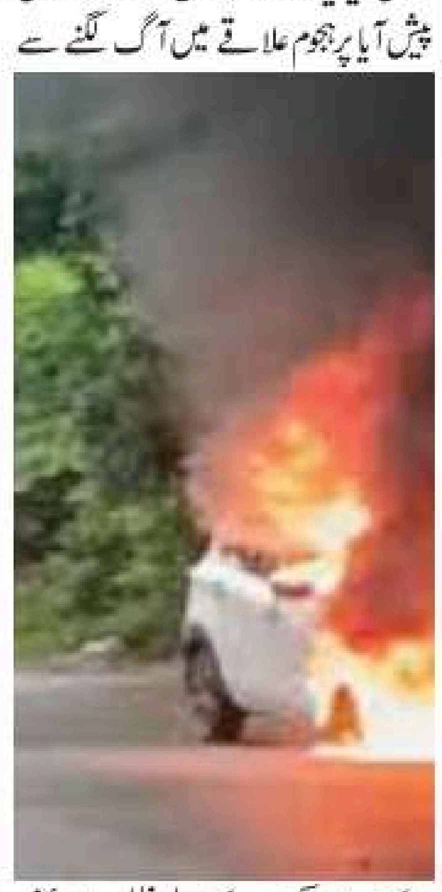

ٹریفک میں کچھ دیر کے لیے خلل پڑا۔ عینی شاہدین کے مطابق ابتدائی طور پر لوگوں کا خیال تھا کہ گاڑی کے اندر سے دھواں آرہا ہے لیکن چند ہی لمحوں میں آگ نے شدت اختیار کرلی۔ راہگیروں نے فوری طور پر پولیس اور فائر بریگیڈ کو آگاہ کیا احتیاط کے طور پر مارکیٹ کے تاجروں نے اپنی دکانوں کے سامنے کھڑی دیگر گاڑیوں کو ہٹانا شروع کردیا تاکہ آگ کے پھیلنے کے خطرے کو کم کیا جاسکے۔

لکھی بھنڈار میں 500 روپے کا اضافہ، ترنمول کی ریلی کا اہتمام

آسنسول: 8رفروری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال ریاستی حکومت کی جانب سے 2026 کے بجٹ میں خواتین کے لیے لکھی بھنڈار اسکیم میں 500 روپے کے اضافے کا جشن منانے کے لیے جموڑیہ بلاک 2 ترنمول کانگریس کی جانب سے نیو کینڈا موڑ سے ایک جلوس نکالا گیا۔ یہ جلوس نیو کینڈہ موڑ سے شروع ہو کر خاص کینڈہ ترنمول کانگریس پارٹی دفتر پر اختتام پذیر ہوا جلوس کے دوران، دیوی لکشمی کے روپ میں ملبوس نوجوان خواتین اپنے ہاتھوں میں پگی بینک لے کر شریک ہوئیں جموڑیہ بلاک 2 ترنمول کانگریس کے صدر سدھارتھ رانا نے جلوس کے اختتام پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خواتین کو بااختیار بنانے کے مقصد سے لکھی بھنڈار اسکیم شروع کی تھی بھنڈار اسکیم کی رقم بڑھا دی گئی ہیانہوں نے کہا کہ عام زمرہ کی خواتین جو 1,000 روپے وصول کرتی تھیں انہیں 1,500 روپے ملیں گے، اور ST/SC خواتین کو ?1,200 سے ?1,700 تک ماہانہ اضافہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور ان کی حمایت کے لیے وزیر اعلیٰ کی کوششیں قابل ستائش قدم ہیں جلوس کی قیادت جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریرام سنگھ، جموڑیہ بلاک 2 ترنمول کانگریس کے صدر سدھارتھ رانا، نائب صدر دنیش چکرورتی، خواتین کی ترنمول کانگریس بلاک صدر چپل بنرجی، ڈوبرانہ زون کے صدر مہیش پاسوان اور دیگر نے کی۔

☆☆☆

رجسٹرڈ ٹوٹو کو جلد ہی روٹ کی اطلاعات، دستاویزات زیر ترتیب

آسنسول: 8رفروری، (عوامی نیوز سروس): انتظامیہ نے اب شہر کی سڑکوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ اور مسلسل ٹریفک جام سے نجات دلانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں نقل وحمل کے نظام کو ہموار کرنے کے مقصد سے منعقدہ میٹنگ میں آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے ڈی سی ٹریفک، پی وی جی ستیش نے اہم معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ علاقے میں چلنے والے تقریباً تمام ٹوٹوس (مثلاً، ای رکشا) کے رجسٹریشن کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اب اگلا مرحلہ ان کے لیے مقرر کردہ راستوں کا فیصلہ کرنا ہے، جن پر تیزی سے کام جاری ہے۔ اجلاس میں بس آپریٹرز، ٹرانسپورٹ تنظیموں کے ارکان اور ورکرز یونینز کے نمائندے موجود تھے۔ ڈی سی ٹریفک نے بتایا کہ ٹوٹوس کے 99 فیصد دستاویزات درست کر دیے گئے ہیں یہ انتظامیہ کو گاڑی کی واضح تفصیلات فراہم کرتا ہے اور راستے کی منصوبہ بندی کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ قائم شدہ راستوں کے ساتھ، ٹوٹوس من مانی طور پر پارک نہیں کر سکیں گے، جس سے مرکزی سڑکوں پر افراتفری کم ہو جائے گی اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ روٹ پلان پر عمل درآمد سے بس آپریٹرز کی دیرینہ شکایات میں بھی کمی آئے گی غیر منظم طریقے سے چلنے والے ای رکشے بس اسٹاپ کے ارد گرد بھیڑ میں اضافہ کرتے ہیں، جس سے مسافروں کے لیے بورڈنگ اور اترنا مشکل ہو جاتا ہیانتظامیہ کا کہنا ہے کہ نئے نظام میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ میٹنگ کے دوران INTTUC لیڈر راجو اہلوالیا نے بھی خطاب کیا انہوں نے ٹوٹو اور بس ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ مسافروں کے ساتھ شائستگی اور ذمہ داری سے پیش آئیں انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ خدمات نہ صرف معاش کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ ذمہ داری بھی براہ راست عوام سے وابستہ ہے اگر ڈرائیور شائستگی کا مظاہرہ کریں اور قواعد پر عمل کریں تو جھگڑے اور شکایات خود بخود کم ہو جائیں گی وہاں بس ایسوسی ایشن کی طرف انہوں نے انتظامیہ کو کچھ تجاویز بھی پیش کیں۔ نمائندوں نے تجویز پیش کی کہ لمبی دوری کی بسوں کو اندرون شہر بسوں کی طرف موڑ دیا جائے۔ علاقے میں داخل ہونے کی بجائے کالی پہاڑی کے نئے بس اسٹینڈ سے بسیں چلائی جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے بازاروں اور مصروف علاقوں میں گاڑیوں کا دباؤ کم ہو گا، پارکنگ کے مسائل میں کمی آئے گی اور حادثات کا خطرہ کم ہوگا پولیس حکام نے ان تجاویز کا مثبت جواب دیتے ہوئے کہا کہ تمام تجاویز کی فزیبلٹی کا مطالعہ کیا جائے گا۔ جہاں ممکن ہو، تبدیلیاں مرحلہ وار عمل میں لائی جائیں گی بنیادی مقصد شہر کو ٹریفک جام سے نجات دلانا اور عام لوگوں کے لیے محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانا ہے۔

انڈال کے ایک گھر میں چوری

آسنسول: 8رفروری، (عوامی نیوز سروس): انڈال تھانہ کے تحت انڈال موڑ کنڈو مارکیٹ کے ایک دوکاندار کے گھر میں چوری ہوگئی اہل خانہ دوکان کے کاموں میں مصروف تھے اور گھر میں تالا لگا ہوا تھا جب دوکان کے کام سے فرصت ملی تو گھر کے لوگ اپنے گھر واپس ہوئے تو دیکھا گھر کے اندر رکھی ہوئی الماری ٹوٹی ہوئی ہے اور سونے کے زیوارات اور نقدی رقم غائب ہیں اہل خانہ انڈال تھانہ میں شکایت درج کرائی پولیس نے آکر جائزہ لیا اور علاقے میں نصف سی سی ٹی وی کیمرے کی جانچ کر رہی ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ اتنی مصروف جگہے میں چوری کی وارادات بڑی تعجب کی بات ہے گھر خالی دیکھ کر چور نے وارادات کا انجام دیا۔

آر ٹی ای قانون کی تعمیل پر انتظامیہ سے سخت کارروائی کا مطالبہ

آسنسول: 8رفروری، (عوامی نیوز سروس): تعلیم کے حق کے قانون (آر ٹی ای) کے نفاذ کے بارے میں ایک بار پھر سوالات اٹھائے گئے جسے معاشی طور پر کمزور طبقوں کے بچوں کو مرکزی دھارے کی تعلیم میں ضم کرنے کے لیے لاگو کیا گیا تھا یہ الزام لگاتے ہوئے کہ مغربی بردوان ضلع میں نجی اسکول ایکٹ کی دفعات کو نظر انداز کر رہے ہیں، سماجی کارکن سنتو کمار بھویا نے ضلع انتظامیہ سے مداخلت کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ اگر قانون اپنی جگہ پر ہے تو اس کے اثرات زمین پر نظر آنے چاہئیں۔ غور طلب ہے کہ 2012 میں، مرکزی حکومت نے آر ٹی ای ایکٹ کو لاگو کیا جس کے تحت معاشی طور پر پسماندہ خاندانوں کے بچوں کے لیے پرائیویٹ اسکولوں میں 25 فیصد سیٹیں ریزرو کرنا لازمی قرار دیا گیا ان نشستوں کے لیے منتخب کیے گئے طلبہ کو مفت تعلیم فراہم کرنا متعلقہ اسکولوں کی ذمہ داری ہے۔ اس اہتمام کا مقصد تھا معاشرے کے ہر طبقے کے بچوں کو یکساں تعلیمی مواقع ملنے چاہئیں اور مالی مجبوریاں ان کی تعلیم میں رکاوٹ نہیں بنی چاہئیں۔ سنتو کمار بھویا نے الزام لگایا کہ کئی پرائیویٹ تعلیمی ادارے اس اصول کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے 19 دسمبر 2025 کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے ملاقات کی اور انہیں صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس وقت انتظامیہ نے تحقیقات کی یقین دہانی کرائی گئی کہ ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے لیکن مطلوبہ تبدیلی تاحال نظر نہیں آتی۔ اس سلسلے میں انہوں نے دوبارہ ضلع مجسٹریٹ کو ایک تفصیلی درخواست جمع کرائی اس درخواست میں ان اسکولوں کی فہرست شامل تھی جن پر قواعد کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (تعلیم) بھی موجود تھے۔ حکام نے یقین دلایا کہ اگر کہیں بھی ایکٹ کی خلاف ورزی کی تصدیق ہوئی تو متعلقہ اداروں کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی اور انہیں حکومتی شرائط پر عمل کرنے پر مجبور کیا جائے گا بھویا کا کہنا ہے کہ پرائیویٹ اسکول مختلف سرکاری سہولیات اور پہچان سے لطف اندوز ہوتے ہیں لیکن جب سماجی ذمہ داری کو پورا کرنے کی بات آتی ہے تو وہ لاتعلقی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کا اثر براہ راست ان خاندانوں کے بچوں پر پڑتا ہے جو معیاری تعلیم کے حقدار نہیں ہیں خاص طور پر غریب انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ ایسے معاملات میں تخت کارروائی کی جائے تاکہ ضرورت مند طلباء کے مستقبل کو یقینی بنایا جا سکیاس معاملے نے تعلیمی دنیا میں گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے والدین کا خیال ہے کہ اگر آر ٹی ای کو صحیح طریقے سے نافذ کیا جائے تو بہت سے بچوں کو بہتر اسکولوں میں پڑھنے کا موقع مل سکتا ہے۔ اب سب کی نظریں ضلعی انتظامیہ کے اگلے اقدامات پر ہیں۔

بھاجپا کارکن کے اہل خانہ خوفزدہ

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کارکن کی ایک دکان اور موٹر سائیکل کو آگ لگ گئی۔ اس واقعے نے شہر کے سیاسی حلقوں میں ایک بار پھر کھلبلی مچادی ہے۔ آنند پور کے بی جے پی کارکن راجیش منڈل نے دھماکہ خیز الزام لگایا ہے کہ تھانے میں جانے کے بعد بھی شکایت نہیں لی گئی۔ اس کے بعد علاقے کے بی جے پی کارکن غصے سے بھڑک اٹھے۔ تبھی شکایت کی گئی۔ خاندان میں خوف وہراس کا تاثر پایا جارہا ہے۔ راجیش کی بیوی مومیتا منڈل نے کہا کہ وہ شدید خوف کے ماحول میں ہیں۔ حالانکہ پولس نے سیکورٹی فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

سرکاری ملازمین کا ایک حصہ پھر سڑک پر اترا

کولکاتا، 8رفروری: (عوامی نیوز سروس) اس بار سپریم کورٹ کا فیصلہ مشترکہ جدوجہد کے پلیٹ فارم کا موضوع ہے۔ مظاہرین حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لیے راستے پر ہیں۔ سنگرتی جوائنٹ منچ سبودھ ملک اسکوائر سے رانی راش مونی روڈ تک ریلی نکالی۔ اس بار بی جے پی ایم پی سومترا خان سرکاری ملازمین کے ایک حصے کے جلوس میں شامل ہوئے ہیں۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود ریاستی حکومت تاخیر کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ وہ ڈی اے کے حوالے سے دیے گئے حکم پر عمل نہیں کر رہی ہے۔ اس لیے وہ تحریک جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ پلیٹ فارم کا مزید الزام ہے کہ حکومت نے سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل میں ابھی تک کسی ڈی اے کا اعلان نہیں کیا ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ایس آئی آر کے قوائد میں تبدیلی کیوں؟

ڈومیسائل سرٹیفکیٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ تمام دستاویزات ریونیو آفس، کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر آفس، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس یا سب ڈویژن مجسٹریٹ، سوک سروس کارنر یا رجسٹرار یا سب رجسٹرار آفس لے جاکر ڈومیسائل سرٹیفکیٹ حاصل کرسکتے ہیں۔

ذہن میں رکھیں کہ یہ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے، آپ کو ایک خاص مدت کے لیے ریاست کا رہائشی ہونا ضروری ہے۔ یہ کم از کم 3 سال، زیادہ سے زیادہ 15 سال ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آدھار کارڈ، پین کارڈ، ووٹر آئی ڈی جیسے دستاویزات کا ہونا لازمی ہے۔ اپنے مستقل پتے کی تصدیق کے لیے، آپ کو بجلی کا بل یا گیس کا دستاویز فراہم کرنا ہوگا۔

بقیہ: 'گلوان میں جھڑپ کے بعد چین نے کیا

امریکہ اور روس کے درمیان آخری جوہری اسلحہ معاہدہ 5 فروری کو ختم ہوا اور صدر ٹرمپ مستقبل میں کسی بھی جوہری معاہدے میں چین کو شامل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ ڈی نانو نے 'ایکس' پر پوسٹ کر کے کہا کہ امریکہ کے پاس چین کے ذریعہ عالمی ایجنسیوں کی نظر سے بچنے کے لئے خفیہ جوہری تجربہ کرنے کی اطلاع ہے۔ سینئر امریکی افسر نے دعویٰ کیا کہ چین نے 22 جون 2020 کو بھی ایسا ہی ایک جوہری تجربہ کیا تھا۔ یہ مشرقی لداخ میں سرحدی تنازعہ کے درمیان وادی گلوان میں ہندوستانی اور چینی افواج کے درمیان جھڑپ کے صرف 7 دن بعد ہوا جو نئی دہلی اور بیجنگ کے درمیان سب سے خطرناک ٹکراو؟ تھا۔ وادی گلوان میں ہوئی آمنے سامنے جھڑپ میں ہندوستان کے 20 فوجی شہید ہو گئے تھے۔ عالمی رپورٹس کے مطابق چین نے کبھی بھی سرکاری طور پر مرنے والوں کی تعداد ظاہر نہیں کی لیکن اس کے ہندوستان سے زیادہ فوجیوں کی موت ہوئی تھی۔ دونوں کے درمیان سمجھوتہ ہونے کے بعد ہی 2024 میں یہ تعطل ختم ہوسکا۔ اب یہ بات سامنے آئی ہے کہ چین نے یہ خفیہ ایٹمی تجربہ ہندوستان کی سرحد سے متصل سنکیانگ کے علاقے لوپ نور کے مقام پر کیا۔ امریکی افسران نے کہا کہ چین نے ڈیکپلنگ نامی تکنیک کا استعمال کیا جس سے زلزلے کے سگنلز کا پتہ لگانا مشکل ہو گیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ڈیکپلنگ ایک ایسی تکنیک ہے جس میں زلزلہ کی لہروں کو دبانے کے لیے ایک بڑے زیر زمین گڑھے میں دھماکہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے ٹیسٹ کو چھپانے کا یہ ایک عام طریقہ ہے۔ امریکی افسر نے کہا کہ ان کی حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ چین نے جوہری دھماکہ خیز تجربے کئے ہیں جن میں سیکڑوں ٹن کی مقررہ صلاحیت والے تجربات کی تیاری بھی شامل ہے۔ چین نے دنیا سے اپنی سرگرمیوں کو چھپانے کے لیے ڈیکپلنگ کا استعمال کیا۔

بقیہ: درگاہ حضرت نظام الدینؒ کے سجادہ نشین سید محمد نظامی جاں بحق

ہوگیا۔ یہ واقعہ سنیچر کی شام کو پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق سجادہ نشین سید محمد نظامی خواجہ حسن ثانی نظامی کے بھتیجے تھے۔ حادثے پر اہل خانہ اور درگاہ سے وابستہ لوگ صدمے میں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ گیزر کے پھٹنے سے باتھ روم میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مقامی افراد اور درگاہ انتظامیہ کے اہلکاروں نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر امدادی کام شروع کیا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق حادثہ تکنیکی خرابی کے باعث پیش آیا تاہم پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ سجادہ نشین سید محمد نظامی کی وفات پر درگاہ کے لوگ اور عقیدت مند گہرے صدمے میں ہیں۔ اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر خراج تحسین اور تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ اس حادثے نے سبھی کو حیران اور غمزدہ کر دیا ہے۔ دریں اثنا درگاہ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ متوفی کے لواحقین کی مکمل مدد کی جائے گی اور واقعے کی وجوہات کی مکمل تحقیقات کے بعد رپورٹ تیار کی جائے گی۔ سجادہ نشین سید محمد نظامی کی ناگہانی وفات پر درگاہ اور ان کے اہل خانہ کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ ہر کوئی ان کی مغفرت کی دعا کر رہا ہے۔

آل انڈیا پیام انسانیت فورم کی جانب سے تنویر ذکی کی قیادت میں کھانا تقسیم

آسنسول: 8رفروری، (عوامی نیوز سروس): آل انڈیا پیام انسانیت فورم آسنسول یونٹ کی جانب سے فورم کے روح رواں معروف شخصیت تنویر ذکی کی زیر سرپرستی آسنسول بس اسٹینڈ میں کھانے کی پیکٹ اور پانی کا بوتل تقسیم کیا گیا اس موقعے پر الحاج مولانا نیاز احمد ندوی ودیگر موجود تھے اس موقعے پر تنویر ذکی نے کہا کہ ہماری تنظیم فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر ہمیشہ حصہ لیتی ہے اسپتال میں پھلوں کی پیکٹ تقسیم کی جاتی ہے ضرورتمند و حاجتمندوں کی ضروریات کو بھی پورا کیا جاتا ہے فلاحی سماجی خدمات میں آل انڈیا پیام انسانیت فورم آسنسول یونٹ اپنی ایک منفرد شناخت رکھتی ہے انہوں نے کہا ہم لوگ محبت بانٹتے ہے دلوں سے دلوں کو جوڑنے کا کام کرتے ہیں بھائی چارگی کا پیغام عام کرتے ہیں آئیے ہم سب ملکر فلاحی کاموں کو ملکر کریں۔

قسمت، محنت اور موقع جب ایک ساتھ آجائیں، تو ہیرو راتوں رات جنم لیتے ہیں

ممبئی، 8 فروری (یواین آئی) تیز گیند باز محمد سراج چند گھنٹوں میں ایسے کرکٹ ہیرو بن کر ابھرے جن کا تصور خود انہوں نے بھی نہیں کیا تھا۔ جرمنی میں طویل تعطیلات اور اسپین میں ریئل میڈرڈ کا میچ دیکھنے کے منصوبے بنانے والے سراج کو اندازہ بھی نہیں تھا کہ اگلے ہی دن وہ ہندوستان کی مشکل جیت کے سب سے بڑے معمار ہوں گے۔

حیدرآباد میں دوستوں کے ساتھ چھٹیاں گزارنے کے منصوبوں کے دوران جب ہندوستانی ٹیم کے ٹرینر ایڈرین لی روکس کا فون آیا تو سراج نے ڈسٹرب نہ کرنے کی درخواست کی۔

جمعہ کی رات تک ممبئی جانا ان کے منصوبوں میں شامل ہی نہیں تھا۔ مگر محض چوبیس گھنٹوں کے اندر وہ امریکی ٹیم کے خلاف ہندوستانی کی سنسنی خیز فتح کے غیر متوقع اسٹار بن گئے۔

سراج نے بتایا، اچانک سوریہ بھائی (کپتان سوریہ کمار یادو) کا فون آیا۔ انہوں نے کہا، 'تیار ہوجاؤ، بیگ پیک کرو اور فوراً آؤ۔' میں نے کہا، 'سوریہ بھائی مذاق مت کیجیے۔' لیکن انہوں نے کہا، میں سچ کہہ رہا ہوں۔ 'فون رکھتے ہی سلیکٹر پرگیان اوجھا کا کال آیا اور مجھے زبردست جھٹکا لگا۔

چوٹیل ہرشیت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل ہونے کے لیے سراج کے پاس نہ تیاری کا وقت تھا، نہ ذہنی تیاری کا موقع۔ مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

"سراج نے کہا، جو خدا نے لکھ دیا ہو، اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ میں آیا، میچ کھیلا سب کچھ پہلے سے لکھا تھا۔ خدا عظیم ہے ۔ براہِ راست پلیئنگ الیون میں شامل کیے جانے کے بعد سراج نے نئی گیند سے ایسا زبردست اسپیل کیا جو شاید ہی کوئی کرکٹر کر پاتا۔ 161 رنز کے معمولی ہدف کا دفاع کرتے ہوئے انہوں نے ابتدائی اوورز میں ہی امریکی بیٹنگ کی کمر توڑ دی۔

امریکہ کا اسکور 11 رنز پر دو وکٹیں اور پھر 13 رنز پر تین وکٹیں ہوگیا۔ میچ حقیقت میں پہلے چار اوورز میں ہی فیصلہ ہو چکا تھا۔ سراج نے 29 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں اور آخری گیند پر بھی وکٹ لے کر اپنی شاندار کارکردگی پر مہر ثبت کر دی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ سراج نے 18 ماہ سے کوئی ٹی 20 میچ نہیں کھیلا تھا۔ ان کا آخری ٹی 20 جولائی 2024 میں سری لنکا کے خلاف تھا۔ وہ یہ مان چکے تھے کہ وہ ورلڈ کپ مہم کا حصہ نہیں ہوں گے اور انہوں نے ٹیم مینجمنٹ سے آرام کی درخواست بھی کی تھی، کیونکہ وہ حال ہی میں حیدرآباد کی قیادت کرتے ہوئے رنجی ٹرافی کھیل کر آئے تھے۔

سراج نے بعد میں کہا۔ یہ واپسی کسی پریوں کی کہانی سے کم نہیں۔ محدود وقت میں ٹیم میں شمولیت، بغیر تیاری کے بڑا میچ اور جسپریت بمراہ کی غیر موجودگی میں ذمہ داری۔ ان سب کے باوجود سراج نے ثابت کیا کہ وہ بڑے مواقعوں کے کھلاڑی ہیں۔

18 ماہ کا وقفہ ان کے لیے رکاوٹ نہیں بنا۔ 100 سے زائد بین الاقوامی میچز اور تقریباً 10 سال کے بین الاقوامی تجربے نے ان کا ساتھ دیا۔ "جب موقع ملتا ہے تو تجربہ کام آتا ہے۔ میں جانتا تھا کہ خود کو کیسے تیار کرنا ہے اور ذہن کو کیسے سیٹ کرنا ہے ۔ میں نے وہی ہتھیار استعمال کیا جس نے مجھے ہمیشہ کامیابی دی ہے، "سراج نے کہا۔ انہوں نے نئی گیند سے وہی لائن اور لینتھ اپنائی جو وہ رنجی ٹرافی میں کرتے ہیں۔

"مجھے لگا نئی گیند کو ہٹ کرنا آسان نہیں ہوگا، اس لیے میرا پلان وکٹ ٹو وکٹ گیند بازی کرنا تھا۔ اگر شروع میں وکٹ مل جائے تو ٹیم کو بہت فائدہ ہوتا ہے اور یہی ہوا۔ "سراج نے اپنے نیو بال پارٹنر ارشدیپ سنگھ کی بھی بھرپور تعریف کی، جنہوں نے پاور پلے میں زبردست دباؤ بنایا۔ "خاص طور پر ارشدیپ کا ایگزیکیوشن شاندار تھا۔ ان کے تین اوورز نے میچ کا رخ بدل دیا، "

یوں محمد سراج نے ثابت کر دیا کہ قسمت، محنت اور موقع جب ایک ساتھ آجائیں، تو ہیرو راتوں رات جنم لیتے ہیں۔

محمد اظہر الدین: کرکٹ تاریخ کا ایک نمایاں اور یادگار کھلاڑی جو کسی تعارف کا محتاج نہیں

یوم پیدائش 8 فروری

نئی دہلی، 8 فروری (یواین آئی) اپنے ملک کے لیے کرکٹ کھیلنا کسی بھی کرکٹر کا ایک عظیم خواب ہوسکتا ہے اور جب یہ خواب پورا ہوتا ہے تو ملک کو اس کھلاڑی سے امیدیں وابستہ ہوجاتی ہیں۔ انہیں امیدوں کو پورا کرنے کے لئے ایک تجربہ کار کھلاڑی اور کپتان کی ہر ٹیم کو اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے ہی مایہ ناز کھلاڑیوں میں ایک کھلاڑی محمد اظہر الدین ہیں۔ اظہر الدین، ہندستان کو وہ عظیم کھلاڑی جسے شاید کسی تعارف کی ضرورت نہیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ اس کھلاڑی نے اپنی بلے بازی کے بل پر ٹیم انڈیا کو کئی میچوں میں شاندار فتوحات کا تحفہ دیا۔ محمد اظہر الدین کا شمار کرکٹ کی دنیا کے بہترین بلے بازوں میں ہوتا ہے۔ وہ ایک بہترین بلے باز ہونے کے ساتھ ایک چست، برق رفتار فیلڈر بھی تھے۔ اظہر الدین 1990 کی دہائی میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت بھی کر چکے ہیں۔ وہ ہندوستان کے کامیاب ترین کپتانوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اپنی کپتانی میں ہندوستان کو تقریباً 90 ایک روزہ میچوں میں فتح دلائی۔ حیدرآباد، ریاست تلنگانہ میں محمد اظہر الدین 8 فروری 1963 کو پیدا ہوئے۔ اظہر کی پرورش بچپن سے ہی حیدرآباد میں ہوئی۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم آل سینٹس ہائی اسکول حیدرآباد سے حاصل پوری کی۔ یہ اسکول وہ مقام تھا جہاں سے اظہر نے کرکٹ کو اپنا پیشن بنایا۔ اس سکول میں تعلیم کے ساتھ ساتھ اسپورٹس میں بھی نوعمر بچوں کو بہترین تربیت دی جاتی تھی، خاص کر کرکٹ کی بہترین پریکٹس کرائی جاتی تھی۔ اظہر نے نظام کالج، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد، تلنگانہ سے بیچلر آف کامرس میں گریجویشن کیا۔

اظہر الدین کا شمار ہندستانی ٹیم میں ایک اہم کھلاڑی کے طور کیا گیا۔ کیونکہ وہ اپنے کھیل کو پورے دل سے کھیلتے تھے ۔ وہ ایک بہترین فلڈر رہے۔ میدان میں اظہر الدین کی چستی قابل دید تھی۔ گیند ان کے ہاتھ میں اس طرح آ کر چپک جاتی تھی جیسے ان کے ہاتھ میں مقناطیس لگا ہو۔ محمد اظہر الدین کا شمار دنیا کے بہترین فیلڈرز میں ہوتا ہے بین الاقوامی کرکٹ میں اظہر نے ٹیسٹ میچوں میں 105 اور ون ڈے میں 156 کیچ لیے۔ اظہر وہ خوش نصیب کھلاڑی ہیں جنہوں نے اپنے کرکٹ کیریئر کا آغاز اپنے پہلے ٹیسٹ سے ہی لگاتار 3 سنچریاں بنا کر کیا۔ اظہر نے ٹیسٹ میچوں کی پہلی اننگز میں 3 سنچریاں بنا کر تاریخ رقم کی اور یہ کارنامہ انجام دے کر بہت جلد بین الاقوامی شہرت حاصل کرلی۔ ایک مشہور کرکٹ مصنف جان وڈ کاک نے اپنے مضمون میں ان کی بہت تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے کبھی بھی اس طرح کا شاندار کرکٹ ڈیبیو نہیں دیکھا۔ 1990 کی دہائی میں اظہر کی بلے بازی کا جادو ہر کرکٹ شائقین کے سر چڑھ کر بولتا تھا۔ ان کی شاندار بلے بازی کی وجہ سے لوگ اظہر کو "رسٹ ورنڈ" کے نام سے جانتے تھے۔

اظہر نے اپنا پہلا ٹسٹ انگلینڈ کے خلاف 31 دسمبر 1984 میں ایڈن گارڈن میں کھیلا جبکہ اپنا آخری ٹسٹ میچ انہوں 2 مارچ 2000 کو ایم چنا سوامی اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا۔ اظہر الدین نے اپنا پہلا ایک روزہ کرکٹ میچ 20 جنوری 1985 میں ایم چنا سوامی اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے خلاف کھیلا اور آخر ایک روزہ میچ 3 جون 2000 کو پاکستان کے خلاف بنگابندھو نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا۔ اظہر الدین مڈل آرڈر بلے باز تھے اور اپنی کلائی کے اسٹروک سے بلے بازی کے لئے مشہور تھے۔ بلے بازی کے علاوہ وہ ایک شاندار فیلڈر تھے ۔ انہیں ایک جادوئی فیلڈر تصور کیا جاتا تھا۔ بیٹنگ ہو یا فیلڈنگ، دونوں میں مہارت رکھتے تھے۔ اظہر الدین اپنے کرکٹ کریئر میں 99 ٹسٹ میچ اور 334 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے۔ اظہر نے اپنے پہلے ہی ٹسٹ میں انگلینڈ کے خلاف ایڈن گارڈن میں 31 اکتوبر 1984 کو اپنی ڈیبیو سنچری بنائی۔ 322 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے انہوں نے 110 رن بنائے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے اگلے دو ٹیسٹ میچوں میں مسلسل دو سنچریاں بنا کر ریکارڈ قائم کر دیا۔

اظہر نے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو 1985 میں انگلینڈ کے خلاف کیا۔ انہوں نے 99 ٹیسٹ میچوں میں 45.04 کے اوسط سے کل 6215 رنز بنائے ہیں۔ اس میں 199 رن ان کا سب سے بڑا انفرادی سکور رہا ہے۔ اظہر الدین نے ٹیسٹ میچوں میں 22 سنچریاں اور 21 نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ جس میں 720 چوکے اور 19 چھکے شامل ہیں۔

اظہر الدین نے اپنا ون ڈے ڈیبیو 1985 میں انگلینڈ کے ہی خلاف بنگلور میں کیا۔ انہوں نے 334 ون ڈے میچوں میں 36.92 کی اوسط سے مجموعی طور پر 9378 رنز بنائے، 308 اننگز میں 54 مرتبہ نا قابل شکست رہے۔ اس میں ان کے نا قابل شکست 153 رنز ان کا سب سے بڑا انفرادی سکور ہے۔ اظہر الدین نے ون ڈے میں 7 سنچریاں اور 58 نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ انہوں نے 229 فرسٹ کلاس میچوں میں 51.98 کی اوسط سے مجموعی طور پر 15,855 رنز بنائے ہیں۔

ہندستان میں بہت کم ایسے کھلاڑی ہوں گے جو اظہر الدین کی طرح بلند مقام تک پہنچے ہوں ۔ اظہر بحثیت کرکٹر اپنے بلے بازی کے انداز کے لیے جانے جاتے تھے ۔ 1990 میں انہیں ہندوستانی ٹیم کی کپتانی سونپی گئی۔ محمد اظہر الدین نے 1990 سے 1999 تک ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی کی۔ تین ورلڈ کپ میں ہندوستان کی قیادت کرتے ہوئے اور ایک راؤنڈ میں ٹیم کو 90 فتوحات دلانے کے بعد انہیں ہندوستانی ون ڈے کے سب سے کامیاب کپتان کہا جاتا تھا۔ اظہر کو 1989 میں کرشناماچاری سری کانت کی جگہ ہندوستانی ٹیم کے کپتان کے عہدے کے فرائض ادا کرنے کے لیے منتخب کیا گیا۔ اور یہی بتادیں کہ اظہر نے اپنی کپتانی میں کل 47 ٹیسٹ میچ کھیلے جن میں سے 14 جیتے اور 14 ہارے۔ وہ 1990 سے 1999 تک ٹیسٹ میچوں اور ایک روزہ میچوں میں کپتان رہ چکے ہیں۔ دوسری طرف اگر ہم ایک روزہ میچوں کی بات کریں تو اظہر کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم نے کل 174 میچ کھیلے جن میں سے 90 جیتے ہیں اور 76 ہارے ہیں۔ یہ ایک ریکارڈ ہے۔

محمد اظہر الدین، کرکٹ کا وہ مدھم ستارہ جو چمکنے سے پہلے ہی مٹ گیا۔ اپنے کیریئر کے آخری دنوں میں اظہر الدین میچ فکسنگ کے مرتکب پائے گئے تھے اور جرم ثابت ہونے پر ان پر پابندی بھی لگائی گئی۔ ان پر میچ فکسنگ کا الزام جنوبی افریقی کپتان ہانسی کرونئے نے لگایا تھا، جب بھارتی سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے اپنی رپورٹ میں انہیں قصوروار پایا۔ پھر 2000 میں آئی سی سی اور بی سی سی آئی نے اظہر الدین پر پابندی لگادی۔ اظہر الدین نے 19 فروری 2009 کو انڈین نیشنل کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ اسی سال، کانگریس میں رہتے ہوئے، انہوں نے مغربی اتر پردیش کے مرادآباد سے 2009 کا الیکشن بھی لڑا اور جیت گئے۔ اظہر الدین کی کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے حکومت ہند نے انہیں 1986 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا۔ اس کے علاوہ 1988 میں پدم شری کے خطاب سے نوازا گیا۔ اظہر کو سال 1991 میں وزڈن کرکٹر آف دی ایئر کے خطاب سے بھی نوازا گیا۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے ٹوٹنہم کو 2-0 سے ہرادیا

مانچسٹر، 8 فروری (یواین آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ کی شاندار کارکردگی کا تسلسل جاری ہے۔ اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلے گئے پریمیئر لیگ کے ایک اہم مقابلے میں یونائیٹڈ نے ٹوٹنہم ہاٹ اسپر کو 0-2 سے شکست دے کر کیرک کی قیادت میں مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ اس فتح کے ساتھ ہی یونائیٹڈ نے ٹاپ فور میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ میچ کا فیصلہ کن موڑ 29 ویں منٹ میں آیا جب ٹوٹنہم کے کپتان کرسٹیان رومیرو کو کیسیمیرو پر خطرناک چیلنج کرنے کی پاداش میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ارجنٹائنی ڈیفنڈر کے لیے یہ سیزن کا دوسرا اور ٹوٹنہم کے کیریئر کا چھٹا ریڈ کارڈ تھا۔ اس اخراج نے ٹوٹنہم کو عددی برتری سے محروم کر دیا، جس کا بھرپور فائدہ یونائیٹڈ نے اٹھایا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کی جانب سے پہلا گول برائن مبیوموں نے اسکور کیا، جنہوں نے فرنانڈس اور کوبی مینو کی ایک ہوشیار کارنر اسکیم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ میچ کے اختتامی لمحات میں کپتان برونو فرنانڈس نے ڈیوگو ڈالو کے کراس پر گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت پر مہر لگا دی۔ یہ یونائیٹڈ کے لیے فرنانڈس کا 200 واں گول کنٹری بیوشن (گول یا اسسٹ) تھا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ تیسرے نمبر پر موجود آسٹن ولا سے محض 2 پوائنٹس پیچھے ہے اور چھٹے نمبر کی لیور پول پر 5 پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی ہے۔ ٹوٹنہم کی ٹیم کے لیے مشکلات برقرار ہیں اور وہ ٹیبل پر 14 ویں نمبر پر آ گئی ہے۔ گزشتہ 16 میچوں میں ٹوٹنہم کو صرف 2 فتوحات حاصل ہو سکی ہیں۔

واشنگٹن سندر دہلی میں ہندوستانی ٹیم کو جوائن کریں گے: سوریہ کمار یادو

ممبئی، 8 فروری (یواین آئی) ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے تصدیق کی ہے کہ اسٹار آل راؤنڈر واشنگٹن سندر مکمل فٹ ہو چکے ہیں اور وہ 12 فروری کو نمیبیا کے خلاف ہونے والے اگلے ورلڈ کپ میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ واشنگٹن سندر 'سائیڈ اسٹرین' (پٹھوں کے کھچاؤ) کی وجہ سے گزشتہ کچھ عرصے سے ٹیم سے باہر تھے اور انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ میں بھی حصہ نہیں لیا تھا۔ اگرچہ انہوں نے نیٹ پریکٹس شروع کر دی تھی، تاہم انتظامیہ نے احتیاطاً انہیں امریکہ کے خلاف میچ میں آرام دیا تھا۔ سوریہ کمار یادو نے واضح کیا کہ "واشنگٹن سندر دہلی میں ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں، وہ اب بالکل ٹھیک ہیں۔ "موجودہ حالات میں واشنگٹن سندر کو اکشر پٹیل کے بیک اپ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اکشر پٹیل نے امریکہ کے خلاف شاندار بالنگ کرتے ہوئے 24 رن دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں اور ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ جب تک تیسرے اسپنر کی ضرورت محسوس نہ ہو، سندر کو پلیئنگ الیون میں جگہ بنانے کے لیے انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ کپتان نے جسپریت بمراہ کی غیر موجودگی کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ خراب موسم کے باعث انہیں تیز بخار تھا، جس کی وجہ سے وہ امریکہ کے خلاف نہیں کھیل سکے۔ بمراہ کی جگہ ٹیم میں شامل ہونے والے محمد سراج نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سراج نے جولائی 2024 کے بعد اپنا پہلا بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی کھیلتے ہوئے 29 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں اور ٹیم میں اپنی جگہ کے لیے مضبوط دعویٰ پیش کر دیا۔

"جو خدا نے لکھا ہے اسے کوئی نہیں بدل سکتا" میچ کے بعد محمد سراج کی پریس کانفرنس

حیدرآباد 8 فروری (یواین آئی) ہندوستانی فاسٹ بولر محمد سراج، جو 15 فروری کو اسپین میں ریئل میڈرڈ کا فٹ بال میچ دیکھنے کا منصوبہ بنا رہے تھے، قدرت کے ایک فیصلے نے انہیں اچانک ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے میدان میں لا کھڑا کیا۔ امریکہ کے خلاف افتتاحی میچ میں ہندوستان کو ایک مشکل جیت دلانے کے بعد سراج نے اعتراف کیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں جو کچھ ہوا وہ کسی خواب سے کم نہیں تھا۔

ہرشیت رانا کے گھٹنے کی انجری کے باعث سراج کو ہنگامی بنیادوں پر اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ سراج، جو اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی پلان کا حصہ نہ ہونے پر مایوس تھے، نے ہفتہ کی شب میچ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا ریئل میڈرڈ میچ دیکھنے کے بعد رمضان بھی آنے والا تھا لیکن سب کچھ بدل گیا۔ "میں فلائٹ میں بیٹھا سوچ رہا تھا کہ یہ سب ایک خواب ہے۔ میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اس سال ورلڈ کپ کھیلوں گا، لیکن خدا نے میری تقدیر بدل دی۔ "سراج نے انکشاف کیا کہ جب انہیں ٹیم میں شمولیت کا پیغام ملا تو انہیں یقین نہیں آیا۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے بتایا "سوریا بھائی (سوریا کمار یادو) نے مجھے فون کر کے تیار ہونے کو کہا۔ میں نے کہا سوریا بھائی، میرا مذاق نہ اڑائیں لیکن انہوں نے کہا کہ وہ سچ کہہ رہے ہیں۔ "ٹیم میں شامل ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر سراج ہندوستانی جرسی میں نظر آئے اور تین اہم وکٹیں لے کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ اپنی تیاری کے سلسلہ میں انہوں نے کہا کہ وہ رانجی ٹرافی کھیل کر آ رہے تھے اور انہیں معلوم تھا کہ نئی گیند کے ساتھ کیا لائن اور لینتھ رکھنی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ واپسی اچانک تھی، لیکن انہوں نے ویڈیوز دیکھ کر اور پوری ذہنی تیاری کے ساتھ میدان سنبھالا۔

ہندوستانی بیٹنگ لائن کی ابتدائی ناکامی کے باوجود ڈریسنگ روم کے ماحول کے بارے میں سراج نے بتایا کہ کپتان سوریا کمار یادو کی موجودگی نے سب کو پرسکون رکھا۔ "سوریا بھائی وکٹ کو اچھی طرح جانتے تھے، انہوں نے کہا کہ 'میں یہاں ہوں، ہم جیتیں گے'۔ سراج نے سوریا کی اننگز کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے اسٹیج پر ایسی باری کھیلنا بہت مشکل کام ہے۔

سراج نے اپنی بات کا اختتام ان الفاظ پر کیا "میرا منصوبہ 15 تاریخ کو ریل میڈرڈ کا میچ دیکھنے کا تھا، لیکن جو خدا نے لکھ دیا وہی ہوتا ہے۔ جب آپ مسلسل ملک کے لئے کھیل رہے ہوں تو آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ خود کو ذہنی طور پر کیسے تیار رکھنا ہے۔"

امریکہ اور کنیڈا کا سفرنامہ 'غبار سفر' ڈاکٹر محمد زاہد کا اچھوتا کارنامہ

کولکاتا، 8 فروری: شہر ایک تھری اسٹار ہوٹل میں ڈاکٹر محمد زاہد کی 14 ویں تصنیف ''غبار سفر'' کا اجراء معروف ادیب اور مولانا آزاد کالج کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر دبیر احمد نے کیا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر عمر غزالی بھی شریک تھے اور ڈاکٹر محمد زاہد اس اعتبار سے خوش قسمت ہیں کہ ان کی کتاب کی رونمائی کے موقع پر دو بہترین ادیب ڈاکٹر دبیر احمد اور ڈاکٹر عمر غزالی کی شکل میں موجود تھے۔ علاوہ ازیں انگنت کتابوں کے مصنف اور مولانا آزاد کالج کے سابق صدر شعبہ فارسی ڈاکٹر منصور عالم اور نا قابل فراموش ادیب، محقق اور شاعر ڈاکٹر الف انصاری بھی اس تقریب میں شامل تھے ڈاکٹر الف انصاری اور ڈاکٹر منصور عالم نے ڈاکٹر محمد زاہد کی تازہ ترین تصنیف غبار سفر پر تحریری طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ڈاکٹر محمد زاہد کی علمی اور ادبی صلاحیتوں کا اعتراف کیا اور بتایا کہ ڈاکٹر محمد زاہد کی اس کتاب میں امریکہ اور کنیڈا کے سفر کی تفصیل ہے جو اگرچہ بہت مختصر ہے تاہم اس کتاب کے مطالعے سے یورپ کے ان دونوں ملکوں کی سیر ہو جاتی ہے اور منظر نامہ ایسا کہ پورا ماحول آنکھوں کے سامنے پھر جاتا ہے ۔ نوجوان صحافی التمش خالد نے بھی اسی خیال کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عمر غزالی نے مختصر طور پر اپنی باتیں رکھیں اور کہا کہ ڈاکٹر محمد زاہد کا علمی و ادبی سفر کئی برسوں سے مسلسل جاری ہے اور ان کی ہمت اور ارادے کو سلام کرتا ہوں کہ آج کے نا مساعد حالات اور اردو مخالف دنیا میں اردو کا چراغ روشن کر کے ہیں۔ اس موقع پر دوسروں نے بھی اپنی باتیں رکھیں اور خود محمد زاہد نے بتایا کہ انہوں نے کس طرح سے اس سفر نامہ جو امریکہ اور کنیڈا جانے کے موقع پر لکھنے کا خیال آیا تو کتاب مرتب کرتے ہوئے بہت سارے اوراق حذف کرنے پڑے جو کسی مجبوری کی وجہ سے ہوئے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر محمد زاہد ایک بہترین صحافی ہیں اور کئی اخبارات سے منسلک رہتے ہوئے اداریے اور مضامین بھی لکھے ہیں۔ بہترین افسانہ نگار بھی ہیں اور فرصت کے اوقات میں شاعری بھی کر لیتے ہیں۔ ان کے والد مرحوم صادق رائے بریلوی ٹمیا برج کے اہم شعراء میں شمار ہوتے تھے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر دبیر احمد نے کہا کہ یوں تو اس کتاب کو ہم مولانا شبلی کے سفر نامہ کے مقابلے میں نہیں رکھ سکتے لیکن اتنا ضرور ہے کہ یہ سفرنامہ بھی بہت خود ہے اور اس کی پذیرائی ہونی چاہئے، میں ڈاکٹر محمد زاہد کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 9th February 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۹ ر فروری ۲۰۲۶ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

افغانستان ہار گیا، ٹم سیفرٹ اور گلین فلپس کی جارحانہ بیٹنگ، نیوزی لینڈ کا فاتحانہ آغاز

چنئی، 8 فروری (یو این آئی) اوپنر ٹم سیفرٹ کی برق رفتار نصف سنچری اور گلین فلپس کی دلکش اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے گروپ ڈی) کے ایک اہم مقابلے میں افغانستان کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں کیوی ٹیم نے دوسرے ہی اوور میں دو وکٹیں گرنے کے باوجود 183 رنز کا ہدف با آسانی حاصل کرلیا۔

183 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کا آغاز مایوس کن رہا۔ دوسرے ہی اوور میں اسپنر مجیب الرحمان نے فن ایلن (1) اور راچن رویندر (0) کو کلین بولڈ کر کے افغان ٹیم کو تگڑا آغاز فراہم کیا۔ تاہم ٹم سیفرٹ نے جارحانہ انداز برقرار رکھا اور گلین فلپس کے ساتھ مل کر پاور پلے میں اسکور 52 رنز تک پہنچا دیا۔

گلین فلپس نے افغان کپتان راشد خان کا استقبال چوکے اور چھکے سے کیا اور سیفرٹ کے ساتھ مل کر تیسری وکٹ کے لیے 74 رنز کی قیمتی شراکت قائم کی۔ فلپس 25 گیندوں پر 42 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دوسری جانب ٹم سیفرٹ نے اسپنرز پر اپنا دباؤ برقرار رکھا اور اپنی 14 ویں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 42 گیندوں پر 65 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جس میں 7 چوکے اور 3 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ سیفرٹ اور مارک چیپمین کے آؤٹ ہونے کے بعد میچ کچھ دیر کے لیے دلچسپ مرحلے میں داخل ہوا، لیکن کپتان مچل سینٹنر اور ڈیرل مچل نے مزید کسی نقصان کے بغیر ہدف 17.5 اوورز میں حاصل کرلیا۔ نیوزی لینڈ نے اس فتح کے ساتھ ہی 2024 کے ورلڈ کپ میں افغانستان کے ہاتھوں ملنے والی 84 رنز کی عبرتناک شکست کا بدلہ بھی لے لیا۔

اس سے قبل افغانستان کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 182 رنز بنائے تھے۔ افغانستان کے کپتان راشد خان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ تجربہ کار آل راؤنڈر گلبدین نائب افغانستان کی جانب سے نمایاں بیٹر رہے، انہوں نے محض 35 گیندوں پر 63 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی، جس میں 4 بلند و بالا چھکے اور 3 چوکے شامل تھے۔ رحمان اللہ گرباز (27) اور ابراہیم زدران (10) نے اننگز کا آغاز کیا، جس کے بعد صدیق اللہ اٹل نے 29 رنز بنا کر مڈل آرڈر کو سہارا دیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے لوکی فرگوسن سب سے کامیاب بولر رہے جنہوں نے 2 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ میٹ ہنری، جیکب ڈفی اور راچن رویندر نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

نیپال نے دل جیت لیے، انگلینڈ کی اعصاب شکن فتح، نیپال آخری لمحات میں ہار گیا

ممبئی، 8 فروری (یو این آئی) نیپال کی ٹیم ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا سب سے بڑا اپ سیٹ کرنے کے بالکل قریب پہنچ گئی تھی، لیکن انگلینڈ نے اعصاب پر قابو پاتے ہوئے اتوار کو کھیلے گئے پانچویں مقابلے میں نیپال کو محض 4 رنز سے شکست دے دی۔ انگلینڈ کے 184 رنز کے جواب میں نیپال کی ٹیم مقررہ اوورز میں 6 وکٹوں پر 180 رنز بنا سکی۔

نیپال کو آخری اوور میں جیت کے لیے 10 رنز درکار تھے، جبکہ 19 ویں اوور میں نیپالی بلے بازوں نے 14 رنز اسکور کر کے میچ کو انگلینڈ کے ہاتھ سے نکال لیا تھا۔ تاہم، سیم کرن نے آخری اوور میں بہترین بالنگ کا مظاہرہ کیا اور نیپال کو صرف 5 رنز بنانے دیے۔ میچ کی آخری گیند پر نیپال کو جیت کے لیے چھکے کی ضرورت تھی، لیکن کرن نے صرف ایک رن دیا اور انگلینڈ کو فتح دلا دی۔

185 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیپال کی شروعات اچھی نہ تھی اور 42 کے اسکور پر دو وکٹیں گر گئیں۔ اس کے بعد کپتان روہت پاوڈیل (39) اور دیپندر سنگھ ایری (44) نے تیسری وکٹ کے لیے 82 رنز جوڑ کر ٹیم کو سنبھالا۔ آخر میں لوکیش بم نے طوفانی بیٹنگ کرتے ہوئے 20 گیندوں پر 39 رنز بنائے اور جیت کی امید برقرار رکھی، لیکن وہ اپنی ٹیم کو فنشنگ لائن پار نہ کروا سکے۔ لیام ڈاوسن نے 2 وکٹیں حاصل کیں جبکہ جوفرا آرچر، سیم کرن، ول جیکس اور لیوک ووڈ نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ نے ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 7 وکٹوں پر 184 رنز بنائے۔ جیکب بیتھل (55) اور کپتان ہیری بروک (53) کی نصف سنچریوں نے انگلینڈ کو ایک مضبوط پوزیشن میں پہنچایا۔ ول جیکس نے 18 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 39 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جس پر انہیں 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ نیپال کے دیپندر سنگھ ایری اور نندن یادو نے 2-2 وکٹیں لیں، جبکہ سندیپ لامیچھانے اور شیر ملانے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

بابر اعظم کی نمبر 4 پر بیٹنگ: باسط علی کا سخت ترین ردعمل سامنے آگیا

لاہور 8 فروری (یو این آئی) پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر باسط علی نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں پاکستانی ٹیم کی حکمتِ عملی اور بابر اعظم کی نئی بیٹنگ پوزیشن کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ایک بڑا بیان دے دیا ہے۔ نیدرلینڈز کے خلاف پاکستان کی مشکل فتح کے بعد ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے باسط علی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ بابر اعظم کو چوتھے نمبر پر کھلانے کا تجربہ ناکام ہے اور ان کی جگہ کسی نوجوان کھلاڑی کو موقع ملنا چاہیے۔

سابق کرکٹر کا کہنا تھا کہ "اگر بابر اعظم کو چوتھے نمبر پر کھلانا ہے تو اس سے بہتر ہے انہیں واپس پاکستان بھیج دیا جائے، ان کی جگہ خواجہ نافع کو نمبر 4 پر آزمانا چاہیے تھا۔" انہوں نے مزید کہا کہ نمبر 4 کا بیٹر وہ ہوتا ہے جو میچ جتوا کر پویلین واپس لوٹے۔

باسط علی نے پیش گوئی کی کہ اگر پاکستان اس ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک رسائی حاصل نہیں کر پاتا، تو یہ بابر اعظم کے ٹی ٹوئنٹی کیریئر کا آخری ٹورنامنٹ ثابت ہو سکتا ہے۔

باسط علی نے ٹیم کی سست روی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ٹیم میں بڑے نام ہونے کے باوجود پاکستان 14 اوورز میں 88 رنز بنانے میں بھی لڑکھڑا رہا ہے، یہ کھلاڑی برسوں سے کھیل رہے ہیں مگر اپنا کردار نہیں پہچانتے۔

ابوظہبی اوپن: سارہ بیزلیک کی فتح، ٹینس کی دنیا میں نیا نام ابھر آیا

ابوظہبی 8 فروری (یو این آئی) چیک جمہوریہ سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ سارہ بیزلیک نے دنیائے ٹینس میں دھماکے دار انٹری کرتے ہوئے 'مبادلا ابوظہبی اوپن' کا فائنل جیت لیا ہے۔ فیصلہ کن معرکے میں انہوں نے ایکاترینا الیگزینڈرووا کو (5)6-7، 1-6 سے شکست دے کر اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے (WTA) ٹور سنگلز خطاب حاصل کیا۔ یہ اس ڈبلیو ٹی اے 500 ٹورنامنٹ میں آٹھ دنوں کے دوران ان کی مسلسل ساتویں جیت ہے۔

سارہ بیزلیک، جو بائیں ہاتھ سے کھیلتی ہیں، اس ٹورنامنٹ کے آغاز پر عالمی رینکنگ میں 101 ویں نمبر پر تھیں۔ انہیں مین ڈرا میں جگہ بنانے کے لیے پہلے دو کوالیفائنگ راؤنڈز جیتنے پڑے۔ سابق رولاں گیرو جونیئر ڈبلز چیمپئن نے ورلڈ نمبر 11 الیگزینڈرووا کے خلاف شاندار کھیل پیش کیا۔

انڈر 19 ورلڈ کپ 2026: تاریخی فائنل، ہندوستان کی حکمرانی اور یادگار انفرادی کارکردگیاں

لاہور، 8 فروری (یو این آئی) زمبابوے اور نمیبیا کی میزبانی میں کھیلا گیا آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ کا 16 واں ایڈیشن ہندوستان کی فتح اور ریکارڈ ساز انفرادی کارکردگیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ ایونٹ کے فائنل میں ہندوستان نے انگلینڈ کو شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا، جبکہ ٹورنامنٹ کے دوران کئی تاریخی ریکارڈز پاش پاش ہوئے۔ فائنل میں 14 سالہ ہندوستانی اوپنر ویبھو سوریہ ونشی نے تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے صرف 80 گیندوں پر 15 چوکوں اور 15 چھکوں کی مدد سے 175 رنز بنائے، جو کسی بھی آئی سی سی ورلڈ کپ فائنل کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ ہندوستان نے مجموعی طور پر 411 رنز کا پہاڑ کھڑا کیا اور انگلینڈ کو 100 رنز سے شکست دی۔ ڈیبیو کرنے والی ٹیم تنزانیہ نے بھی حوصلہ افزا کھیل پیش کیا اور گروپ ڈی میں ویسٹ انڈیز کو سخت مقابلہ دیا۔ سری لنکا اور جاپان کے درمیان گروپ اے کے میچ میں تاریخ رقم ہوئی جب دیمنتھا مہاویتھانا اور ویران چمودیتھا نے 328 رنز کی اوپننگ شراکت قائم کی، جو انڈر 19 ورلڈ کپ اور یوتھ ون ڈے کرکٹ میں کسی بھی وکٹ کے لیے سب سے بڑی پارٹنرشپ ہے۔ ویران چمودیتھا نے اس میچ میں ٹورنامنٹ کا ریکارڈ 192 رنز بھی بنائے، تاہم سری لنکا نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر سیمی فائنل میں جگہ نہ بنا سکا۔

جاپان نے تنزانیہ کو شکست دے کر ورلڈ کپ کی تاریخ میں اپنی پہلی فتح حاصل کی، جبکہ ہیوگو تانی کیلی جاپان کی جانب سے سنچری بنانے والے پہلے کھلاڑی بنے۔ پاکستان کے وکٹ کیپر حمزہ ظہور نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے 14 شکار کیے اور ایونٹ کے بہترین وکٹ کیپر قرار پائے۔ افغانستان نے مسلسل تیسری بار سیمی فائنل تک رسائی حاصل کر کے سب کو متاثر کیا، تاہم انہیں ہندوستان کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹورنامنٹ کے دوران بلے بازوں اور بولرز نے غیر معمولی کھیل کا مظاہرہ کیا۔

نمایاں کارکردگیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

بین میز (انگلینڈ) ٹورنامنٹ کے بہترین بیٹر (444 رنز)

مینی ڈسن (انگلینڈ) ٹورنامنٹ کے کامیاب ترین بولر (16 وکٹیں)

ویبھو سوریہ ونشی (ہندوستان) فائنل میں سب سے بڑا انفرادی اسکور (175 رنز)

ول مالاجچک (آسٹریلیا) ورلڈ کپ کی تیز ترین سنچری (51 گیندیں)

ویران چمودیتھا (سری لنکا) ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور (192 رنز)

تھامس ریو/حمزہ ظہور (انگلینڈ/ پاکستان) مشترکہ طور پر سب سے زیادہ ڈسمسلز (14 شکار)۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804